



مجموعۂ آثار پیر عریب کتاب

چوک کاشور پری

اکبری دکنیا ۱۵۱۵

نام کتاب رموز الجعفر
مصنف کاش البسری

انتاعت بار اول جنوری سنہ ۱۲۱۵ھ

قیمت

بھارت آفٹ پریس دہلی ۶

مطبع

کیتخانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چلیان دہلی

ناشر

RAMUZ -UL- JAFAR

By Hazrat Kash Albarni

فہرست ابواب

علم الحروف والاعداد

فتواحد

باب اول: —

دائرہ اسماء اللہ الحسنی

باب دوم: —

علم المشكلات

باب سوم: —

اعمال حب و تنہیر

باب چہارم: —

اعمال شر

باب پنجم: —

اعمال حصول رزق و کفالت

باب ششم: —

اعمال تنہیر حکام و تنہیر خلق

باب ہفتم: —

اعمال عقود

باب ہشتم: —

اعمال شرفات و نظرات کراکب

باب نہم: —

متفرقات

آپ الکرسی کے کل اعداد ۱۲۰۷۱۲

قرآن

صاحبِ علم آدمیوں کی قوتوں کی تصدیق کرنا ہے

سورة النحل آیت ۳۷

قَالَ يَا آيَّتُهَا الْمَلَأُوا لَكُمْ يَابِتِي
يَعْرِضُهَا قَبْدَ يَأْكُوْنِي
مُسْلِيْمِيْنَ

حضرت سلیمان نے کہا۔ اے سوار
تم میں سے ایسا کون ہے جو اس کا تخت
(ملکہ با تخت) اس سے پہلے لے آئے۔
جبکہ وہ مسلمان ہو کر آئے۔

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا۔
کہ آپ کے اٹھنے سے پہلے تخت لادوں
گا۔ میں زرد اور ہوں۔ ادا میں ہوں۔
لیکن ایک شخص نے جس کو کتاب
کا علم تھا۔ کہا کہ میں پلک جھپکنے سے پیشتر
تخت حاضر کر دوں گا۔

قَالَ عَفْرِتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آيْتُكَ
بِهِ قَبْلَ أَن تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِيْنٌ
قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمٌ مِّنَ
الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ
إِلَيْكَ حَرْفُكَ

مورخ کہتے ہیں کہ اصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان کے پاس کتاب یعنی
حروف کا علم تھا۔ اور یہ تخت انہوں نے اپنے علم سے طرفۃ العین میں منگو لیا تھا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على رسوله محمد صلى الله عليه وسلم

مجلد
انٹرنیٹ
کتاب خانہ

علم بحروف و الاعداد



جن قوموں کا حال تاریخ کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے۔ ان میں سے زمانہ قدیم میں رومیوں اور پارسیوں کی علوم فلسفہ اور حکمت کی طرف خاص توجہ تھی۔ ان قوموں کی سلطنتیں بہت وسیع اور با عظمت تھیں۔ ان میں علم نجوم اور سحر کا رواج بیش از بیش رہا ہے۔ اس زمانہ میں یہ علوم فلسفہ اور حکمت میں سے شمار کیے جاتے تھے۔ رومیوں کے بعد اور پارسیوں سے پہلے، کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ علوم یونانیوں اور پارسیوں نے سیکھے۔ قبلی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اس کے شاہد ہیں۔ علاوہ ان قرآن کریم اور بھی واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے سحری علوم کا بہت رواج تھا اور دنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔

ابن خلدون لکھتا ہے کہ: جب مسلمانوں نے فتوحات کیں تو فلسفہ و حکمت اور سحری علوم کا ذخیرہ ایرانیوں اور یونانیوں سے انہیں ہاتھ لگا۔ چونکہ شریعت اسلامی نے علوم سحر کو حرام قرار دیا۔ اس لیے زمانہ اسلام میں یہ علوم نہ بنایا گیا ہو کر رہ گئے۔ پھر بھی ان میں سے کچھ مسائل سینہ بسینہ لوگوں کو پہنچتے رہے۔ مسلمانوں میں جب علمی تحقیق کا زمانہ آیا تو انہوں نے سحری کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ البتہ حرمت سحر کی وجہ سے بہت ہی کم ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ کتاب فلاحۃ النبطیہ جو علم نباتات کی ضخیم کتاب تھی، جب ترجمہ کیا گیا تو اعمال سحر اور روحانیت فلاحیت کے بابوں کا ترجمہ نہ کیا گیا، بلکہ اس میں سے صرف نباتات

ہفتون الجفر

کی رویت کی، نشوونما، ترقی و تکمیل اور خرابیوں کے ازالہ، نیز بونے کی تدابیر و حواض کا ترجمہ کر لیا گیا۔
ابن اصرام نے جو ترجمہ کیا اس سے ظلم و تماثل و موثر بات پر بالکل پردہ پڑا اور بھی جن کتابوں کا ترجمہ
کیا گیا۔ چنانچہ اس فن پر جو کتابیں ترجمہ کی گئیں وہ حروف اور اعداد کے پر اسرار رازوں اور کواکب کے
اثرات پر مشتمل تھیں۔ مثلاً مصاحف کو اکب سید اور کتاب خطمطہ منہدی وغیرہ۔ اس کے بعد جاریہ
حیا نے ان مسائل پر چینی کتابیں لکھیں جس نے احمد انجریلی نے جو علم ریاضی میں کمال رکھتا تھا ان مسائل
کا خلاصہ کیا اور غایت الحکیم کتاب لکھی۔ امام فخر الدین رازی نے "سر مکتوم" نام کی کتاب لکھی۔ تالیف
میں وہ بھی اس فن کے امام بن گئے ہیں۔

جس وقت مسلمانوں میں صوفیا کا زمانہ شرح ہو چکا تھا۔ اس شرق میں مختلف قسم کی ریاضتیں اور مجاہدے
کے جاریہ تھے کہ حواس کے حجابات درمیان سے آشکار خوارق قوتیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس فن
کی کتابیں اور اصطلاحیں مرتب کی گئیں اور وہ کمال پیدا کیا کہ سابقین کو پیچھے چھوڑ دیا۔ امام بوئی کی کتاب
شمس المعارف ان مسائل کی ایک ضخیم کتاب ہے۔ چنانچہ حروف کے اسرار و رموز کے لیے جو کوششیں
اور ریاضتیں کی گئیں تو نتیجہ نکالا گیا کہ ارواح فلکی و طبائع کو بھی مظاہر آسمان الہی ہیں۔ چونکہ اسرار و حروف
تمام اسباب الہی میں جاری و ساری ہیں۔ اس لیے تمام مخلوقات اور مکتوبات میں بھی اسرار و حروف پیدا ہوا
چنانچہ انہوں نے اسباب حسنی اور کلمات الہیہ کے ذریعے سے جن میں فخر اسرار و حروف شامل تھے، عالم
طبیعت میں تصرف پیدا کرنے میں کمال حاصل کیا اور اپنی روحانی قوتوں سے حروف کی ان پوشیدہ
قوتوں کا پتہ چلایا، جو امزجہ حروف، عناصر اور ارواح فلکی سے مل کر عالم سفلی میں اتصال یا اتصال
تصرف پیدا کرتی ہیں۔

صوفیوں میں اس امر کا اختلاف تھا کہ آیا یہ تصرف امزجہ حروف کے ذریعہ سے ہوتا ہے یا
کسی اور سبب سے؟ بعض کہتے تھے کہ حروف اپنے حنفی طبائع کے ذریعہ کام کرتے ہیں
بعض کہتے تھے کہ حروف جو کچھ کام کرتے ہیں وہ نسبت عددی کی وجہ سے کرتے ہیں گو یا نسبت عددی
موثر و متصرف ہے۔ اسی وجہ سے حروف کی قوتیں معلوم کرنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ ابجد قائم کی گئی
اور اعداد کی مناسبت سے ان کی باہمی نسبت و تالیف کا پتہ لگایا گیا۔ مثلاً ب ک و د و ۲ کے
مراتب ہیں۔ پہلا حرف اکائی کا ہے، دوسرا دہائی کا اور تیسرا سیکڑے کا۔ اعداد قائم ہونے کے بعد
حروف کی ترقی اور ضعف کا معلوم کرنا آسان ہو گیا۔ مثلاً ب کی ترقی د میں ہے اس لیے کہ ۲ کی بجائے ۴
ہو گیا اور ب کا نقصان الف میں ہے اس لیے کہ ۲ کی بجائے ایک رہ گیا۔

یہ علم الحروف کا پہلا ترین ہے۔ اگر آپ حروف کی قوت معلوم کرنا چاہیں تو ان حروف کے اعداد
پر غور کریں۔ ان حروف کے اعداد کی جو باہمی نسبت ہے، وہی ان قوتوں میں علی غرض ہے۔ علمائے اسلام
الہی میں بھی ان کے اوقات کے ذریعہ سے نسبت سرحرری یا سرحدی کی گونا گوں حسابی پیچیدگیاں

ایسی پیداکیں اور اتنے دقیق مسائل پیدا کیے کہ عام ذہن کی وہاں تک رسائی ہی نہیں رہی جس سے کہ یہ علم قبیل از قیاس نہیں بلکہ اس کا سمجھنا ذوق اور کشف پر منحصر ہے۔ امام بونی اور ابن عربی کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو وہ بھی یہی لکھتے ہیں کہ علم الحروف کا سمجھنا مشاہدہ اور توفیق الہی ہے جس سے جہاں تک میرا تجربہ اور تحقیق ہے میں خود اس امر کا قائل ہوں کہ انسان کا ذہن اور اس کی روحانی قوتیں بہت تیز اور ارفع ہوں تو ان علوم کو سمجھا سکتا ہے ورنہ ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کردار کے بس کی بات نہیں۔ وہ لوگ جو اس میدان میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ان حروف اور اسمائے مرکب سے عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنا اور عالم طبع کا اس سے متاثر ہونا بالکل یقینی امر ہے جس سے کوئی صاحب نظر انکار نہیں کر سکتا۔ اکثر صوفیاء کے عمل سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ خود اپنا علم اور اس کی دست اور تجربات بھی سامنے ہیں۔

حروف کی قوت، فلکی اثرات، اعدادی نسبت اور طلسم کی روحانیت کو سمجھنے والے تجربات کے ذریعہ معمول پر جو عمل کیا جاتا ہے وہ گویا طبع علوی کو طبع سفلی میں آمیز کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بے معنی طریقہ نہیں ہوتا بلکہ حیرت انگیز حیالی تبدیلیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسی تبدیلیاں جن کی وجہ سے تاثیر کا قائل ہوئے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ نقش یا لفظ یا طلسم ایک ایسا غیر ہوتا ہے جو طبع اربعہ کے مرکب سے تیار کیا ہوا ہوتا ہے اور دوسری طبع میں بل کر ان کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ اس لیے ارباب کمال کا یہ کام ہوتا ہے کہ افلاک کی روحانیت کو اتار کر اور صور جسمانی سے ربط دے کر یا نسبت عددی سے ربط دے کر ایک خاص مزاج پیدا کریں جس کا انہماک طبیعت کے بدلنے کے لیے غیر کا کام ہے۔ وہی غیر جو اجزائے معدنیہ میں پھینکا کر رکھا ہے۔ جب تک اس امر کے لیے ریاضتیں نہ کی جائیں، صبر و استقامت سے کام نہ لیا جائے۔ حروف و اعداد کی قوتوں اور نسبتوں کو نہ سمجھا جائے۔ افلاک کے مظاہر کو اک کو نہ جانا جائے ان علوم سے کام نہیں لیا جاسکتا۔ چونکہ قدرت نے ہر چیز میں ایک اثر پیدا کیا ہے اس لیے ان تاثیروں سے فائدہ اٹھانا انسان کا فرض ہے بالکل اسی طرح جس طرح امراض کو دور کرنے کے لیے جبری بوٹیوں کی تاثیروں سے واقف ہونا ضروری ہے۔

حکماء اور صوفیائے کرام میں سے وہ حضرات جو صاحب اسما ہوتے ہیں۔ ان کا کشف اور مشاہدہ ان کی ریاضتوں کی بنا پر بہت ارفع ہوتا ہے۔ تصرف ان کو بالطبع بھی ملتا ہے اور اسرار الہی حقائق ملکوت کی معرفت بھی ملتے ہیں۔ اکثر صاحب اسمائوں کرتے ہیں کہ تو انے اسما کو قرائت کو اک سے آمیز کرتے ہیں اور اس حالت میں اسمائے سنائی کے ذکر و نقوش کے پڑ کرنے کے طریقے اور اوقات مخصوص کرتے ہیں اوقات کی یہ مناسبت ان لوگوں کو بارگاہِ حائریہ یعنی برزخ کمال اسمائے حاصل ہوتی ہے اور مشاہدہ اس کی خبر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے حضرات اعمال میں ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں اور صاحب کمال بننے جاتے ہیں لیکن عام لوگ ایسے مشاہدہ پر قادر نہیں ہوتے لہذا وہ اعمال کے لیے مناسب وقت اور طرز

ما تصورنا الجحی

کے استخراج میں اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اُن کے پاس اتنا علم نہیں ہوتا نہ اپنی روحانیت ہوتی ہے جو اُن کو آگاہ کر سکے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامیابیاں شاذ ہی انہیں حاصل ہوتی ہیں لہذا ہر عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ بعض اسباب الہی کی ریاضت کر کے اپنے اندر روحانی قوت پیدا کرنے کی کوشش کرے ان ریاضتوں سے دنیا ہی نہیں بلکہ آخرت بھی بنتی ہے۔

ہر شخص کو جو حروف کی تاثیرات کا علم جانتا چاہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ ہر حرف کی شکل کے لیے ایک شکل عالم علوی میں ہوتی ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر اُن میں سے کوئی ساکن ہے کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی۔ نیز عالم سفلی میں اُن کی تین قوتیں ہوتی ہیں پہلی قوت سبک ادنیٰ اور کمزری وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لیے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کتابت عالم اعلیٰ میں ہوتی ہے جس کی شکل مخصوص اور مثال ہوتی ہے جو اس کی جگہ عالم علوی میں لکھا جاتا ہے، پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالم اجسام میں موڑ ہوتی ہیں وہ لوگ جو اس مسئلہ کو آسانی سے سمجھنا چاہیں انہیں نیلی وژن کا نظریہ سامنے رکھنا چاہیے کہ اس کائنات میں ایسے ٹیم موجود موجود ہیں جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اتارتے رہتے ہیں۔ لازمی جب ہم حرف لکھتے ہیں تو اُن کی شکل فضا میں ایٹم اتار لیتے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مظہر قمر ہے۔ جو قدرت کا عظیم ترین نیلی وژن سیٹ ہے جب قمر منزل اول شریں میں داخل ہوتا ہے تو حرف الف کی روحانیت اجاگر ہوتی ہے اس وقت کوئی حرف الف کا عمل یہ مطابق مزاج منزل شریں اختیار کرے گا تو لازمی مہول پر اس کا اثر پڑے گا اسی طرح ۲۸ حروف قمر کی ۲۸ منازل سے متعلق کیے گئے ہیں اور اُن سے جس قسم کی روحانیت عالم اعلیٰ میں متصرف ہوتی ہے اُن کا ذکر اکثر کتب عملیات میں موجود ہے۔

حروف کی دوسری قوت ہیئت فکریہ ہے۔ یہ تصرف روحانیات سے ظاہر صادر ہوتا ہے اس لیے ایک طرف تو روحانیات میں اثر ہے اور دوسری طرف عالم اجسام میں۔ تیسری قوت حرفیہ وہ ہے جس کو باطن یعنی قوت نفسانی اُسے تکن میں جمع کرے۔ اس لیے قبل از نطق اس کی صورت ذہن میں نقش ہوتی ہے اور بعد از نطق حروف میں منتقل ہو جاتی ہے۔ پھر قوت نطق میں ان حروف کی طبیعتیں بھی ہیں جو مولدات میں ہوتی ہیں یعنی حرارت، پیوست، حرارت، رطوبت، برودت، پیوست، برودت، رطوبت۔ اور یہی امر عددیاتی کا راز ہے۔

ان حقائق کو جس قدر محسوس کرنے کی کوشش کروں گا۔ مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائے گا۔ اس لیے یا تو اتنا مجاہدہ کریں اور قوت نفس پیدا کریں کہ حقائق خود بخود واضح ہو جائیں یا علم پر اتنا عبور حاصل کریں کہ تجربات حقیقتوں کو سامنے لاتے چلے جائیں۔

چونکہ اس علم سے انسان میں خوارق عادات پیدا ہوتی ہیں اس لیے ان اسرار و رموز کی پوشیدہ قوتوں کو اصطلاحاً ظلم کا نام دیا جاتا ہے۔ سحر اور طلسم میں فرق ہے۔ سحر یا جادو اُسے کہتے ہیں جس کے

ذریعہ نفوس انسانی ایسی قوت اور طاقت حاصل کر لیں کہ جب چاہیں عالم منہری میں بغیر میں مدد کے تصرف کر سکیں یا وہ مدد نفوس شیطانی کے واسطے سے ہو یا خود اپنی جلی سحری قدرت کو بذریعہ ریاضت اجاگر کیا گیا ہو۔ چونکہ یہ طریق اور امور وجہ تیز الذہن کفر میں اور وجہ تیز الذہن کفر ہے اس لیے اسلام نے اس پر عمل کرنا کفر قرار دیا ہے کیونکہ سبب کفر اور مادہ کفر ہے۔

مگر علم کا مطلب یہ ہے کہ معنی سے مدد لی جائے اور عالم طبیعی میں تصرف حاصل کیا جائے مثلاً حروف کے یا اعداد سے یا کواکب کی حرکات سے یا وقت کی سعادت اور غریبت سے یا ان کے امتزاج سے تصرف و حکمت کو حاصل کیا جائے یا اسباب الہی اور آیات میں جو پر اسرار مخصوص قوتیں ہیں یا دعائیں میں ان سے مخصوص اوقات میں کام لیا جائے۔

سحر اور جادو کی تاثیر باطل عقلی اور قابل تسلیم ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس کا متعدد جگہ ذکر ہے۔ مثلاً : وَلَکِن الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوا لَیَعْلَمُنَّ النَّاسُ الْمُسَحَّرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَی الْمَلَائِکِیْنَ بِبَابِلَ ھَارُوتَ وَمَارُوتَ۔

اس کے علاوہ خود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کافروں نے جادو کر دیا تھا اور آپ پر اس کا اثر بھی ہوا تھا۔ جب جادو کے اثر سے آنحضرت کی حالت متغیر ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ معوذتین نازل کیں۔ حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ جادو کے ڈورہ پر جس میں گرہیں لگی ہوئی تھیں جب یہ سورتیں پڑھ کر دم کی تختیں تو ہر بار مِنْ نَقَّطْتُ فِی الْعُقَدِ پر ایک ایک گرہ کھلنے لگی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کلام اللہ کی آیات حروف و کلمات میں اثر ہے۔

اس کے علاوہ حروف کی تاثیرات کے متعلق قرآن میں اور بھی شہادتیں موجود ہیں جیسا کہ حضرت سلیمانؑ کے تحت بطریق منکوانے کا ذکر سورۃ النمل میں ہے : قَالَ الَّذِی عِشْدَہُ عِشْرٌ مِّنَ الْکِتَابِ اِنِّیْ اَتُوْجِبُہُ ، اِیْکَ شَخْصٌ نَّعْیَ جِسْمِ کُتَابِ کَاطِلٌ تَحْتَ حَضْرَتِ سُلَیْمَانَ سے کہا کہ میں ایک چھپکنے سے پیشتر تحت حاضر کر دوں گا (چونکہ کتاب حروف کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لیے قرآن حروف کے علم کا شاہد ہے۔

حروف کی قوتوں کو اعداد سے جانا جاتا ہے۔ میں نے اعداد متحابہ میں بھی عجیب و غریب اثر دیکھا ہے۔ جو حرف مرک اور فرد کے اعداد ہیں۔ اعداد متحابہ کے متعلق کتاب جذب القلوب کو پڑھیے تو حقیقت واضح ہو جائے گی۔ متحابہ ان کو اس لیے کہتے ہیں کہ اگر ہر ایک عدد کے نصف ایک ٹکڑے اور جس کو چھ کیا جائے تو دو برابر عدد پیدا ہو جاتا ہے۔ کسی دل کے اندر رُحبت پیدا کرنے محبوب کو حاضر کرنے یا دُشمنوں کو محبت اور محبوب بنانے میں علمی اعداد کام کرتے ہیں۔ ابن خلدون اور صاحب الغائۃ وغیرہ آئمہ فن نے بھی ان اعداد کی قوت کا ذکر کیا ہے اور تجربہ نے اسے حقیقت اور راست پایا ہے۔

ہامونہ الجعز

اس کتاب کے اندر ان چند رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے جو حروف اور اعداد کی قوتوں سے وابستہ ہیں۔ حروف کو اعداد میں مرتبہ دینا اور اُسے خاص حسابی عمل میں لانے اور رکھنے کے طریق کو نقش یا لوح بنانا کہتے ہیں۔ نقش ایک ایسا عمل ہے جس سے مراد حروف کی طاقتوں کو مقرر کر کے اعداد میں مخفی کر دینا ہوتا ہے اور پھر تکسیر اعداد کے مطابق رُوحانیاں کا استخراج کرنا ہوتا ہے۔ تاکہ نتائج صحیح اور جلد برآمد ہوں۔ رُوحانیاں کا استخراج اس لیے کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ حروف پر بھی رُوحانیاں مقرر فرمائے ہیں جیسا کہ اور بھی ہر امر پر ملائکہ مقرر ہیں۔ قرآن حکیم اس کا شاہد ہے۔

وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ (سُورَةُ التَّحْرِيمِ: آیت ۲۸)

ترجمہ اس کا یہ ہے کہ: فرشتے اس کے مددگار اور اس کی پشت پر ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ایسے ملائکہ و متوکل سے روحانی امداد حاصل کرنا جو اس پر حاکم ہیں حصول مقصد میں کامیابیوں کو نزدیک لاتا ہے۔

اس کتاب میں حصول مقاصد کے لیے کافی عملیات ہیں مقصد کے مطابق عملیات ڈھلنے کے طریقے بھی ہیں۔ کتاب کے تمام اسباق پر حاوی ہو جانے کے بعد کافی حد تک علم حاصل ہو جاتا ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ جس نظریہ سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔ یہ اس میں کامیاب ہو چکا ہوں، کوئی دقیقہ ایسا نہیں چھوڑا جو مبتدی کے لیے مشکل لانے والا ہو۔

کاشف البرق

محمد انجلی نقاشی

۱۔ قواعد

وہ اصطلاحات اور قوانین جن کی اس کتاب میں ضرورت ہوگی۔ قواعدِ عملیات میں ان کی تشریح اور تفصیل موجود ہے لہذا دہرانا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

۱۔ ابجد قمری۔ ابجد ہوز محلی کو کہتے ہیں۔ تمام ابجدات قواعدِ عملیات قاعدہ نمبر ۲۵ پر دیکھیں۔

۲۔ ابجد شمسی۔ ا ب ت ث ج ح خ والی کہلاتی ہے

۳۔ اعدادِ مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

۴۔ اعدادِ مفصل۔ ابجد مغربی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف باتا

۵۔ اعدادِ مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

۶۔ اگر برج معلوم کرنا ہو تو نامِ معد والدہ کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کرتے ہیں۔ برج محل سے گنتے ہیں۔ محل ۱۔ ثور ۲۔ جوزا ۳۔ سرطان ۴۔ اسد ۵۔ سنبلہ ۶۔ میزان ۷۔ عقرب ۸۔ قوس

۹۔ جدی ۱۰۔ دلو ۱۱۔ حوت ۱۲

۷۔ ستارہ معلوم کرنا ہو تو سات پر تقسیم کرتے ہیں۔ باقی ایک ہو تو قمر ۲ ہو تو عطارد ۳ ہو تو زہرہ ۴ ہو تو شمس ۵ ہو تو مریخ ۶ ہو تو مشتری ۷ ہو تو زحل ہوگا۔

۸۔ چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوتا ہے۔ باقی ایک ہو تو آتش ۲ ہو تو باد ۳ ہو تو آب چار ہو تو خاک ہوتا ہے۔

۹۔ داخلِ کبیر۔ دیسط صغیر کے لیے قواعدِ عملیات میں قاعدہ نمبر ۸۰ دیکھیں۔

۱۰۔ جدولِ حروفِ برودج و سیارگان کے دو طریقے قواعدِ عملیات میں درج ہیں۔

(قواعدِ عملیات نمبر ۲۸ تا ۴۲ کے قواعد) بلحاظ عنصر اور بلحاظ ابجد الفج۔ دونوں طریقے مؤثر ہیں جس سے چاہیں کام لیں۔ جس ابجد کے ستارہ کے حروف ہوں، اُسی سے برودج کے حروف لیں۔

۱۱۔ مؤکلاتِ حروف تہی۔ کو اک دب و دج کے حروف قواعدِ عملیات کے نمبر ۴۸ تا ۵۴ قائل میں دیکھیں۔

۱۲۔ حروفِ نورانی، طمانی، صوامت۔ ناطقہ وغیرہ کو قواعدِ عملیات کے قاعدہ نمبر ۸۰ میں دیکھیں۔

- ۱۲۔ حروف سے کلمات بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حروف کو گنیں۔ طاق ہوں تو تین تین یا پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔ جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔
- ۱۳۔ سطور کو امتزاج دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک حرف دوسری سطر کا لے کر بلا تے جائیں مثلاً احمد اور علی کے نام کو امتزاج دینا ہے۔ امتزاج والی سطر کو قرآن السطرن بھی کہتے ہیں۔

ا ح م د
ع ل ی

امتزاج = ا ع ح ل م ی د ہوا۔

- ۱۵۔ عروج ماہ کو زاید التور کہتے ہیں یعنی چاند کے پہلے ۱۴ دن۔ اور چاند کے باقی ۱۴ دنوں کو ناقص التور یا کبیر التور کہتے ہیں۔ زاید التور میں اعمال خیر اور ناقص التور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

۱۶۔ کسی سطر کی تعمیر کرنا یا صدر موخر کرنا یا زام نکانا ایک ہی بات ہے۔

۱۷۔ حروف کے عنصر کے جدول قواعد عملیات کے قاعدہ نمبر ۴۶ پر دیکھیں۔

- ۱۸۔ محبت کے عملیات میں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان حب، جذب القلوب، تسخیر، سحر القلوب، دود، بدو، جلب قلب وغیرہ میں سے وہ الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے مطابق ہوں۔

۱۹۔ اعمال شر میں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان ایسے الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے موافق ہوں مثلاً بغض، عداوت، ہلاکت، نفاق وغیرہ۔

۲۰۔ اگر کسی عمل میں نام طالب و مطلوب لکھا ہو تو مقصود نام طالب و مطلوب مع والدہ ہوتا ہے۔ اگر میں نے کسی مثال میں صرف نام لیے ہیں تو اختصار کے لیے ایسا کیا گیا ہے۔ آپ ہمیشہ عمل میں نام مع والدہ لیں خواہ کہیں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔

۲۱۔ اعمال خیر کے لیے قلم کا ہی یا سر کندھے ہو اور زعفران سے لکھے جائیں۔ اعمال شر کے لیے قلم لہے کا ہو۔ نیلی یا کالی سیاہی سے لکھے جائیں۔

۲۲۔ بخور سیارگان قواعد عملیات کے ۷ نمبر قاعدہ میں لکھیں۔

۲۳۔ بسط عزیزی کا نقشہ قواعد عملیات کے قاعدہ نمبر ۸۰ میں ہے مطلب یہ ہوتا ہے کہ

موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں ضم کر دینا۔ اس کو جدول مراتب عناصر بھی کہتے ہیں

۲۴۔ سطر کو بسط حرفی کرنے کا مطلب ہوتا ہے الفاظ کو علحدہ علحدہ حروف میں لکھنا مثلاً

محمد کا بسط حرفی م ح م د ہے۔

۲۵ - جدول عناصر حروف نورانی و ظلمانی یہ ہے۔

عناصر	حروف نورانی	حروف ظلمانی
آتش	ا ہ ط م	ف ش ذ
باد	ی ن ص	ب و ت ص
آب	ک س ق	ج ز ث ظ
خاک	ح ل ع ر	د خ ع

۲۶ - اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں جس عنصر کا نقش ہر اس جانب میں کرتے ہیں بشرطیکہ رجال الغیب کا بھی محاذ ہو۔

عنصر	آتش مشرقی	بادی - غربی	آبی - جنوبی	خاک - شمالی
بروج	حمل - اسد - قوس	ثور - سنبہ - جدی	میزان - دلو	سرطان - عقرب - حوت
رستارہ	مرکز - شمس - مشتری	زہرہ - عطارد - زحل	عطارد - زہرہ - زحل	قمر - مرکز - مشتری

۲۷ - حکمائے فلاسفہ کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش - خاک - باد - آب - یگی حکمائے غیر فلاسفہ کے نزدیک آتش - باد - آب - خاک ترتیب ہے۔ جفر کے اُن عملیات میں جن میں بروج اور کوکب کے حروف یا نمونکات لیے جاتے ہیں۔ اُن میں حکمائے فلاسفہ کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

۲۸ - اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے۔ مرکبات حروف نمونکات و اعراب کو پڑھنے کے لیے طریقہ ذیل

سے اعراب دے لیں۔

ا	ھ	ط	م	ف	ش	ذ
ب	و	ی	ن	ص	ت	ص
ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
د	ح	ل	ع	ر	خ	ع

اگر کوئی حرف جویم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر دے دیں۔

نقشہ حروف ابجدی موٹو کلات

حرف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حرف	اسرائیل	جبرائیل	میکائیل	دورائیل	دورائیل	زینائیل	شرفائیل	تکفیل	اسعائیل	سراکائیل	صوفائیل	ظلائیل	دورائیل	حزائیل
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۳۰۰۰	۴۰۰۰	۵۰۰۰
مزاج	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی
حرف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	ذ	ض	ظ	غ	خ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حرف	ہواکھیل	دورائیل	سیرائیل	اھائیل	عظائیل	امراکھیل	ھزائیل	عزرائیل	میکائیل	اھرائیل	مھکائیل	تورائیل	نورائیل	لورائیل
اعداد	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	۲۰۰۰	۳۰۰۰	۴۰۰۰	۵۰۰۰
مزاج	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک	آتش	بادی	آبی	خاک

کسی بھی اسم یا اسم الہی کے سر حرف کے مطابق ٹوکل لینا ہو تو اسی نقشہ سے کام لینا چاہیے مثلاً: اسم الہی رحیم کا ٹوکل امراکیل ہوگا اور حسب اللہ نام کے آدمی کے سر حرف کے مطابق لڑائی ہوگا۔

۲۰۔ جفر کے عملیات میں اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے۔ وقت کا استخراج اگر تک ممکن نہیں۔ جب تک کسی کو علم نجوم سے ابتدائی واقفیت نہ ہو لہذا وہ لوگ جو اعمال جفریہ پسند کرتے ہوں۔ ان کے لیے لازم ہے کہ وہ علم نجوم سے حسب ضرورت واقفیت حاصل کریں۔
۲۱۔ حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حساب قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہیے معمول ذہن علم جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کر سکتا۔ بہتر ہو، اگر کسی استاد سے ان تمام نکات کو سمجھ لیا جائے۔

محمد اجمل مفتاحی

۲۲۔ آیات کو صحیح کرنے کے لیے کسی حافظ قرآن کی مدد سے یا قرآن شریف دیکھ کر احرف و غیرہ پوری صحت سے لگا کر ازبر کرے۔

۲۳۔ فلاں بن فلاں کی جگہ انہی الفاظ کو لکھنے یا پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسی جگہ نام والدہ آنا چاہیے۔ مذکر کے لیے بن اور مؤنث کے لیے بنت کا لفظ آتا ہے۔ جب اعداد لیجاتے ہیں تو بن یا بنت کے اعداد نہیں لے جاتے۔

۲۴۔ تکبیر میں حروف واضح ہونے چاہئیں ورنہ دال اور واؤ کا اختلاط تمام محسل کو ضائع کر دے گا۔

۲۵۔ تکبیر کے عملیات۔ وقت سے پیشتر عمل کر کے رکھ لینے چاہئیں جب وقت آئے، تو حسب قاعدہ اُسے نقل کر لیں۔ عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہو تو حصار کر کے پڑھیں، اگرچہ کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ تاہم مؤکلات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط لازم ہے۔ ۲۶۔ ناجائز طور پر عمل سے کام لینے میں نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے اس لیے مقاصد اپنے ہوں یا کسی دوسرے کے جائز ہونے چاہئیں۔

۲۷۔ ان اعمال میں مکمل ترکیب اور وقت لازمی اثرات ظاہر کرے گا تاہم خوش عقاد ہی یقین پڑے اور اعتقاد و اثنیٰ کی ہر حال میں ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بے یقینی، لاپرواہی کو پیدا کرتی ہے اور لاپرواہی سے عمل میں کوتاہیاں ہوتی ہیں۔

۲۸۔ عمل شروع کرنے سے پیشتر عمل کے جملہ شرائط پر ابھی طرح غور کرنا چاہیے تاکہ کوئی اہم جزو ذرہ جائے۔ خود حبادت، اہل حلال، صدق مقال اور صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا چاہیے

میں سے ۸ نے حتی الامکان ہدایات و قواعد ہر عمل کے ساتھ بھی لکھے ہیں اور تفصیل دینے میں کوتاہی نہیں کی۔ پھر بھی اگر کسی جگہ مشکل پیش آئے تو کسی صاحب علم کی طرف رجوع کریں۔

رکعتہ البرکۃ

الحنفی
مفتی

باب اول

۲۔ دائرۃ اسماء اللہ حسنی

اسماء حسنی	معانی	تعداد ابجد	اعداد لفظی	فطرت	عنصر	خواص اسماء
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتش	جلا مقاصد کیلے
الرحمن	بلا مزد رخصت کرنے والا	۲۹۸	۴۰۶	جمالی	خاک	موجب رحمت پروردگار عالم
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	۲۵۹	۲۱۱	جمالی	خاک	برائے فلاح دارین
المملک	بادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	مشترک	خاک	برائے قیام ملک
القدوس	جمع عیب نقصان کا ہر	۱۷۰	۲۴۹	جمالی	آب	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۲۹۲	جمالی	بادی	برائے شغفے مرض و سلامتی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۲۶	۲۹۹	جمالی	آتش	برائے تحفظ اثر الرحمن و انس
المہین	جمع نہاں اشک و کاشاہ	۱۴۵	۳۰۳	جمالی	آتش	برائے اطلاع دربار خالق
العزیز	قالب عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتش	برائے عزت و دست رزق
الجتار	غلبہ و جبر والا	۲۰۶	۲۶۸	جلالی	آتش	برائے سامان و مخلوق دشمن
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاک	برائے بزرگی و دفع دشمنان
المخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاک	برائے نور قلب و استقرار عمل
الباری	صفت نفییت کا پیداکرنی والا	۲۱۳	۳۲۶	مشترک	آتش	برائے سکون و رقبہ حقیقت
المصور	صورت نقش کرنے والا	۲۲۶	۲۹۹	جمالی	آتش	برائے زین عیسٰی
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتش	برائے مغفرت و غفران ہاں
القمطار	مصلحت تہرنازل کرنی والا	۳۰۶	۴۹۹	جلالی	خاک	برائے ترک دنیا و مہربانی دشمنان
الوہاب	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۳۲	جمالی	آتش	برائے توسیع رزق و حصول عطا
الرزاق	رزق لینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتش	برائے توسیع رزق
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	۴۸۹	۶۰۲	جلالی	آتش	برائے انشراح قلب و توجہ کا

برائے حصول ثمر و نجات امور	خاک	جمالی	۳۰۲	۱۵۰	ہر شے سے بہتر	العلیم
برائے تحفظ دشمنان و دفع اعداء	بادی	جلالی	۱۱۰۰	۹۰۲	حکمت کی تہنیتی کرنے والا	القابض
برائے وسعت رزق	بادی	جمالی	۲۲۴	۷۲	رزق کھولنے والا	الباسط
برائے دفع تو تیری	بادی	جمالی	۵۲۲	۲۵۱	دفع دینے والا	الرافع
برائے دفع اعداء	آتش	جلالی	۱۵۹۸	۱۴۸۱	پست کرنے والا	الخافض
برائے عزت و مہیت	خاک	جمالی	۲۲۸	۱۱۷	عزت دینے والا	المعز
برائے تذلیل دشمنان	آتش	جلالی	۸۹۲	۷۷۰	ظالم کو ذلیل کرنے والا	المذل
برائے استجاب دعا	آتش	جمالی	۳۵۱	۱۸۰	سننے والا	السمیع
برائے بصارت و حصول حقائق	خاک	جمالی	۲۱۰	۲۰۲	دیکھنے والا	البصیر
برائے غلبہ و قوت و خیر	آتش	جلالی	۲۱۱	۷۸	صاحب حکمت	الحکیم
برائے غلامی شر و ظالمان	آتش	مشترک	۲۳۶	۱۰۴	انصاف کرنے والا	العدل
برائے دفع شدت و سختی	آتش	جمالی	۱۷۳	۱۲۹	پاکیزہ اور مہربان	اللطیف
برائے اطلاع اسرار و پوشیدہ	آتش	جمالی	۸۱۶	۸۱۲	ہر نہاں اور آشکار کا خبر	الخبیر
برائے دفع دشمن قوی	آتش	جمالی	۲۹۶	۳۱۲	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	الرقیب
دفع غضب جو رویت و تخریق	آبی	جمالی	۱۸۱	۸۸	برو بار	الحلیم
برائے قبولیت دعا	بادی	جمالی	۱۵۷	۵۵	دعا کا قبول کرنے والا	المجیب
برائے وسعت رزق و توجہ کار	آتش	جمالی	۱۷۴	۱۳۷	وسعت دینے والا	الوامع
برائے حکومت و اجلہ حکم	خاک	جمالی	۲۰۰	۹۸	مضبوط اور درست کردار	الحکم
برائے اخلاص و محبت	آتش	جمالی	۹۶	۲۰	نیکیوں کا دوست	الودود
برائے عظمت و بزرگی	آبی	مشترک	۱۱۳۲	۱۰۲۰	بزرگ تر	العظیم
برائے دفع دوسروں کے غم و امان	خاک	جمالی	۱۲۵۵	۱۲۸۶	بخشنے والا	الغفور
برائے شغل امری	خاک	جمالی	۶۷۵	۵۲۶	نیکیوں کا قبول کرنے والا	المشکور
برائے علو مراتب	خاک	جمالی	۲۱۲	۱۱۰	سب سے برتر	العلی
برائے عزت بزرگی و دہدہ	آتش	جمالی	۳۱۶	۳۳۲	سب سے بڑا	الکبیر
برائے تحفظ آسیب و دشمنان	خاک	جمالی	۱۰۰۲	۹۹۸	نگہبان	الحفیظ
برائے صبر و جوع و دفع شدائد	آتش	جمالی	۶۸۳	۵۵۰	وقت دینے والا	المقیت
برائے امان خون و حصول دعا	آتش	مشترک	۴۳	۸۰	حساب کرنے والا	الحسب
برائے عزت و عزت قدر و منزلت	آتش	جلالی	۲۰۶	۷۲	بزرگ	الجلیل

الکریع	کرم کرنے والا	۲۷۰	۴۰۳	جمال	خاک	برائے بزرگی و وسعت رزق
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمال	آتش	برائے ثقلی عمل و استقام
الباعث	اسباب پیدا کرنا والا	۷۳	۷۴۵	مشترک	آتش	برائے اشراج قلب و حصول تعلیم
الشہید	مردوں کو بڑھانے والا	۲۱۹	۴۱۲	مشترک	بادی	برائے قبولیت و اطاعت زن
المحقق	سچا - ثابت	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتش	برائے تزکیہ نفس و حصول رشد
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتش	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الوکیل	کام کرنے والا - نگہبان	۶۶	۱۹۶	جمال	خاک	برائے مقاصد بزرگی و کفایت دشمنان
المتین	قوت والا - توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتش	برائے شرف و سلطان
الولی	نیکیوں کا دوست	۴۶	۹۵	جمال	خاک	ہولہ - نوح غیبی
الحمید	پاک صفات والا	۶۲	۱۴۵	جمال	خاک	برائے حصول اوصاف حمیدہ
المحصى	شمار کرنے والا	۱۴۸	۲۰۵	جمال	آتش	برائے آسانی حساب و ہجر و دفع نیان
المدی	مد سے عالم و جویں لانے والا	۵۶	۱۳۹	جلالی	آتش	برائے تمام امور و حصول اولاد
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۴۴	۲۶۶	جلالی	آتش	برائے حصول رشد اور وہابی گریختہ
المجیی	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۳۱	جمال	آتش	برائے توہم از سلطان دفع ہجوم
الممیت	مردہ کرنے والا	۴۹	۵۹۲	جلالی	آتش	برائے اطاعت نفس و دفع دشمن
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتش	برائے حصول ثناء و تحفظ مرگ و مفاجات
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتش	برائے قبولیت دعا و حصول راحت
الواجد	یگانہ کاموں کا بنائے والا	۱۴	۲۱۲	جمال	خاک	برائے نورانی قلب و فراوانی نعمت
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	۴۸	۲۸۹	جمال	خاک	برائے نور باطنی
الواحد	یکتہ و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے ہمت و شفا کے بیمار
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمال	آتش	برائے ظہور ملائکہ
الضمد	پاک بے نیاز	۱۳۳	۲۲۰	جمال	خاک	برائے وسعت رزق
القادر	قدرت والا	۲۰۵	۸۲۸	جلالی	آتش	برائے قدرت و غلبہ نصرت
المقدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	۱۲۰۸	جلالی	آتش	برائے غلبہ بر دشمن و تصرف
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۴	۳۹۶	مشترک	آتش	برائے دفع خوف
المؤخر	پیچھے کرنے والا	۸۴۶	۹۰۵	مشترک	خاک	برائے محبت خدا و مغفرت ہاں
الاول	پہلے سب سے	۲۷	۱۹۵	مشترک	آتش	برائے احضار غائب و طلب فرزند
الآخر	سب سے آخر قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترک	آتش	برائے حصول ایمان قوت تصرف

الظاہر	کھل ہونی ہستی والا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	مشترک	خاک	برائے اظہار و مہر و روشنی چشم
الباطن	پہنساں	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاک	برائے اظہار و اسرار
الوالی	کار ساز - وارث	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	تحفظ مکان از زلزلہ و صاعقہ
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۴	مشترک	بادی	برائے علو مرتبہ و تحفظ شیاطین
البر	نیکو کار	۲۰۲	۲۰۴	جمالی	خاک	نجات آفات و حصول مناسبت
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۶۰۶	جمالی	آتش	برائے مغرورگان ان تحفظ بلا ہا
المنتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	۸۶۸	جلالی	آتش	برائے انتقام ظالم
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	۴۱۶	مشترک	خاک	برائے حصول نعمت
العفو	گناہ معاف کرنے والا	۱۵۶	۲۲۳	جمالی	آتش	برائے مغرورگان ہاں
الرووف	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتش	برائے لطف و مہربانی
مالک الملک	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلالی	آتش	برائے قبولیت و غالب برائے تمنا
ذوالجلال	صاحب عظمت	۸۰۱	۱۲۳۲	جلالی	آتش	برائے عظمت
والاکرام	صاحب عزت و بخشش	۲۹۹	۸۰۹	جلالی	آتش	برائے بزرگی
ذوالجلال اکمل	صاحب عظمت بزرگی	۱۱۰۰	۲۰۴۱	جلالی	آتش	برائے حصول عزت و مرتبہ
الرب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۴	جلالی	آتش	برائے تحفظ اولاد
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتش	برائے دفع و سواں خیالات فاسدہ
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	۳۸۴	مشترک	خاک	برائے دفع فقر و غربت و افتراق
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترک	آتش	برائے حصول تمتع
المعنی	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتش	برائے حصول توفیق و توفیق
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۴۱	جلالی	آبی	برائے حصول مراد
المانع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آبی	برائے دفع دشمن
الضار	زیان کرنے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	برائے دفع ضرر و دشمن
النافع	نفع پہنچانے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	برائے حصول منفعت
الثور	روشنی کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نور قلب
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	برائے حصول حکمت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۷۹	مشترک	خاک	برائے حصول مناصب و مقامات
الباقي	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمالی	آبی	برائے بقائے کثرت محبوبیت
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	برائے حصول اولاد

الرشید	رسم یا عالم	۵۱۳	۶۰۶	مشترک	حالی	فشرح امور کلیہ
الصبور	عذاب نازل کرنے میں بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	برائے حصول صبر
الستار	چھپانے والا	۱۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	برائے پردہ پوشی عیب گناہ
التعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	۳۳۷	جمالی	خالی	برائے حصول دولت
الوآلی	قدرت میں برتر	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے اختیارات و قبضہ

۳۹۔ ننانوے نام باری تعالیٰ کو کام میں لانے کے لیے علاوہ علاوہ تفصیل سے درج کرتا ہوں تاکہ طالب سے پوشیدہ نہ رہے۔

۳۔ اسمائے جمالی

یہ پینتالیس اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں مع تعداد درج کرتا ہوں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بلندی مرتبہ، کثرت رزق، امر باریہ، سلطنت و افسران سے سرخروئی حاصل کرنے، فتح و جنگ تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رحمن	یا رزاق	یا لطیف	یا حکیم	یا معطی	یا ماجد	یا نور	یا احد	یا رحیم
۲۹۸	۳۰۸	۱۲۹	۷۸	۱۲۹	۴۸	۲۵۶	۱۳	۲۵۸
یا فتاح	یا غفور	یا حلیم	یا نافع	یا صمد	یا ہادی	یا نعیم	یا سلام	یا باری
۴۸۹	۲۸۶	۸۸	۲۰۱	۱۳۳	۲۰	۱۷۰	۱۳۱	۲۱۳
یا شکور	یا ودود	یا رشید	یا بڑ	یا باقی	یا ضار	یا مہین	یا باسط	یا کریم
۵۲۶	۲۰	۵۱۳	۲۰۲	۱۱۳	۱۰۰۱	۱۴۵	۷۲	۲۵۰
یا ولی	یا حی	یا عفو	یا واحد	یا وہاب	یا معز	یا واسع	یا غنی	یا قیوم
۴۶	۱۸	۵۶	۱۲	۱۲	۱۱۷	۱۳۷	۱۰۶۰	۱۵۶
یا رؤف	یا وکیل	یا مومن	یا غفار	یا حفیظ	یا کفیل	یا مہی	یا ثواب	یا صبور
۲۸۶	۶۶	۱۳۶	۱۲۸۱	۹۹۸	۱۴۰	۵۸	۴۰۹	۲۹۸

ان تمام ناموں سے یا باسط یا سلام یا فتاح یا معز یا لطیف یا کریم یا واسع۔ سات اسماء بلندی مرتبہ اور کثرت رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ علم انکسیر میں تران کا استعمال آگے بیان کیا جائے گا، مگر نہایت پرتاثر اور عام طریق ان اسماء سے کام لینے کا یہ ہے کہ صاحب ضرورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد کو۔ اور اس کے برعکس جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے

اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اکسم سر حرف سے موافق نہ ہو تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے مؤکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں پیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری کا ورد کرتا ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی نکل جائے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے انتہا برکت پیدا ہو جائے گی۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۴۔ اگر بادشاہوں، امیروں اور افسروں کی تسخیر مطلوب ہو۔ یہ نو اسمائیں۔

یا رَحْمٰنُ - یا رَحِیْمُ - یا حَکِیْمُ - یا حَفِیْظُ - یا سَجِی - یا قِیُّوْمُ - یا فَتَّاحُ - یا رَافِعُ - یا هَادِی - ان کا طریق پھر اوپر والے طریق کی طرح ہے۔ یعنی اپنا نام مؤالہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد مع مؤکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پُر کریں۔ نقش کیا رہیں خانے سے پُر کرنا ہوگا جب

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

حاکم کے سامنے جانے کی ضرورت پڑے تو اس نقش کو سیدھے بازو یا سر پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا۔ یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر کے صرف ۹ ناموں سے اپنے سر حرف کے مطابق اور حاکم کے سر حرف کے مطابق لیں۔ اگر سر حرف کے مطابق کوئی نام نہ ہو تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۵۔ بیمار کی صحت اور حصول تندرستی کے لیے: یا حَفِیْظُ - یا سَلَامُ

یا نافع - یا باقی - یا کریم - یا غفور - یا هادِی - یہ سات اسمائیں طریق مذکور کی طرح، نام مریض مع والدہ کے اعداد اور ان کے ہر

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

مع مؤکلات کے اعداد جمع کر کے ساعت عطارد میں نقش مربع خالص سے پُر کریں اور دھو کر مربع کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں صحت ملی حاصل کرے گا۔ یہ طریق نہایت سادہ اور پُر تاثیر ہے۔ ان میں شک نہ درجہ ایمان سے گر جانا ہے۔ نقش مربع نمائندگی چال یہ ہے۔

۴۔ پراتے حُب - ضرورت ہو تو تین اسماء یا وکود - یا بدووح -

یا لطیف سے کام لیا جاتا ہے۔ اعداد کا اسم طالب اور مطلوب مع دونوں کی والدہ کے لئے کر جمع کرو۔ اس میں تین اسماء میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کرو اور ساعت مشتری میں بلج نقش خانہ دوم سے تیار کر کے قید بناؤ۔ نئے چراغ ملی میں کہیں پر پانی نے اثر نہ کیا ہو روغن قہلی ڈال کر اول طرف نقش سے جلاؤ۔ پہچان کے لیے اس طرف سیاہی لگاؤ۔ بخور مشتری کا جلاؤ اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر دو۔ اسم الہی پکڑو۔ اس کے اعداد کے مطابق ذیل کے طریق پر عزیمت پڑھو۔ مثال کے لیے اسم بدووح کی عزیمت یہ ہوگی۔

اللهم مخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یا بدووح
اجب یا جبرائیل در داثیل یا رفقاہیل یا تنکھیل سامعاً مطیعاً بحق یا بدووح العجل

۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

العجل العجل۔ نقش کی چال یہ ہے

۷۔ اسمائے جلالی

یہ انیس نام باری تعالیٰ اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض عداوت دشمنی جذباتی تہرغ و غضب کے عین میں کام لیتے ہیں

یا عزیز ۹۴	یا جلیل ۳۷	یا مقدر ۷۳۴	یا جبار ۲۰۶	یا قوی ۱۱۶	یا منقہم ۶۳۰	یا متکبر ۶۲۲
یا متین ۵۰۰	یا ذوالجلال ۸۰۱	یا قہار ۳۰۶	یا مبدی ۵۶	یا مقسط ۲۰۹	یا قابض ۹۰۳	یا معید ۱۲۳
یا مانع ۱۶۱	یا مذل ۷۷۰	یا مہیت ۹۰	یا وارث ۷۰۷	یا علی ۱۱۰	یا قادر ۳۰۵	یا مالک الملک ۲۱۲

ان تمام اسماء میں سے بیا قہار۔ یا مذل۔ یا جبار بہت پرتاثر ہیں۔ جب بغض عداوت کا عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں اور دشمن کا نام مع والدہ اور اسماء باری تعالیٰ مع متوکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر و عقرب میں لکھیں۔ جب نقش بکھ چکیں تو خاک چوراہہ، خاک پرانی قبر، خاک ویران مکان، خاک گدھالٹنے کی جگہ، خاک جہاں چیل بیٹھی ہو، خاک بنیاد ویران ساتوں خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ مع متوکل ان کے اعداد کے

مطابق پرھیں اور کہیں کہ دشمن تباہ و برباد ہو۔ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کر دیں اور دشمن کے گھر یا کسی ویرانے میں دفن کر دیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر ایسے عملیات بلا وجہ و بلا قصور کرنے والا قابل مواخذہ ہوتا ہے۔ یہ امر مخفی نہ ہے کہ اسما جہالی میں پرہیز نہ بھی ہو تو اس کے پڑھنے سے رجعت نہیں ہوتی، مگر اسمائے جلال کے پڑھنے سے غلطی یا بد پرہیزی سے رجعت کا خوف ہوتا ہے اور اگر رجعت پڑ جائے تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا یا تو عامل فوراً مرجاتا ہے یا پاگل پن، جنون اور ریشہ وغیرہ خونخوار علامات پیدا ہو جاتی ہیں جہاں تک ہو سکے، سخت عملیات سے پرہیز کرنا چاہیے یا استادِ کابل کی طرف رجوع کرنا چاہیے



ان اسماء جلالی اور جمالی کے علاوہ باقی جس قدر اسمائیں۔ ان کو اسمائے مشترکہ کہتے ہیں۔ وہ بین الجلال و بین الجمال ہیں۔ وہ ہر قسم کے نیک و بد حاجات میں مدد دیتے ہیں جو ان کی قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ پرہیز ان میں بھی کرنا چاہیے۔



۸۔ تسخیر برائے زبان و مردان

نام مطلوب اور اس کی والدہ کے حامل کرو۔ چھ پر طرح دو۔ اگر باقی کچھ نہ بچے تو حاجت قوت صحیح ہوگا۔ اگر کچھ باقی ہے تو وہ صحیح نہ ہوگا بلکہ حاجت قوت کو باقی پر تقسیم کر دو یہاں تک کہ قوت صحیح نکل آئے۔ اس حاجت قوت کو ثبت کہتے ہیں۔ اسی طرح طالب اور اس کی والدہ کے اعداد کو چھ پر تقسیم کر کے عدد صحیح یا ثبت حاصل کرو۔

اب اسم مطلوب مع والدہ اور طالب مع والدہ کے اعداد میں زہر ستارہ کے اعداد جمع کرو اور حاصل جمع کو صحیح و ثبوت میں ضرب دو اور ساعت زہرہ میں ایک نقش مربع میں اس تعداد کو پڑ کرو۔ پھر معلوم کرو۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں بس عدد کا غلبہ ہے۔ مثلاً احمد میں ۱۱ اح ۸ م ۳۔ د۔ ۴۔ ابجد سے ہوتے۔ ان میں م آتش کا غلبہ ہے تو فیلہ بنا کر رات کو چراغ نو میں دھن زرد یا چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرو اور اگر آبی ہے تو آٹے میں گویاں بنا کر آب رواں میں ڈالو اگر بادی ہے تو ہوا میں شکار اور اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کر دیا بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ تعداد نقش موافق اعداد نام مطلوب کے لکھے جائیں گے۔ سات دن سے ۱۴ دن کا عمل ہے اس

ۛ مَوْنُ الْجَفْرِ

اس کی عزیمت تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔ یاد رہے کہ بغیر عزیمت کے بھی یہ عمل کام دے جاتا ہے مگر ساتھ عزیمت کے ایک قسم کی سوگند دی جاتی ہے اور سوگند پر ہمیشہ اعتبار کیا جاتا ہے اور عمل میں یقینی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔

مثال احمد اور داؤد طالب و مطلوب ہیں۔ حرف الف سے خدا کا نام اُحد اول سے اور آخر دال سے دایم لیا۔ اب مَوْنُ ہر دو حرف کے نکالے تو الف کا مَوْنُ اسرافیل اور دال کا مَوْنُ درداہیل ہوا۔ طالب و مطلوب کے اول حرف سے ستارہ اور برج معلوم کرو۔ الف کا برج حمل ہے۔ مَوْنُ اس کا سر کلیل اور دال کا بُرج حوت ہے۔ مَوْنُ فقہائیل ہے برج حمل کا ستارہ مرتخ، مَوْنُ بخرا د اور حوت کا ستارہ مشتری ہے اور مَوْنُ ہمائیل ہے ان تمام اسماء و مَوْنُ کلات کو نکال کر ذیل کے طریق سے قسم تیار کرو اور نقش کے نیچے اس کو بھی لکھو۔

أَجِبْ يَا اسْرَافِيلُ يَا دَرْدَافِيلُ يَا سَرْطَافِيلُ يَا فَهْمَافِيلُ يَا بَخْرَادُ - يَا مَهَائِيلُ
مُحِبَّتْ أَحْمَدِ بْنِ فَاطِمَةَ فِي قَلْبِ دَاوُدَ بْنِ زُهْرَةَ ثَبَتْ كَرَوَجِي يَا أَلَلَّهُ يَا أَحَدُ يَا أَوَّلُ
يَا آخِرُ يَا دَائِمُ يَا دَيَّانُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ - النَّارُ
الْوَيْلُ - الْوَيْلُ - الْوَيْلُ - الْحَرِيقُ - الْحَرِيقُ - الْوَحَا - الْوَحَا أَبَدًا لَا مَعْصُومَ
حَاجَاتٍ شَدَائِدُ

بہر حرف سے نام نکلنے کا طریق الف سے يَا أَلَلَّهُ يَا أَحَدُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
ب سے يَا بَصِيرُ يَا بَاطِنُ يَا بَاسِطُ
ت سے تَوَّابُ ث سے ثَبَاتُ ج سے جَبَّارُ جَلِيلُ ح سے يَا حَيُّ يَا حَلِيمُ
خ سے يَا خَبِيرُ يَا خَالِقُ د سے يَا دَائِمُ يَا دَيَّانُ ذ سے
يَا ذَوَالْجَلَدِ ر سے يَا رَسِيدُ ز سے يَا نَزَكِي س سے يَا سَمِيعُ يَا سَلَامُ
ش سے يَا شَكُورُ ص سے يَا صَمَدُ يَا صَبُورُ ض سے يَا ضَامِنُ ط سے يَا طَاهِرُ
ع سے يَا عَلِيمُ يَا عَادِلُ يَا عَلِيُّ يَا عَلَمُ غ سے يَا غَفِي يَا غَفُورُ يَا غِيُورُ ف سے
يَا فَتَّاحُ ق سے يَا قَادِرُ يَا قَدُّوسُ يَا قَيُّومُ ک سے يَا كَرِيمُ يَا كَبِيرُ ل سے
يَا لَطِيفُ يَا لَدَّ إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ م سے يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ ن سے
يَا نَوَّارُ يَا نَافِعُ و سے يَا وَاحِدُ يَا وَدُودُ ه سے يَا هُوَ اللَّهُ
يَا هُوَ الرَّحْمَنُ يَا هَادِي يَا هُود - ی سے یَحْيٰی اور یَمُوت ہے۔

بہر حرف کے مطابق اسمائے الہی، مَوْنُ کلات برج، اور مَوْنُ کلات سیارگان کو قواعد و عملیات سے معلوم کریں۔

۹۔ قواعد عمل تکسیر

ذیل میں ایک مشہور طریق تکسیر درج کرتا ہوں اور اگر اس طریق میں آپ نے مشق بہم پہنچائی تو آپ جان لیں کہ علم تکسیر کا ایک بڑا حصہ ہاتھ آگیا ہے۔ جہاں تک ہو سکا ہے میں نے دل کھول کر بیان کیا ہے۔

جس غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر ایک حُب کا عمل تیار کرتا ہوں اور حُب کے لیے اسم یا دود کو شامل کرتا ہوں۔ نام طالب زید، نام مطلوب بکر ہے۔ بغض کے عملیات کے لیے اسم یا قہتار شفاء کے امراض کے لیے یا نافع اور بلندی مرتبہ کے لیے یا رحمن فتح دی کے لیے یا فتاح غرض جس مقصد کے لیے عمل کرتا ہو اسم کا انتخاب کر لیں۔ اب عمل حُب کی تکسیر یہ ہوگی۔ یاد ہے میں نے اس طریق سے سہل اور افضل کوئی طریق نہیں پایا۔ سب پہلے زید اور بکر کے ناموں کی تکسیر کرتی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف بکھر کر ایک حرف بائیں اور ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کر دیں پھر اس سطر پر چپ و راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہو جائے جعفر میں اس قاعدہ کو صدر مؤخر کرنا کہتے ہیں اور آخر سطر کو زام کہتے ہیں۔ تکسیر یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام۔ پھر اسم باری تعالیٰ۔ پھر نام طالب کا علیحدہ حروف میں لکھیں۔

۱	ب	ک	ر	و	د	و	د	ز	ی	د
۲	د	ب	ی	ک	ز	ر	د	و	و	د
۳	د	د	و	ب	و	ی	د	ک	ر	ز
۴	ز	د	ر	د	ک	و	د	ب	ی	و
۵	و	ز	ی	د	ب	ر	د	د	و	ک
۶	ک	و	ز	د	ی	د	د	ر	ب	ب
	ب	ک	ر	و	د	و	د	ز	ی	د

اب سطر اول سطر آخر میں ظاہر ہو گئی ہے۔ اس لیے تکسیر ختم ہو گئی۔ یہ تکسیر چھ سطر کی ہے اس کے چھ نیتے بنیں گے۔ اب طالب مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں جو مکرر حروف لکے ہیں ان کو کاٹ دو۔ اس طریق کو تخلیس کہتے ہیں۔ معنی دو بار حرف کوئی نہ ہو۔ ب۔ ک۔ ر۔ و۔ د۔ ز۔ ی حروف تخلیس سے حاصل ہوتے ان کے ٹوکلات نکالیں۔

ما مونا الجحر

ب کا مَوَکَل جبرائیل۔ ک کا مَوَکَل نذیر، ہ کا مَوَکَل و کا مَوَکَل د کا مَوَکَل۔ ن کا مَوَکَل سرفائیل۔ ی کا مَوَکَل تائیل۔ ان حروف کے مَوَکَل معلوم ہو جانے کے بعد ان کے قائم مقام اسمائے باری تعالیٰ معلوم کرنے ہیں۔

اسم باری تعالیٰ دو طریق سے معلوم کیے جاتے ہیں۔ ایک کو مبینہ اور دوسرے کو زیوریہ کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اسم الہی کے شروع میں آجائے وہ زیوریہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ب، اسم باری میں اول آتا ہے۔ یہ زیوریہ کہلاتے گا۔ رقیب میں ب بعد میں آئی ہے۔ یہ مبینہ کہلاتے گا۔ زیوریہ اسم بہتر ہوتے ہیں۔ یہ اسم لوح کہلاتے ہیں۔ اگر کسی حرف کا زیوریہ نہ ملے تو مبینہ اختیار کریں اس کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں کہ حرف کا مَوَکَل اور اسم الہی کا مَوَکَل ایک ہی ہو خواہ اسم زیوریہ اختیار کرنا پڑے۔ خواہ مبینہ۔ اگر زیوریہ میں مَوَکَل ایک ہی نکل آئے تو سب افضل ہوتا ہے۔ ذیل میں حرف تخلص کے مَوَکَلات ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ مَوَکَل جبرائیل۔ اور اس کی جگہ اسمائے زیوریہ یا باری یا باسط یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا بتر۔ یا بدیع۔ یا باقی ہیں اور مبینہ، یا وہاب۔ یا رقیب۔ یا عجیب۔ یا حسیب۔ یا ثواب۔ یا رب ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ ان تمام اسمائے زیوریہ یا مبینہ میں سے کون سا اسم موافق ہے اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارا عمل محبت کا ہے۔ ان اسمائے کون سا اسم محبت کے موافق ہے۔ دوم حرف کا مَوَکَل۔ اسم کا مَوَکَل ایک ہو۔ سوم ب بادی ہے تو اسم بادی تعالیٰ بھی بادی ہو۔ ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم بادی کا انتخاب کریں۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ پائی جائیں تو مَوَکَل کا ہی مل جانا کافی ہے۔ حرف ب کے زیوریہ اسمائے باری کا مَوَکَل ملتا ہے مگر ب بادی ہے اور باری آتش اسم ہے۔ اس لیے اس کو ترک کیا۔ باسط یا بکی حرف ہے۔ مَوَکَل بھی ملتا ہے مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے معنی فراخ کندہ روزی، لیکن اسی کو اختیار کیا گیا کیونکہ اور اسمائے کون سے کوئی اتنا موافق نہیں۔ مَوَکَل اور عنصران کا ایک ہی ہے اس لیے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا مَوَکَل اسم کے مَوَکَل کے خلاف ہو تو زیوریہ کو ترک کر کے مبینہ اختیار کریں اور جس اسم کے حروف طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام حروف کے اسماء معلوم کیے جو یہ ہیں۔

ب (باسط) ک (کبیر) گ (گوشی) م (مگر) آ (آتش) اور بادی میں موافقت ہوتی ہے اور بہت سے حروف طالب و مطلوب کے اسماء زید بکر میں آتے ہیں اس لیے اس کو اختیار کیا۔ مَوَکَل بھی موافق ہیں۔ م (مٹوف) و (وہاب) د (دشید) ن (عزیز) ی (ولی) حاصل ہوئے تخلص کرنے سے ب۔ ک۔ م۔ و۔ د۔ ز۔ ی سات حرف حاصل ہوئے۔ ان کے کلمے ملائی بنائے

یعنی تین تین حرف کو مرکب کر یا تو ایک کلمہ رباعی کا بنے گا اور ایک ثلاثی صورت کلمہ مرکب کی یہ ہوگی
بکر و ذری۔ اب عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ بِكُمْ. لِكُلِّ اسْمٍ حَامِلٍ مِنْ تَكْسِيرِ هَذَا الْحُرُوفِ
بِكَرٍ وَذَرِيٍّ وَيَا مَلَأْتُكَ هَذَا الْحُرُوفِ يَا جِبْرَائِيلُ يَا حَزْرَائِيلُ يَا أَمْرًا كِلَ يَا
رَفْتَمَائِيلُ دُرْدَائِيلُ يَا سَرْفَائِيلُ يَا سَرْكَمَائِيلُ مِنْ أَسْمَاءِ رَبَّنَا وَرَبِّكُمْ وَالْهَكَمُ
وَهُوَ أَسْمَاءُ اللَّهِ يَا بَاسِطُ يَا كَبِيرُ يَا رُفُوفُ يَا وَهَّابُ. يَا رَشِيدُ يَا عَزِيزُ يَا وَلِيُّ
لِمَنْ أَسْمَاءُ كُفْرٍ وَمَلِكُكَ الْقَرِيبَيْنِ وَالْأَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِينَ لِيَهْتَدُوا وَهُمْ يَحْوَاقِلُ
بِكُرٍّ عَلَى حُبٍّ وَالْعَطَاءِ الرَّفْعَةِ الْحُسْنَى زَيْدٌ أَبَدًا سَرْمَدًا فِي كُلِّ حَالٍ وَزَمَانٍ
وَمَكَانٍ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ

یہ عزیمت تسخیر کے لیے ہے۔ حُب کے لیے غلبہ حُب کے آگے ابدًا عاشقاً مجنوناً و دائماً
ابدًا سَرْمَدًا فِي كُلِّ حَالٍ وَزَمَانٍ وَمَكَانٍ الْعَجَلُ الْعَجَلُ کر لیں۔ اب سات سطروں کی
سات بقیاں تیار کر لیں۔ ہر بتی کے ساتھ یہ عزیمت بھی لکھیں۔ چونکہ ہمارا الہی جلالتے نہیں جلتے اس
لیے ان کے اعداد تکال کر ان کی جگہ لکھ لیں۔ ہر روز ایک علیحدہ مصفا جگہ میں موزوں نیک ساعت
میں کورا چراغ لے کر چپلی کا تیل ڈال کر منیت سدر روشن کریں اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں
عمود اور لوہان کا بخور جلا لیں اور اس عزیمت کو حروفِ تخلیص کی تعداد کے مطابق چراغ کے پاس
بیٹھ کر پڑھیں مطلوب کا تصور کامل رکھیں۔ انشاء اللہ پورے چھ دن نہ گزریں گے کہ مطلوب سرگرداں
پریشاں اور بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ نہایت زود اثر، پرتاثر، اور بزرگانِ عملیات کا معرود طریق
ہے۔ ہر عمل اس طریق سے تیار کیا جاسکتا ہے۔



طریقہ عمل مفاتیح

باب دوم

حل مشکلات

اس باب میں اعمال کے ایسے جامع طریقے دیے گئے ہیں جن کو حسب ضرورت ڈھالا جا سکتا ہے اور حصول حاجات میں اثرات کے محاذ سے ہمہ گیر ہیں۔ اس لیے کسی عمل کو جس مقصد کیلئے وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً حُب کا عمل ہو تو اوقات سعد اختیار کریں۔ بغض کا ہو، تو اوقات کُحس اختیار کریں اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ میں نے آسانی کے لیے ہر عمل کے ساتھ اوقات اور ہدایات لکھی ہیں۔ تاہم اگر کسی وقت کسی جگہ رہنمائی نہ ملے تو قواعد عملیات سے مدد لیں۔ جو شخص اعمال کے مزدومات اور طریق کار سے آگاہ ہوگا وہ کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہ ہوگا۔ صحیح طریقہ اور صحیح تدبیر ہی تقدیر بن جاتی ہے۔

تعیین وقت، جگہ، قلم، رجال الغیب، بخور وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں۔ کامیابی تب ہی ہوگی

۱۰۔ اسمائے شری سے طلب حاجات کا جفری طریقہ

حاجت مند کے لیے ایک سہل اور مجرب طریقہ ہر حاجت کے لیے یہ ہے کہ اپنی حاجت کے مطابق اہم الہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسماء ہر حاجت کے لیے کفایت کرتے ہیں۔

نمبر	اسماء	تعداد	حاجت	دن متعلقہ
۱	کافی	۱۱۱	کفایت اہمات فیہی اور تحفظ کے لیے	بدھ
۲	عنی	۱۰۶۰	برائے دولت	جمعرات
۳	فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
۴	رزاق	۲۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمعہ
۵	ودود	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمعہ
۶	لطیف	۱۲۹	افسردہ امراء کی ہربانی کے لیے	جمعرات
۷	واسع	۱۲۷	ترقی مرتبہ و ترقی رزق کے لیے	بدھ
۸	شہید	۳۱۹	ہیبت اور وقار کے لیے	منگل
۹	مشافی	۳۹۱	شفاعت امراض کے لیے	بدھ
۱۰	نعم المولیٰ و نعم النصیر	۸۲۴	حاجات میں مدد اور رہنمائی کے لیے	اتوار

طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب لکھے مطلوب یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک لکھے پھر دوسری سطر میں اسم خود یا طالب لکھے۔ اب ان کو امتزاج دے۔ اسم الہی کو نام کے اندر اتنی بار امتزاج دے کہ نام کے حرف ختم ہو جائیں۔ مثلاً۔

مطلوب : رزاق = عدد ۳۰۸

طالب : ا ح م د ح س ن (احمد حسن) = عدد ۱۷۱

امتزاج : ر ا ز ح ا م ق د ر ح ز س ا ن ق د = عدد ۷۸۷

۷۸۷ کا ایک نقش مربع لکھیں گے۔ چونکہ ۷۸۷ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۲ باقی بچتے ہیں اس لیے مربع خالی لکھا جائے گا اور اس کے ارد گرد حروف امتزاج لکھے جائیں گے۔ بطریق مربع ۲۰ تقریبی کے ۴ پر تقسیم کیے تو حاصل سمت ۱۸۹۔ باقی ایک رہا۔ نقش یہ ہے۔

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب باندھے۔ ایک کو گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں۔ اس لیے کہ خالی نقش ہے۔

ر ا ز ح ا م ق د ر ح

۶	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۴	۱۹۸	۵۰
۳	۲۰۵	۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱	۷۰
۵	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۲	۶۰
۵	۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹	۱۹۶	۷۰
	۱۸۹	۲۰۳	۱۸۹	۱۹۶	۷۰

اس نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن طلوع آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے لکھے۔ بخور خوشبو کا کرے اور ہر روز کم یا رزاق ۷۸۷ مرتبہ پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ تاثیر پیدا کرے گا اور طالب مقصود کو پہنچے گا۔

۱۱۔ دیگر :- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴ دن ہو جائیں اور تاثیر ظاہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حروف کو مقلوب کریں مثلاً،

سطر مقصود : ر ز ا ق - ا ح م د ح س ن

سطر مقلوب : ر ا ز ا - الف - قاف - ح ا - میم - دال - ح ا - سین - نون

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق عنصر پر کرے اور استعمال کرے۔ پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاق کا ورد شروع کرے۔ اللہ پاک مقصود دے گا۔

۱۲۔ دیگر :- اگر کسی وجہ سے اب بھی بارگاہ الہی میں مقبولیت حاصل نہیں ہوتی تو ۴ دن انتظار کرنے کے بعد اسم پر ال زیادہ کرے۔ اسم کے حروف چار ہیں۔

اس لیے چار ہزار مرتبہ روزانہ ورد کرے۔ بخور روزانہ روشن کیا کرے۔ پہلے دو نقش بستور پائیں ہیں انشاء اللہ اب ضرور دعا مستجاب ہوگی اور طالب کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور جو بھی مناسب اسباب ہوں گے۔ وہ پیدا ہو جائیں گے۔ در و خال جنگ میں پورے شرائط کے تحت

۴۴ نمونہ الجعفر

کیا کرے۔ یہ طریقہ کبریتِ احمر ہے اور عظیم تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ یہ یاد ہے کہ اگر ترقی دکان مطلوب ہو تو ایک نقش بکھ کر دکان میں لٹکائے اور دوسرا طالب پاس رکھے۔ ملازمت یا کٹائشِ رزق کیے بھی ایک گھر میں لٹکانا چاہیے اور دوسرا پاس رکھنا چاہیے۔ خداوند تعالیٰ بے حد تاثیر فرمے گا۔

حصولِ مراد کے تین طریق

۱۲۔ پہلا طریقہ برائے حُب

عالمِ ان تکسیر کا یہ دستور ہے کہ اگر کوئی چاہے کسی کو مستر اور مطیع کرے یا دشمنوں کے درمیان محبت ڈالے تو چاہیے کہ پہلے ہر دو اہم طالب و مطلوب مود اللہ کے درمیان اسمِ الہی یا کوئی موافق مقصد آیت یا محبت کا لفظ یا جلبِ قلب لکھے اور تمام سطر کی بستِ حرفی کرے۔ اب اس کی تکسیر صدرِ مؤخر کرے۔ اب اس تکسیر کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ اُن ہر دو سطور کے اعداد لے کر نقشِ مربع پڑ کرے اور اس سے آٹھ مکرمل، آٹھ اعوان اور اسمِ مرکزی کا استخراج کرے اور عزیمت تیار کرے (دیکھو استخراجِ ملائکہ والا عنوان) نقش کو ساعتِ سعید میں لکھے۔ لکھتے وقت منہ میں ٹیٹھی چیز رکھے اور عنبرِ شہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیٹ بنا کر رُوئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور عنبرِ شہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیٹ بنا کر رُوئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کر کے جلائے۔ خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت کو ہر تہہ اسما کو تکسیر کی سطرِ اول کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اس میں اگر دس حرف ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھنی ہے۔ دس ہی دن تک عمل پڑھنا اور دس ہی قلیلہ روشن کرتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ پہلے دن جب آپ عمل کا وقت تجویز کریں تو اُنسی دن مقررہ تعداد کے مطابق نقوش بکھ کر رکھ لیں۔ تاکہ ہر روز ایک نقش فلیٹ کا کام دے سکے۔ انشا اللہ مقررہ دنوں کے اندر لازمی مراد حاصل ہوگی اور طالب مقصود کو سامنے دیکھے گا۔

مثلاً اسمِ طالب زید ہو مطلوب عمر ہو۔ اُن کے درمیان اسمِ خدا و کُود کو داخل کیا۔ اس سے کہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اعداد اس کے حروفِ مزدجات بدفع کے مطابق ہیں۔ لہذا مندرجہ ذیل صورت میں تکسیر تمام کی۔



191	192	193	194
195	196	197	198
199	200	201	202
203	204	205	206

۱۳۔ دُوسرا طریقہ برائے عداوت

۱۴۔ تفسیر طریقہ برائے جمعیت

اگر کوئی چاہے کہ کسی کو فائدہ پہنچائے تو اول اس طالب علم والدہ لکھے اور آخر لفظ جمعیت

ما مونی الجعفر

کو لکھے اور درمیان میں ایک اکسم واسطے یا وقاب داخل کرے۔ اب ان تین اکسموں کی تعمیر کر کے مذکورہ طریق کی مانند نقش تیار کرے اور چراغ میں فلیٹہ جلائے اور نیل خوشبودار ڈالے اور طریق مذکور کے مطابق عمل تیار کر کے پڑھے۔ یہ عمل بحیثیت کے واسطے ہے کہ کوئی اس کو مقام سے ہٹا سکے اور کوئی اس کا مقابلہ کر سکے گا۔

فائدہ :- اس طرح کوئی بھی حاجت ہو خواہ وہ خیر سے ہو یا شر سے۔ اس تحییر کے مطابق عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔ یہ لازم ہے کہ سعد احوال کے لیے نیک اوقات کا انتخاب کرے۔ نیک ساعت لے اور نقش مشک زعفران سے لکڑی کے قلم سے جو میوہ دار درخت کی ہو لکھے مثلاً شیری چیز لکھے اور نیل خوشبودار جلائے۔ بخور بھی خوشبودار ہو۔
اعمال محسن کے لیے کس اوقات کا استخراج کرے یعنی نیل یا کالی سیاہی سے لکھے۔ مثلاً تلخ چیز لکھے اور نیل کڑوا جلائے۔ بخور مطابق ساعت جلائے اور قلم لوسہ یا لکڑی کڑھے درخت کی ہو جیسا کہ نیم کا درخت۔ البتہ چراغ ہر عمل میں نیا لینا چاہیے۔

۱۵۔ جفر خانیہ

پہلے اپنا مقصد علیحدہ علیحدہ حروف میں بکھر مطلب کا نام لکھنا کافی ہے۔ مثلاً، ترقی، ملازمت شادی وغیرہ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ مثلاً احمد دین ملازمت چاہتا ہے تو بکھو احمد دین ملازمت صرف اشارہ کی ضرورت ہے۔ اس کو علیحدہ علیحدہ حروف میں بکھ کر آتش، بادی، آبی اور خاکی حروف کو علیحدہ علیحدہ کر لو۔ اس کے بعد ان چاروں قسموں میں سے نورانی اور ظلمانی علیحدہ علیحدہ کر لو۔ آٹھ قسم یا اس سے کم اقسام کے حروف آپ کے پاس جمع ہو جائیں گے۔
اس کے بعد نورانی حروف پہلے لکھو اور ظلمانی بعد میں۔ مثلاً آبی حروف میں ج ک ہے تو ک نورانی، ج ظلمانی ہونے کی وجہ سے ک ج کر کے لکھا جائے گا۔ اب جس قدر حروف برآمد ہوں ان کے مطابق اسمائے الہی لے لو۔ جس قدر حروف ہوں گے اتنے ہی اسمائے الہی ہوں گے مثلاً الف ہے تو اللہ۔ اول۔ آخر۔ احد۔ اکرم وغیرہ جتنے بھی مل سکیں لے لیں۔
ان کی سطر اس طرح تیار کریں کہ آبی کے نورانی نام پہلے ظلمانی بعد میں۔ پھر بادی کے نورانی اول۔ ظلمانی بعد میں۔ یہ ایک لائن ہو جائے گی۔

دوسری لائن میں آتش۔ نورانی پہلے ظلمانی بعد میں۔ پھر خاکی، نورانی پہلے اور ظلمانی بعد میں لیں اس طرح خدا کے نام کی دو جہیں آپ کے پاس ہو جائیں گی۔ ایک آبی بادی۔ دوسرا آتش خاکی۔ پہلی سطر کے اول اور آخر اکسم کے عدد نکالو۔ اس کے بعد دوسری سطر کے اول و آخر اکسم

کے عدد نکالو۔ ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔

پہلی سطر کی تعداد کے موافق تمام اسماء بعد نماز صبح اور دوسری سطر کے اسماء کی تعداد کے مطابق، تمام اسماء بعد از نماز جشا پڑھا کرو۔ جو لوگ نماز کے عادی نہیں۔ وہ صبح و شام وقت مقرر کر لیں۔ یہ ۲ دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ ۷ دن گزریں گے کہ طالب خدا کی رحمت اور کلام کی برکت اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔ بہتر ہو اگر ان دنوں نماز کا اہتمام کریں۔

یہ عمل غروب ماہ میں تنہائی میں اور پاک و صاف جگہ میں قبلہ رخ ہو کر پڑھنا چاہیے۔ پڑھتے وقت ہاتھ وغیرہ خوشبو کا بخور بھلاؤ۔ پڑھائی کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ختم عمل کے اپنے مقصد کی دُعا مانگو۔ اسماء کے شروع میں یا لگا کر جملہ بنالو۔ بعض اوقات آتش، بادی، آبی، خاک میں سے کوئی حرف تکبیر میں نہیں آتا۔ اس کو چھوڑ دو، لیکن اوپر کے طریقہ کے مطابق مراتب نہ بدلو۔ انشاء اللہ کلی طور پر اثر ہوگا۔

۱۶۔ حُرُوفِ طلسمِ جفریہ

یہ ایک عجیب الافر طریقہ حُب، بغض اور جمیع امور و مطالب میں کام دیتا ہے۔ جب تک اس عمل کا ادراک حاصل نہ ہو گا اس کو حل نہ کیا جاسکے گا۔ میں نے تمام مشکل گرہوں کو کھولنے کے لیے مثال سے سمجھا دیا ہے۔ پھر بھی میری دُعا ہے کہ نا اہل عرصہ تک اصل ادراک کو نہ پہنچ سکے، کیونکہ اس عمل کی تاثیر بہت جلد ظاہر ہوتی ہے اور وہ جائز ناجائز میں تمیز نہیں کر سکتا۔

حُب و ستیز کے اعمال زہرہ اور شتری کی نظرِ ثلیث میں کیے جائیں۔ جب دونوں خوشگ بری ہوں اور نفس ستاروں کی نظرات سے پاک ہوں۔ اسی طرح بغض کے عمل مریخ اور زحل کی تریج یا متقابلہ یا قرآن کی حالت میں کرنے چاہئیں۔ باقی حسبِ مطلب وقت استخراج کرنا چاہیے۔

کہ اول طالب کا نام مع والدہ کے لکھے۔ (میں نے مثال میں والدہ کا نام نہیں لیا۔ اس کے ہر سہ داخل استخراج کرے۔ پھر نام طالب مع والدہ بسطِ ملفوظی کرے تو حُرُوفِ مبسوط اور ہر سہ داخل کو داخل کے تحت لکھے۔ اس کے بعد داخلِ ثلثہ جو ان مبسوط حُرُوف کے ہیں اور حُرُوفِ داخل اسم طالب ان مبسوط حُرُوف کے داخلِ ثلثہ کے ساتھ حُرُوفِ داخل اسم طالب سے مکورات جدا کر کے اور حُرُوفِ غیر مکرر ایک سطر میں لکھے اور اس کی تکبیر کرنے۔ یہی عمل مطلب اور پھر مطلوب پر کرے۔ مثلاً طالب حسن، مطلب ستیز اور مطلوب علی ہے۔ یعنی حق چاہتا ہے کہ علی کو اپنی ستیز میں لا کر اپنا مطیع و تابعدار کرے۔



عمل طالب

مدخل اول - اسم طالب - ح س ن - عدد = ۱۱۸

مدخل کبیر ۱۱۸ حروف ح ی ق

مدخل وسط ۱۹ حروف ط ی

مدخل صغیر ۱۰ حروف ی

مدخل دوم - ملفوظی اسم طالب اور مدخل

ح ا - س ی ن - ن و ن - ح ا - ی ا - ق ا ف - ط ا - ی ا - ی ا - عدد = ۶۶۸

مدخل کبیر ۶۶۸ حروف ح س ت

مدخل وسط ۵۴ حروف د ن

مدخل صغیر ۹ حروف ط

مدخل سوم - اب ان کو خالص کیا یعنی مکرر حروف کو کاٹ دیا

ح ا س ی ن و ق ف ط ت د کے عدد = ۷۲۸

مدخل کبیر ۷۲۸ حروف ح ک ط

مدخل وسط ۸۰ حروف ف

مدخل صغیر ۸ حروف ح

مدخل شلاشہ کی تخلص = ح ا س ی ن و ق - ف ط ت د ک ذ

عمل مطلب

مدخل اول - اسم مطلب تسمیر (عدد - ۱۲۷۰)

مدخل کبیر ۱۲۷۰ حروف ع ر غ

مدخل وسط ۱۲۷ حروف ز ک ق

مدخل صغیر ۱۹ حروف ط ی

مدخل دوم - ملفوظی حروف مطلب و مدخل

ت ا - س ی ن - خ ا - ی ا - را - ع ی ن - را - غ ی ن - زا

ک ا ف - ق ا ف - ط ی - ی ا - عدد = ۲۰۴۵

لے ط ا چاہے تھا۔ غلطی سے ط ی لکھا گیا تھا۔ اسی پر عمل کر مل کر دیا گیا ہے۔ ہر حال یہ ایک مثال حل ہے۔

محل اول
مقتدی

مدخل کبیر ۲۰۴۵ حروف ۵ م غ غ غ

مدخل وسط ۲۰۹ حروف ط مشی

مدخل صغیر ۲۹ حروف ط ل

مدخل سوم - سطر تخلص - ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف ق ط ۵

م - ش ل - عدد = ۲۹۸۲

مدخل کبیر ۲۹۸۲ حروف ب ف ظ غ غ

مدخل وسط ۳۰۰ حروف شش

مدخل صغیر ۲۰ حروف ل

مدخل ثلاثہ کی تخلص - ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف
ق ط ۵ م ش ل ب ظ

عمل مطلوب

مدخل اول - نام طالب علی عدد ۱۱۰

مدخل کبیر ۱۱۰ حروف ی ق

مدخل وسط ۱۱ حروف ا ی

مدخل صغیر ۲ حروف ب

مدخل دوم - بقول حروف، اسم مطلوب اور داخل

ع ی ن - ل ا م - ی ا - ی ا - ق ا ف - ا ل ف - ی ا - ب ا - عدد = ۵۲۹

مدخل کبیر ۵۲۹ حروف ط ک ث

مدخل وسط ۶۱ حروف ا س

مدخل صغیر ۷ حروف ز

مدخل سوم - ان تمام کے بسط کو خالص کیا - ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک

ث م ن ز - اعداد = ۹۷۹

مدخل کبیر ۹۷۹ حروف ط ع ظ

مدخل وسط ۱۰۶ حروف و ق

مدخل صغیر ۱۶ حروف و ی

مداخل ثلاثہ کی تخلص - ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ن ر ظ و

۴ مکونہ الجفر

اب تینوں مدخل ثلاثہ کو بالترتیب لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کریں یعنی مکررات کو کاٹ کر بنائیں۔

مدخل ثلاثہ طالب = ح ا س ی ن وق ف ط ت د ک ذ
 مدخل ثلاثہ مطلب = ت ا س ی ن خ ر ع ز ک ف ق ط ہ م ش ل ب ظ
 مدخل ثلاثہ مطلوب = ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث ص ز ظ و
 مندرجہ بالا تینوں سطروں یعنی طالب۔ مطلب اور مطلوب کے مدخل کی تھیں سے یہ سطر نکلے۔
 غیر مکرر حرف حاصل ہو گئے۔

ح ا س ی ن وق ف ط ت د ک ذ خ ر ع ز ہ م ش ل ب ظ ث
 یہ ۲۵ حروف ہیں ان کی تکمیل کی جائے گی۔

تکمیل اول برائے استخراج مؤکل و اسم عظم

- ۱۔ ح ا س ی ن وق ف ط ت د ک ذ خ ر ع ز ہ م ش ل ب ظ ث
 - ۲۔ ث ح ظ ا ب س ل ی ش ن م و ہ ق ز ف ع ط ع ت ر د خ ک د
 - ۳۔ ذ ث ک ح خ ظ د ا ر ب ت س ع ل ط ی غ ش ف ن ز م ق و ہ
 - ۴۔ ہ ذ و ث ق ک م ح ز خ ن ظ ف د ش ا غ ر ی ب ط ت ل س ع
 - ۵۔ ع ہ س ذ ل و ت ث ط ق ب ک ی م ر ح غ ز ا خ ش ن د ظ ف
 - ۶۔ ف ع ظ ہ د س ن ذ ش ل خ و ا ت ز ث غ ط ح ق ر ب م ک ی
 - ۷۔ ی ف ک ع م ظ ب ہ ر د ق س ح ن ط ذ غ ش ث ل ز خ ق و ا
 - ۸۔ ا ی و ف ت ک خ ع ز م ل ط ث ب ش ہ غ ر ذ د ط ق ن س ح
- اب یہ معلوم کریں کہ تکمیل سے اسماء مؤکل، اسماء الہی اور اسماء ان کیسے استخراج کیے جاتے ہیں۔

اسمائے مؤکل و اسماء ان کے لیے دس حرف طلسم ہیں۔ ا و۔ ع و۔ ط و۔ ثا۔ ثو۔ ثی۔
 ہا۔ ہو۔ ہی۔ ہل۔ تکمیل میں جس جگہ بھی یہ لفظ منسوب مقلوب آئیں۔ وہاں سے چار حرف
 اٹھائے جاتے ہیں اس طرح کہ اگر حرف منسوب ہوں تو چار حرف مابعد لیے جاتے ہیں۔ اگر مقلوب
 ہوں تو چار حرف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حرف طلسم مانو ذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں
 ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے مؤکل یا اسماء بناتے ہیں۔

اگر حرف طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اٹھالیں
 منسوب کا مطلب ہے حرف طلسم مجسم آئیں اور مقلوب کا مطلب ہے الٹ آئیں مثلاً ا و منسوب

اور واقلوب ہے۔

اسمائے الہی کے لیے چھ حروفِ طلسم ہیں۔ کا۔ اسم۔ بسم۔ اشم۔ بشم۔ یشم۔ جی۔ تکمیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حرف مابعد اٹھائے جاتے ہیں۔ اگر مقلوب ہوں تو سات حرف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حروف طلسم مانو کہ حروف میں شامل نہیں کیے جاتے۔ جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے اہم عظیم بنالیں۔

استخراج مَوَکَلِ تکمیرِ اول سے

دوسری سطریں ہو مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے ی ش ن م
تیسری سطریں ہو مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے ن ز م ق
چوتھی سطریں ہو مقلوب ہے اس لیے ماقبل دو حرف لیے ہ ذ
پچھٹی سطریں او مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے ذ ش ل خ
ساتویں سطریں او مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے ل ز خ ت
حروف مانو کہ آگے حرف اول لگا یا تو پانچ مَوَکَلِ بنے
یَشْمُئِیلُ نَزْمُئِیلُ هُذْمُئِیلُ ذُشْمُئِیلُ لَزْمُئِیلُ
ان مَوَکَلات کے اعراب قاعدہ کے مطابق لگائیں۔

اب حروفِ اہم عظیم مسم کے لیے استخراج کیے۔ چونکہ حروفِ طلسم میں سے کوئی بھی اس تکمیر میں مقلوب یا مسموب نہیں ہے اس لیے دو حرف ایک ہی قسم کے جہاں واقع ہوں۔ وہاں سے مابعد کے سات حرف لے کر اسم تیار کرنا چاہیے۔ وہ بھی کوئی نہیں۔

تکمیر دوم برائے استخراجِ اعوان

اٹھارہ حروفِ مَوَکَلات کے لیے جو برآمد ہوئے ہیں اب اُن کی پھر تکمیری۔ (اس
تکمیر میں اسمائے الہی کے لیے برآمدہ حروف نہ لیے جائیں گے۔)

۱۔ ی ش ن م ن ز م ق ہ ذ ذ ش ل خ ل ز خ ت

۲۔ ق ی خ ش ز ن ل م خ ن ل ز ش م ذ ق ذ ہ

۳۔ ہ ق ذ ی ق خ ذ ش م ن ش ن ز ل م ن خ

۴۔ خ ہ ن ت م ذ ل ی ل ق ز خ ن ذ ش ش ز م

- ۵۔ م خ ز ہ ش ن ش ت ذ م ن ذ خ ل ز ی ق ل
- ۶۔ ل م ق خ ی ز ز ہ ل ش خ ن ذ ش ن ت م ذ
- ۷۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی ذ ر ن ز خ ہ ش ل
- ۸۔ ل ذ ش ل ہ م خ م ز ت ن ق ر ن ذ خ ی ش
- ۹۔ ش ل ی ذ خ ش ذ ل ن ہ ز م ق خ ن م ت ز
- ۱۰۔ ز ش ت ل م ی ن ذ خ خ ق ش م ذ ن ل ہ ن
- ۱۱۔ ن ن ہ ش ل ت ن ل ذ م م ی م ن ق ذ خ خ
- ۱۲۔ خ ن خ ز ذ ہ ق ش ن ل ش ت ی ز م ل م ذ
- ۱۳۔ ذ خ م ن ل خ م ن ہ ز ذ ی ہ ت ق ش ش ل ن
- ۱۴۔ ن ذ ل خ ش م ش ن ق ل ت خ ہ م ی ن ہ ز
- ۱۵۔ ن ہ ن ذ ذ ز ل ی خ م ش ہ م خ ش ت ن ل ق
- ۱۶۔ ق ن ل ن ن ذ ت ذ ش ن خ ل م ی ہ خ ش م
- ۱۷۔ م ق ش ز خ ل ہ ن ی ن م ذ ل ت خ ذ ن ہ ش
- ۱۸۔ ش م ن ہ ق ذ ش خ ز ت خ ل ل ذ ہ م ن ن ی

اعوان

چھٹی سطر میں حل منسوب ہے اس لیے مابعد چار حرف لیے
 آٹھویں سطر میں حل منسوب ہے۔ ماقبل تین حرف نکلے۔
 دسویں سطر میں حل منسوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے
 تیرھویں سطر میں ہی منسوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے
 گواہویں سطر میں ہی منسوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے
 سترھویں سطر میں حل منسوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے
 کل چھ اعوان نکلے۔ مستزید حروف کے آگے طیش لگادیں۔ شُذْذُطِیشُ - لُذْ شُطِیشُ -
 شُذْذُ نِطِیشُ - مُزْ نِطِیشُ - نِخْطِیشُ - قِشْزْخْطِیشُ اعراب
 طریقہ کے مطابق لگائیں۔

اسم عظم

حروف عظیم سے کوئی بھی اسم نہیں نکلا اس لیے دو یکساں حروف سے استخراج کیا۔

مقام
 مفتاح

سطر اول میں ذ ذ ہے سات حروف مابعد - ش ل خ ل تر خ ت
 تیسری سطر میں ل ل ہے صرف تین حرف ہیں - م ن خ
 چوتھی سطر میں ش ش ہے صرف دو حرف ہیں - ن م
 پچھٹی سطر میں ن ن ہے سات حروف مابعد - ہ ل ش خ ن ذ ش
 ساتویں سطر میں م م ہے سات حروف مابعد - ت ق ن خ ش ی ذ
 دسویں سطر میں خ خ ہے سات حرف مابعد - ق ی ش م ذ ن ل ہ
 گیارھویں سطر میں م م ہے سات حرف مابعد - ی ش ن ق ذ خ خ
 تیرھویں سطر میں ش ش ہے دو حرف مابعد - ل ن
 پندرھویں سطر میں ذ ذ ہے سات حرف مابعد - ن ل ی خ م ش ہ
 سولہویں سطر میں ن ن ہے سات حرف مابعد - ذ ت ذ ش ن خ ل
 اٹھارھویں سطر میں ل ل ہے چھ حرف مابعد - ذ ہ م ن ن ی
 یہ کلمات اعراب کے سات مندرجہ ذیل ہیں۔

شَلَخْلَخْتَ مُنْعَ نَمَ هَلْخَنْدُ شْ تَقْتَحْشِيدُ
 قَسْمُذَنْزَلُكُ يَشْنَقْدُخْ لَنْ نَرِ لِيَخْمُشْهُ
 ذُتْذُ شَرْخَلْ ذُ هُمْتَنِي

اب اس تمام عمل کی عزیمت تیار کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ
 الْعَالِيَاتِ الطَّاهِرَاتِ الْمُؤَكَّلَاتِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ - (یہاں ان
 موكلوں کے نام نیا کے ساتھ لکھو) جو تیسرا اول سے استخراج کیے گئے ہیں) وَ يَا أَيُّهَا
 الْأَرْوَاحُ الْعَالِيَاتِ الْأَعْوَانِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ (یہاں اعوان
 کے نام نیا کے ساتھ لکھو جو تیسرا دوم سے نکالے گئے ہیں) أَقْسَمْتُ بِحَقِّ الْأَسْمِ
 الْأَعْظَمِ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسْبِ (یہاں ان اسماء کو لکھو جو تیسرا اول سے
 نکالے گئے ہیں) وَ بِحَقِّ (یہاں سطر دوم کے متوجہ اہم اعظم لکھو) مَسْعَرِ الْقَلْبِ (نام مطلوب
 موعود والدہ) فَيَحَقِّ (نام طالب موعود والدہ) أَحْضَرُوا (نام مطلوب موعود والدہ) أَلْجَلْ أَلْجَلْ
 أَلْجَلْ أَلْشَاعَةُ أَلْشَاعَةُ أَلْشَاعَةُ أَلْوَحَا أَلْوَحَا أَلْوَحَا۔

ہدایات عمل

(۱) جب اسماء موكلات استخراج کر لیں تو یہ معلوم کر لیں کہ مقبول ہیں کہ مردودہ۔ اسماء موكلات

مردودہ کو ساقط کرنا چاہیے اور اسما مقبولہ کو حاصل کرنا چاہیے۔

اسما مقبولہ اس کو کہتے ہیں کہ اس کے اعداد مدخل بحیرہ وسیط یا صغیر کے موافق ہوں لہذا اسم طالب و مطلوب اور مطالب کے نو داخل کے تحت جو اعداد ہیں۔ ان سے ملا کر دیکھیں۔ اگر اعداد اسمائے موعودہ کے مطابق نہ ہوں تو موعودہ کے حروف کو بدل کر کسی بھی مدخل کے مطابق بنالیں۔ خواہ کسی حرف کی زیادتی سے کام لیں یا کمی سے یا حرف کی تبدیلی اس کے حصر کے مطابق کر لیں۔ مثلاً آتش کو آتش سے بدل لیں اس طرح جب عمل مکمل ہو جائے اور مطابقت پیدا ہو جائے تو موعودہ مقبولہ کو نوٹ کر لیں لیکن دوسری تکمیر جو تیار ہوگی وہ اصل حروف مستخرج موعودہ سے ہی تیار کی جائیں، مقبولہ سے نہ ہوگی۔

(۲) موعودہ، احوال اور حروف اسم عظم کو قانون اعراب سے اعراب دینے چاہئیں جو طریقہ اھط مشغند کا ہے اور اگر پہلا حرف مخرج واقع ہو تو اس کو کسر دینا چاہیے۔ اگر دو حرف ایک ہی جنس سے کسی اسم میں واقع ہوں تو مدغم کرنے چاہئیں۔

(۳) ایک مربع نقش تکمیر اول کی سطر کا تیار کرے اور دوسرا نقش اس کے ساتھ ہی عزیمت کا تیار کرے۔ تحت کے نقش خانہ دوم یا خانہ پندرہ سے لکھنے چاہئیں تاکہ تاثیر محبت قوی پیدا ہو۔ ہر دو نقش کے نیچے عزیمت لکھے۔

(۴) ایک تعویذ طالب کو دے کہ اپنے پاس رکھے۔ دوسرے کو حصر کے مطابق کام میں لائے اور عزیمت کو عقیدت کے ساتھ مطلوب کی طرف منہ کر کے تکمیر اول کی سطر اول کی تعداد کے مطابق سات دن تک ترک حیوانات سے پڑھے۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہے۔ انشاء اللہ سات روز میں مراد کو پہنچے گا اگر کسی وجہ سے منشا حاصل نہ ہو تو عمل کو ہاتھ سے نہ چھوڑے خالی نہ جاتے گا۔

(۵) تکمیر اول کی سطر اول کے اعداد کو چھ پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو سیدھے بازو پر باندھیں۔ ۲ بچے تو اٹے بازو پر باندھیں تین بچے تو آگ کے نزدیک دفن کریں یا فلیقہ بنائیں چار بچے تو ہوا میں لٹکائیں۔ پانچ بچے تو پانی کے نزدیک دفن کریں۔ چھ بچے تو زمین میں دفن کریں۔

(۶) عمل حب و حصول میں جہاں تک ممکن ہو۔ حروف طلسم کو منسوب کر لیں۔ اگر منسوب سے موعودہ احوال اور اسماء عظام بہت کم استخراج ہوں یا نہ ہوں تو مقلوب لیں۔ ساری تکمیر میں تین کی تعداد تک منسوب حروف طلسم مل جائیں تو مقلوب بالکل نہ لیں کیونکہ مقلوب حروف طلسم بعض میں کام آتے ہیں۔ اگر عمل محبت میں منسوب حروف نہ نکلیں تو مطلب کے لفظ کو بدل کر پھر عمل تیار کریں تاکہ منسوب نکل سکیں۔ یا مدخل کی جمع کا طریقہ بدل دیں تاکہ مستخرجہ حرف بدل جائیں مدخل کی جمع کا دوسرا طریقہ عمل بعض ذیل میں سمجھایا گیا ہے۔

۱۷۔ ہدایات برائے عمل بغض

(۱) داخل کبیر، وسیط، صغیر کے اعداد کے حروف کے اٹ لیں۔ مثلاً حسن پر ہی عمل کریں

داخل کبیر	۱۱۸	حروف	ق ی ح
داخل وسیط	۱۰	حروف	ی
داخل صغیر	۱	حرف	ا

باقی تمام عمل طالب، مطلب اور مطلوب۔ کہ ساتھ دینا ہی کرنا ہے جیسا کہ مثال میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ایک اسم کے بسط کے داخل، پھر ظوظی کے داخل۔ پھر سطر تخلص کے داخل حاصل کریں پھر تینوں کی تخلص سے تکبیر اول تیار کریں اور اس سے موقوفات اخذ کریں۔

(۲) موقوفات، اعوان اور اسما غظام کے لیے حروف ظلم اٹ لیے جائیں گے اور ما قبل حروف اٹھائے جائیں گے۔ باہر مجبوری اگر مقلوب حروف سے موقوفات، اعوان اور اسما کم نکلیں تو منسوب بھی لے سکتے ہیں۔

مقلوب حروف ظلم یہ ہیں —

وا - وع - و ط - ا ث - و ث۔
ی ث - ا ہ - و ہ - ی ہ - ل ہ

اسمائے عظم کے لیے : اک - مسا - مہب - مشا - مشب - مشی

(۳) عادات و بغض کے عملیات میں موقوفات مقبولہ کی ضرورت نہیں ہوتی جو بھی نکلیں وہ لے لیں۔

(۴) اگر اسم عظم کے حروف ظلم تکبیر میں نہ ہوں تو جہاں دو حروف ایک ہی جنس کے ہوں وہاں سے سات حروف اٹھائے جائیں۔ عمل محب کے امور منسوب یعنی مابعد اور عمل بغض کے ماقبل اٹھانے چاہئیں۔

میں نے جو مثال دی ہے وہ عقلمند کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ یہ تمام امور کو حاصل کرنے میں نافع اور سودمند ہے۔ بغض کے عمل کو ان سب طریقہ سے استعمال کریں۔ جیسا کہ قاعدہ ہوتا ہے اور اس کو نفس و قوتوں میں تیار کرنا چاہیے۔ دیگر مطالب کے لیے موانعی وقت حاصل کریں مثلاً حصول دولت کے لیے مشرعی کے سعدا و قات میں کرنا چاہیے۔ ظلم اور قوت و ظلم کے لیے عطا و د کے سعدا و قات میں عمل کرنا چاہیے۔ حصول زمین و مکان کے لیے رحل کی سعادت میں عمل تیار کریں۔ مجھے جب ہم ضرورت ہوتی ہے تو میں اسی سے کام لیتا ہوں۔ محنت کافی ہے مگر اس کا صلہ بھی بہت سیم حاصل ہوتا ہے

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	مش	زهره	عطارد	متر	تعلق
آتش	ا	ه	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مرئی
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاک	د	ح	ل	ع	هـ	خ	ع	مرئی

اس نظام عالم میں آتش و باد، آب و خاک کا عمل، خیر و شر۔ ہدایت و گمراہی اور حق و باطل میں کار فرما ہے۔ نیز دہاں بھی انہی عناصر کی کار فرمائی ہے۔ جہاں ہمارے وہم کا بھی گزر نہیں۔ اس باب میں علم جفر کے ایک خاص راز کو بیان کر رہا ہوں جس سے چار قسم کے کام لیے جاسکتے ہیں۔ ۱۔ جلب (بلانا)، ۲۔ طرد (دور کرنا)، ۳۔ صحت (تندرست کرنا)، ۴۔ سقم (بیمار کرنا) یعنی طلبِ جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی کے فہم و ادراک نے کام کیا تو اسے سمجھ لینا چاہیے کہ رد و قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا۔ یہ صحیح ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں۔ مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کیے ہیں۔ محمد ناجی فرماتے ہیں کہ ایسی طاقتوں کے حصول کے لیے انسان کا کامل بننا ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر ایسے علوم حاصل نہیں ہو سکتے اور قلب کی صفائی بدوین عبادت و ریاضت کے ممکن نہیں اس لیے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیے۔

اس کتاب میں چند قواعد رکھے گئے ہیں جو نااہل سے مخفی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ نااہل حق اور باقی کو نہیں پہچان سکتا۔ یہ قواعد سیف ضارب ہیں۔ صحیح تدبیر ہو تو خطا نہیں رہتے۔ نااہل عمل کر کے اپنے لیے بھی نقصان کا باعث بنتا ہے اور جائز و ناجائز کو نہیں پہچان سکتا۔ وہ کسی پر دشمنی کو دیکھ کر عملِ حبت کے لیے مستعد ہو سکتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بنا پر تباہی کے لیے کمر بستہ ہو جائے گا۔ وہ اعزاز سے بدلہ لینے کے لیے تیار ہو جائے گا۔ اگر وہ اس کا کہنا نہ مانیں۔ یہ تمام گناہ اس کی گردن پر ہوں گے۔ اور اگر اس کی سزا اُسے ملے گی۔ ہر کام کرنے سے پہلے اس کے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ کریں تب قدم اٹھائیں۔ ہر عمل کو اچھی طرح سمجھیں۔ جب تک فہم ان کو قبول نہ کرے۔ عمل میں لانا محال ہو گا۔ پھر سولے محنت کے کچھ عامل نہ ہو گا۔ قواعد سے یکسر سر موٹا فسادت کرنا ناامید کا اور حسرت لاتا ہے۔

سب سے پہلے یہ جانتا چاہیے کہ غماض میں سعد و غم حروف کون سے ہیں کیونکہ سعد کاموں میں سعد حروف اور غم کاموں میں غم حروف کام کو نیچے۔

حروف آتش کے سعد :	ا ہ م ط	غم :	ف مش ذ
حروف باد کے سعد :	ک س ق	غم :	ج ن ت ظ
حروف خاک کے سعد :	ی ن ص	غم :	ب و ت ض
حروف آب کے سعد :	ح ل ع ہ	غم :	د خ غ

جو بھی سطر قائم ہو۔ اس میں دیکھیں کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ اس عنصر اور موافق عنصر کے حروف کو ان میں امتزاج دے کر سطر تیار کریں۔

— یہ یاد رہے کہ —

آتش و باد میں موافقت ہے

خاک و آب میں موافقت ہے

آتش و آب میں مخالفت ہے

باد و خاک میں مخالفت ہے

ان کے علاوہ جو صورت ہوگی اُسے سمجھ سٹار دیں گے۔

جلب، جذب، طرد، ستم اور دفع و سواں و شر و کدورت اور کشادگی رزق، حصولِ خوشی وغیرہ لازمت اور مال، وغیرہ جس بھی امر کی خواہش ہو اس کے لیے عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔

محبت، جلب، جذب اور حصول کے عملیات میں سطر طلسم تیار کرنے کے لیے، موافق عنصر کو موافق عنصر کے ساتھ ضم کرتے ہیں لیکن اس امثال کا خیال رکھتے ہیں کہ جس درجہ کا ایک عنصر ہو

ہمونا الجفر

اسی درجہ کا دوسرا عنصر ہو مثلاً ط دقیقہ آتش ہے ترک دقیقہ باد کے ساتھ منقسم ہو کر طک ہو جاتے گا۔

عمل طرد، تبدائی، نفاق، عداوت اور ہلاکت کے ہوں تو سطر منقسم تیار کرنے کے لیے بلحاظ درجات عنصر کو مخالف عنصر میں منقسم کرتے ہیں۔ مثلاً ف ثانیہ آتش ہے تو ہ ثانیہ آبی کے ساتھ منقسم ہو کر فس ہو جائے گا۔ اور ب مرتبہ خاک ہے، تو ج مرتبہ باد کے ساتھ مل کر بج ہو جاتے گا۔

کسی امر کو قائم رکھنے کے عمل میں حرُوفِ میمن کو ایک دوسرے میں منقسم کرتے ہیں آتش کو خاک میں اور باد کو آب میں۔

نقشہ عناصر مرتبہ

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حر	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	۵	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ق	ص	ق	س	۳۶۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	ع	۳۳۰۰	لغغغ	نصر

عناصر کی مندرجہ بالا ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ اس میں ازل آتش، پھر خاک پھر باد، پھر آب ہے۔ یہ تقسیم بلحاظ بروز ہے۔ یکسرا فلاطون میں اور وہ تمام اعمال جن میں بروز اور کواکب کا امتزاج ہو۔ اسی جدول کی عنصری تقسیم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

طریقہ عمل

ایک سطر میں نام طاب، مقصد، نام مطلوب لکھو۔ دوسری میں مقصد کے موافق حرُوفِ عنصری

ایک ہفتہ تک انتظار کریں۔ اگر کام نہیں ہوا تو اب تکسیر والی سطور میں تو عین اسی وقت بتی اپنی جانیں جب کہ عمل تیار کیا تھا۔ چراغ نیا ہو۔ روغن گاؤ یا شہد ڈال کر فیلہ روشن کریں۔ بخور مشک و عفران و زبان صندل کا ہو۔ یہ طریقہ نوادرات سے ہے۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامِ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ (نام مژگل) وَحَرَّكُوا رُوحَانِيَّةَ
الْمَحَبَّةِ وَالْمَوْدَّةِ وَالْأَلْفَةِ وَالْقُرْبِ احْرَقْتِ قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى
الْمَحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ هَذِهِ الْحُرُوفِ التَّكْسِيرِ (حروف طلسم) وَحَرَّقْتِ بِالنَّارِ
(یا جو بھی عنصر ہو) کَمَا تَحَرَّقُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا كَذِيكُمُ
اگر اور مقاصد کا عمل ہو تو قواعد و عملیات سے عزیمت موافق دیکھ لیں یا اصول و قواعد کے مطابق تیار کر لیں۔

مثال اب میں بطور مثال سمجھاتا ہوں اور امتزاجی سطر کی نہیں بلکہ صرف نام طالب لفظ
محبت اور مطلوب کی تکسیر اختصار کے لیے اختیار کرتا ہوں۔ کیونکہ کتاب میں
طویل تکسیر نہیں دی جاسکتی۔

ا	ح	م	د	م	ح	ب	ت	م	ح	م	د
د	ا	م	ح	ح	م	م	د	ت	م	ب	ح
ح	د	ب	ا	م	م	ت	ح	د	ح	م	م
م	ح	م	د	ح	ب	د	ا	ح	م	ت	م
م	م	ت	ح	م	م	ح	د	ا	ب	د	ب
ب	م	د	م	ب	ت	ا	ح	د	م	ح	م
م	ب	ح	م	م	د	د	م	ح	ب	ا	ت
ت	م	ا	ب	ب	ح	ج	م	م	م	د	د
د	ت	د	م	م	ا	م	ب	ب	ح	ح	ح
ح	د	ح	ت	ب	د	م	م	ب	م	م	ا

چاروں گوشوں کے حروف = ا د ح ا عدد : ۱۲
 قلب کے حروف = م ح ت ا عدد : ۳۴۹
 میسران اعداد = ۲۶۳ نطق ج س ت ۔ مژگل : جستائیل
 سطلم = ا ج ۔ د ب ۔ حو ۔ ا ج ۔ م س ۔ حو ۔ تخ

علم کے لیے تو میں بتا چکا ہوں کہ گزشتہ قلب کے حروف کے مرتبہ کو مرتبہ اور درجہ کو درجہ سے مرکب کرنا ہے۔ عمل غیر ہے اس لیے موافق عنصر سے مرکب کیا۔

۱	مرتبه آتش ہے	ج	مرتبه باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا
۵	مرتبه آب ہے	ب	مرتبه خاک سے مرکب کیا	د ب	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
۱	مرتبه آتش ہے	ج	مرتبه باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا
۴	ثانیہ آتش ہے	س	ثانیہ باد سے مرکب کیا	مس	ہوا
ح	درجہ آب ہے	و	درجہ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
ت	رابعہ خاک ہے	خ	رابعہ آب سے مرکب کیا	نخ	ہوا
۱	مرتبه آتش ہے	ج	مرتبه باد سے مرکب کیا	ا ج	ہوا

یہ یاد رکھیں کہ ہر حرف اپنے درجہ سے ہی ملے گا۔ دوسرے سے نہیں۔ علم غیر میں خاص محاذ رکھا جاتا ہے۔ تصرفات کے علم کا اہم نکتہ ہے۔

مکمل جستائیل کو طالب احمد کی تصویر پر لکھا۔ ۶۲۴ کا عدد مطلوب محمد کی تصویر پر لکھا۔ ان کے گرد حروف علم لکھ دیے۔ چونکہ اس عمل میں سعد حروف آتش غالب ہیں۔ اس لیے آتش عمل تدارک دے کر وقت کا بھی انتخاب کیا گیا۔ اور استعمال کے لیے ایک کو حرارت دی۔ دوسرے کو بازو پر باندھا۔ عمل مکمل ہوا۔

ہدایات عمل

(۱) عناصر آتش کا عمل ہو تو صرف سعد حروف آتش لو یا سعد بادی بھی بلا لو۔ عناصر آب کا عمل ہو تو سعد حروف آبی ہوں یا خالی سعد حرف بھی بلا لو۔

عناصر باد کا عمل ہو تو صرف حرف بادی لو یا سعد آتش بھی ساتھ بلا لو۔ عناصر خاک کا عمل ہو تو صرف حروف خالی لو یا سعد آبی بھی ساتھ بلا لو۔

(۲) طالب و مطلوب کے نام مع والدہ کے درمیان کٹر تالیف وہ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو مثلاً محبت، جلب قلب وغیرہ یا ان کے بجائے کوئی اہم الہی ہو۔ مثلاً: وُد وُد - عزیز لطیف وغیرہ۔

عداوت و خصومت

ایسے اعمال کی سطر قائم کرنے کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو

مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً، عداوت، بغض، طرد، ہلاکت، حمد، ستیم یا ان کے بجائے کوئی سہم لکھا ہو۔ مثلاً، قہار، بذل وغیرہ۔

اور سطر میں جس عنصر کے خمس حروف غالب ہوں۔ اس پر عمل کرو۔ اس عنصر کے حروف اور مخالف عنصر کے حروف بھی لے کر، ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں امتزاج لے کر تکسیر تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف لے کر بدستور مکرر تیار کرو، لیکن یہ مکرر مقلوب ہو گا۔ مثلاً۔

۴۶۳ کا نطق ج س ت غلوب ہے
۴۶۳ کا نطق ت س ج مقلوب ہے

مقلوب مکرر تسبیح لکھا ہو گا اور سطر طلسم مخالف عنصر کے مرکبات سے تیار کی جائے گی۔ گویا سار اعلیٰ سابقہ عمل سے آٹا ہو گا۔

جس وقت بھی دو شخصوں کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت کو متفرق کرنا ہو یا کسی جماعت کو متفرق کرنا ہو یا تفرقہ اور حسد پیدا کرنا ہو، یا کسی کو بیمار کرنا ہو تو خمس وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور سحر کاغذ پر طالب و مطلوب کی تصویر کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دن مگل یا ہفتہ کا ہو۔ ساعت بھی مرتکز یا زحل کی ہو۔ قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات خمس ہوں اور وہ خود بھی بحالت خمس ہوں، یعنی مریخ و زحل کی تریخ یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو یا مریخ و زحل ہر دو میں سے ایک اسد کے درجہ ۱۲ یا ۲۶ پر ہو۔ قمر بحالت خمس ہو سنی ہو موط میں یا گرہن میں یا قرآن خمس سے ہو۔

اس عمل کو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کرنا چاہیے۔ تصویر ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی بنائے۔ دشمن چاروں شانے چت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقش مثلث تمام تکسیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر اعداد لکھو۔ دشمن کے پاس ایک بیتناک شکل جس کے ہاتھ میں ایک کلباڑا ہو اور وہ دشمن کے قتل کا ارادہ رکھتا ہو۔ سر پر مکرر لکھا۔ تمام تصویر کے گرد اگر دھڑون طلسم لکھو۔ بخور خمس جلاؤ اور اس طلسم کو کسی پرانی قبر میں کفنا کر دینی کر دو۔ چنیدہ دن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اگر دو شخصوں میں جدائی کا عمل ہو تو تصویریں ایسی بناؤ کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کیے ہوئے برگشتہ ہوں۔ کسی کو ذلیل و خوار یا بیمار کرنا ہو تو ایسی ہی تصویر بنا کر چوراسے میں دفن کریں یہ یاد رکھیں جب طلسم نکال لیا جائے گا اور اُسے اس کے مخالف عنصر میں ختم کر دیا جائے گا تو لوح کا اثر ختم ہو جائے گا۔ مثلاً آتش عمل کو نکال کر پانی میں ڈال دیا جائے تو اثر ختم ہو جائے گا۔ بعض عاملوں نے لکھا ہے کہ قبر کی مٹی لا کر اس کا پتلا دشمن کا بنائے۔ اس کے پیٹ پر نقش بنائے

پھر ایک چاٹو لے۔ جس پر عدد مژمل لکھے اور مچلے کا سر کاٹ کر اس کی پھیلی میں رکھ دے۔ پس مژمل بھی اُپر لکھے یعنی جب دے تو چاقو بھی ساتھ رکھے۔ نماز جنازہ پڑھ کر قبر گہنہ میں دفن کر آئے یا خانہ دشمن میں دفن کرے۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ایک اس مکان میں مشرق کی طرف دفن کر دو، دوسرے کو آگ میں دفن کر دو، ان میں تفرقہ پڑ جائے گا۔ ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں گے۔

اگر عمل ایک ہی آدمی کے متعلق ہو تو تصویر کی طرف اعداد اور دوسری دفعہ جدہ نقش ہو نام مژمل بکھرو۔

مختلف مقاصد کی عزیمتیں یہ ہیں۔ یہ نقوش کے نیچے لکھنی ہیں اور کام حسبِ مراد نہ ہونے کی صورت میں اس نقش کے پاس بیٹھ کر پڑھنی ہیں۔ جو موافق عنصر کام میں لایا گیا ہے۔ سطر تکسیر کے حروف کے مطابق پڑھے۔

جُدائی کے لیے

قَطَعْتَ (نام مع والدہ) یا (نام دوسرا مع والدہ) فَرَقْتَ بَيْنَهُمَا كَمَا
فَرَقَ النُّورُ وَالظُّلْمَةُ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَمَةِ بِحَقِّ هَذَا مُحَرَّوفٍ (حروفِ طہسم لکھے) يَا أَصْحَابَ الْعَدَاوَةِ وَالْ
بَغْضَاءِ وَابْحَقِّ وَالْبَاطِلِ (نام مژمل) الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا السَّاعَةِ
السَّاعَةِ السَّاعَةِ

بُغْضِ کے لیے :

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَمْوَاحَ السُّفْلِيَةِ بِكُلِّ اسْمٍ حَاصِلٍ هَذِهِ الْحُرُوفُ
وَالْأَسْمَاءُ (نام مژمل) كَتَبْتُ هَذَا التَّعْوِيذَ لِبُغْضِ (نام مع والدہ) عَدَاوَةِ
لَا يَحِبُّ (نام دوسرا مع والدہ) أَبَدًا (مژمل طہسم)۔

ہلاکت کے لیے :

أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَمْوَاحَ السُّفْلِيَةِ هَذَا التَّكْسِيرُ (نام مژمل) أَهْلِكَ
بَعْدَ قِيَمَةِ (نام مع والدہ) بِحَقِّ الْجَبْتِ الْقَهْمِ الْمَدْلُ مَثَلُ تَبْتِ يَدَا الْبِ
لَهَبٍ وَتَب (حروفِ طہسم) أَجَلُهُ وَنَقْلُهُ وَقَتْلُهُ أَجَلُهُ وَنَقْلُهُ وَقَتْلُهُ

۱۹۔ تسخیر پرندگان

پرندگان ہوا پر بادی حروف، ج نہک، مس ق، ث کی روحانیت کام کرتی ہے۔
 آصف بن برخیا کا عمل یہ ہے کہ جس طائر کو تسخیر میں لانا ہو۔ اس کے نام کے حروف جدا جدا لکھو اس
 کے آگے کلمہ جذب کے حروف بھی لکھو۔ اب اس سطر کو حروف بادی سعد کے ساتھ امتزاج دواؤ
 اعداد و جمل بحیر سے استخراج کر کے موکل اول استخراج کرو۔

پھر اس سطر کی تکمیل کر کے چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف سے موکل دوم اور
 سطر طلسم تیار کرو۔ اور گرد حروف طلسم لکھو اور پیٹ پر موکل اول کا نام لکھو اور پشت پر تمام تکمیل کا
 نقش مربع پڑ کرو۔

یہ تمام کام اس وقت ہونا چاہیے جب کہ طالع وقت برج بادی ہو۔ طلسم تیار کرتے وقت بخور
 عطار دکار روشن کرو۔ جب طلسم تیار ہو تو ہوا میں شکار دو۔ بعد ایک ساعت کے جانور حاضر ہوگا
 عموماً شکاری لوگ اس قسم کے عمل تیار کر دیتے ہیں تاکہ سرگردانی نہ رہے۔

۲۰۔ تسخیر حیوانات خاکی

جو کڑے مکوٹے، مچھر، کھٹل، سانپ، بھتو، پٹو ہے، چوئیاں وغیرہ بیات انسانی مسکنوں میں رہتے
 ہیں اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ ان کو دفع کرنے کے لیے عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان کو دور کرنا مطلوب
 ہو تو اس کا نام جدا جدا حروف میں لکھو۔ اس کے بعد کلمہ طرد کو لکھو۔ پھر حروف خاکی جنس کے ساتھ امتزاج
 پھر اس سطر کے اعداد نکال کر موکل اول تیار کرو۔

اب اس جانور کی جس کو دفع کرنا مقصود ہے۔ تصویر بنا کر موکل دوم لکھ دو اور گرد حروف
 طلسم لکھو۔ تصویر کے پیٹ میں نام موکل اول کا لکھو اور پشت پر تمام تکمیل کے اعداد کا نقش مربع پڑ کرو
 امتزاجی سطر کی تکمیل کر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حروف سے موکل دوم اور سطر طلسم
 تیار کرو جیسا کہ قواعد میں آیا ہے۔ اس کام کے لیے ہر دو موکل مقلوب نکالو۔ اس طلسم کو ایسی جگہ دفن کرو
 جہاں ان کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہوں۔ جب تک یہ طلسم وہاں دفن رہے گا۔ وہ جانور وہاں
 نہ آ سکے گا۔ اگر ہوں گے تو وہ فوراً جگہ خالی کر دیں گے۔

یہ عمل اس وقت تیار کرنا چاہیے جب کہ طالع وقت خاکی ہو۔ مربع خاکی میں ہوا اور عطار

ماہنامہ الجفر
بد حال ہو۔

۲۱۔ تسخیر حیواناتِ آبی

محمدؐ ساحر و فی مغربی فرماتے ہیں کہ جب پانی کے جانوروں کی تسخیر مطلوب ہو۔ مثلاً مچھلی کا شکار کرنا ہے تو اس مچھلی کا نام لکھو جس کو بلانا مقصود ہو۔ اس کے حروفِ علیحدہ علیحدہ کر کے اس کے آگے کلمہ جذب لکھو اور حروفِ آبی سعد کو اس میں امتزاج دے کر ایک سطر تیار کرو۔ پھر اعدادِ نکال کر نمونہ اول منسوب تیار کرو۔

پھر اس سطر امتزاج کی تکمیل کر کے گوشہ و قلب کے حروف لے کر نمونہ دوم اور سطر طلسم تیار کرو۔ تصویر مچھلی کی تیار کر کے اوپر نمونہ دوم، ارد گرد طلسم اور پیٹ پر نمونہ اول کا نام لکھو اور پشت پر نقش مربع تمام تکمیل کا پڑ کرو۔

یہ کام اس وقت کرو جب قمر بروجِ آبی میں ہو۔ طالع وقت آبی ہو اور تیاری پر بخور کا فوراً دے کر رکھ لو۔ شکار کے وقت اسے اس دریا، سمندر یا پانی میں ٹکا دو۔ جس میں شکار کرنے کا ارادہ ہو۔ تمام مچھلیاں اس طرف آتی شروع ہو جائیں گی۔ جال وغیرہ ڈال کر اس کا شکار کر لے۔ اگر دو آب بھری کا استخراج کرے تو وہ دریائی جانور کٹائے پر آ جائے گا۔

واضح رہے کہ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کیے ہیں۔ خدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور یہ انہی کو تعلیم کیے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامات سے کم نہیں ہوتیں۔ اس علم میں سترجہ تاثیر طریقے بھی ہیں جو چشمِ زدن شخص یا جانور کو حاضر کرتے ہیں۔ مگر وہ اس کتاب کا حصہ نہیں ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحب بصیرت ہو۔ تاکہ عمل کی صحیح تدبیر میں غلط نہ رہے۔ جو شخص اپنی یا خوش بختی سے ان علوم سے فیض حاصل کریں وہ مجھے دعائے خیر سے یاد کریں

۲۲۔ تسخیر شرابی

ذیل کے طریقے سے بھی جمع انور دینی و دنیوی سرانجام دیے جاتے ہیں۔ اس عمل میں بجا صرف اہم کے آیت موافق مطلب لی جاتی ہے اور آخر میں اسم لکھا جاتا ہے۔ آیات کی تفصیل قواعدِ عملیات میں دی گئی ہے۔ تاہم :

حُب کے لیے : لقد جاءكم يا بھونہم کعب اللہ یا قد شغفہا حباً۔
یا نرین للناس وغیرہ چودہ آیات ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک لیں۔ اسم الہی و دعو کریں۔

یا مومن الجفر

ستیزِ حاکم کے لیے : اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَاَحَدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
یا اِلٰهَ الرِّفْعِ جَلَدُہ یا قُلُوبِہُمَا لَکَ الْمُلْکُ تَا بِغَیْرِ حِسَابٍ یَّاسَلٰمٌ
قَوْلًا مِنْ تَحْتِ الرَّحِیْمِہ اور اسمِ الہی یا عَزِزُّ

کشاوگِ رزق کے لیے : اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بَعَادُہ یرزق من یشاء هُوَ الْقَوِی
العَزِیزُ اور اسمِ الہی یا سَمِیْعٌ لَیْسَ۔

بغض و ہلاکِ دشمن کے لیے : اِمَّ کُنْتُمْ شَہِدَآءَ اِذَا حَضَرَہٗ اٰخِرَتِکُمْ
یا قَہَّامٌ

جدائی و نفاق کے لیے : وَالْقِیْنَا بَیْنَهُمَا الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیْلَةِ
اور اسمِ الہی یا مُذِلٌ لَیْسَ۔

مرض ڈالنے کے لیے : فِزَادِہُمَا لَہُ مَرَضًا لَیْسَ اَوَّلُہُمَا اِلٰی یَا قَا لَیْسَ
مقابلہ کے لیے : یَا اِلٰهَ فَوْقَ اَیْدِیْہُمَا سَ اَجْرًا عَظِیْمًا اور اسمِ الہی یا
قَوِی لَیْسَ۔ غرض کہ موافق مطلب آیت و اسمِ الہی ہیں۔

اب یوں کریں آیت شریف۔ پھر اسمِ الہی پھر نامِ طالب مع والدہ کے حروفِ قطع کر کے ایک
سطر میں لکھ کر تکبیر کریں اور نام نکالیں۔ اور اگر عمل خیر کا ہے تو اس سے حروفِ نورانی علیحدہ کریں۔
ان کے اعداد نکال کر طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد بطور نقش مرتب آئینہ چال سے پڑ کریں۔
یاد رہے کہ حبت کے عمل میں نامِ طالب و مطلوب آئے گا۔ باقی اعمال میں صرف نامِ طالب لکئے گا۔
اگر عمل شر کا ہے تو حروفِ ظلماتی تکبیر سے نکال کر ان کے اعداد حاصل کر کے نامِ دشمن کا جن کے
درمیان نفاق ڈالنا ہو۔ ان دونوں کے اعداد مع والدہ لے کر ہر دو کو جمع کر کے ایک مثلث خالی
تیار کریں۔

تکبیر کے چاروں کونوں اور قلب تکبیر کے حروف لے کر ان کے اعداد نکال کر اسمِ اعظم بنایا
یعنی اعداد کو حروف میں منتقل کر دیں اور سطرِ اول کی بسطِ عزیزی کر کے چار یا پانچ کلمات بنا کر آگے لفظ
ایل لگا کر مؤکل بنالیں۔ پھر اسی سطر بسطِ عزیزی کو صد مؤخر، حرف ایک بار کر کے چار یا پانچ کلمات
بنا کر آگے کلمہ ہوش لگا کر اعوان بنالیں۔ نقش کے اوپر اسمِ اعظم لکھیں۔ نیچے مختصر مقصد لکھیں۔ چاروں
طرف پہلے اسمائے مؤکل لکھیں۔ پھر ان کے بعد اسمائے اعوان لکھیں۔ تکبیر میں جو مختصر غالب ہو۔ اس کے
مطابق نقش کو کام میں لائیں۔ مثلاً حاکم کی ستیز کے متعلق لوح تیار کی جائے تو جب بھی حاکم کے پاس جایا کریں
تو اس لوح کو آگ میں دفن کر کے خود حاکم کے پاس جایا کریں، فوراً کام کرے گا۔

مشائے : طالب احمد مطلوب علی آیت شغفہا حجاب۔ اسمِ الہی و دُودُ — میں
اس سطر کی تکبیر تو درج نہیں کرتا۔ اہم باتوں کی توضیح کر دیتا ہوں کہ تکبیر افلاطون کے عمل کی طرح

چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حروف لے کر اعداد نکال لیں۔ صرف آگے کلز ایل نہ لگائیں
تو یہ حروف اہم اعظم بننے جائیں گے۔ مثلاً مثال افلاطون میں اعداد گوشوں و قلب کے ۴۶۲ نکلے تھے
حروف ان کے جہت بنے۔ لہذا اہم اعظم جہت بنا۔ اب سطر اول کو بسط عزیز کی کرنا ہے۔ پھر مکرل بنانے
ہیں۔ ابجد بسط عزیز کی یہ ہے :

ا	ج	ہ	نہ	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ہ	ت	خ	ض	ع

لہذا سطر اول کی بسط عزیز کی یہ ہوتی۔

ق	د	ش	غ	ف	ہ	ا	ح	ب	ا	و	د	و	د	ا	ح	م	د	ع	ل	ی
ہ	ج	ت	ظ	ص	و	ب	نہ	ا	ب	ہ	ج	ہ	ج	ب	نہ	ن	ج	س	ک	ط

چونکہ حروف طاق ۲۱ ہیں۔ تین کے کلمات درست نہیں گے۔ پانچ کی تقسیم نہ ہو سکے گی اس
لیے تین تین کے کلمات بنا کر لفظ ایل لگا کر مکرل بنایا۔ یہ مکرل نیچے کی بسط عزیز کی سطر کے نہیں گے۔
مکرل یہ ہوئے۔

رجتاشیل۔ ظصوٹیل۔ بزاشیل۔ بہجشیل۔ ہجشیل۔ بچشیل۔
سکطشیل۔

اب سطر بسط عزیز کی کو ایک بار عدد مکرل کر لیا۔

ط م ک ج م ت ج ظ ن ص نہ و ب ب ج نہ ا ج ب ہ
اُن کے بھی تین تین کے کلمات کے آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنائے۔

طرکھوش۔ جستھوش۔ جظنھوش۔ حزوھوش۔ بسجھوش۔ زھاموش۔
جیھوش۔

اب اس سطر اول سے حرف نورانی الگ کیے۔ جو یہ ہیں۔

ق ہ ا ح ا ح م ع ل ی۔ کل ۱۱ حروف اعداد = ۲۶۴

اعداد طالب و مطلوب ————— ۱۶۴

میزان = ۴۳۷

۴۳۷ کا مرتبہ نقش آتش پر کر کے اوپر جہت لگائی گئی۔ نیچے المحب احمد علی بنی قلب علی پیر
چاروں طرف مکرل اس کے بعد چاروں طرف جہت لکھیں گے۔

یعنی اسی طرح اعمال شریعی سے کوئی نقش بنانا ہو۔ بن سکتا ہے۔ صرف اس میں سے حروف ظلمات

اٹھانے ہوں گے اور مثلث خالی پر کرنا ہوگی نقش پڑ کرتے وقت بخور متعلقہ بھی جلایا جاتے
سعد کام سعد و قوتوں میں اور غنم کام غنم و قوتوں میں کرنے چاہئیں۔ یہ ایک زود اثر طریق ہے اور
فیصدی اثر رکھنے والا ہے۔ اگر مجموع خلق کے لیے عمل کیا جاتے تو لوح چاندی کی بنا کر پائیں
تو مخلوق میں بے حد عزت ہوگی۔ ہمیشہ معزز اور خوشحال حالت نصیب ہوگی اور لوح کی روحانیت
اپنی مکمل تاثیر دکھائے گی کہ سب رشک کریں گے۔

۲۳۔ تکسیر لطنی

جس شخص کا جو مطلب ہو اس کو اور اپنا نام مع والدہ لے کر ایک سطر میں لکھے مثلاً احمد بن فاطمہ
چاہتا ہے کہ رزق میں کثرت دلی ہو تو یوں لکھے : احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو۔ اس
اس طرح حصول ملازمت، نفع تجارت، تیسرے مطلوب، ترقی منصب وغیرہ ہر امر کے لیے یہ طریقہ
اختیار کیا جاسکتا ہے۔ پھر اس سطر کے آخر میں خدا سے پاک کا کوئی اسم مبارک جو اپنے مطلب کے
موافق ہو لگالو۔ مثلاً اوپر والے کام میں یا سہماقی انتخاب کیا تو سطر یہ بنی۔

احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو یا سہماقی

اس تمام مطلب کو حروف بسط میں پھیلاؤ اور اس کی تکسیر اس طرح کرو کہ چار حرف چھوڑ کر پانچواں
لکھتے جاؤ۔ جب زمام نکلے تو ہر سطر کے درمیان کا مرکزی حرف لے لیں۔ اگر تکسیر حجت ہوگی تو ہر سطر
کے دو دو حرف نکلیں گے۔ اگر طاق ہوں گے تو ایک ایک حرف نکلے گا۔ تکسیر یہ ہوگی۔

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی س م ا ق م ی ن ت ہ ا ق ی ہ و ی ا س م ا ق

ب م ن م ت و ا د ط ر ن ہ ن م ا ی ی ی ہ ا ح ف ک م ق ا ا ن ہ ق ہ ی ق

و ن ی ف ا ی ت ہ ا ح ا س م ا ط م ر ق ق م د ز ی م ہ ب ا ہ ی ک ن ق

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی س م ا ق م ی ن ت ہ ا ق ی ہ و ی ا ر ن ہ ا ق

چونکہ یہ طاق حروف کی تکسیر ہے۔ اس لیے ہر سطر کے بطن سے ایک حرف نکلے گا۔ چنانچہ ق

ی س م ا ق م ی ن ت ہ ا ح ا س م ا ط م ر ق ق م د ز ی م ہ ب ا ہ ی ک ن ق
ان کو شروع سے دو دو جوڑ کر کھرا ل لگا دو۔ اور آخری خواہ دو ہوں یا ایک۔ اس میں کل تیرہ یوش لگا کر
اعوان بنا لو۔ مندرجہ بالا حروف کے قیاس میں یوش صرف ایک ٹوکل اور ایک اعوان بنا۔ عزت
اس کی یہ ہوگی۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَايِكَةُ الْمَوْكَلُ وَالْأَعْوَانُ عَلَى
الْحُرُوفِ وَالْكَسْرِ يَا قِيَاثِيلُ يَا رِيُوشِ مِيرے رزق میں کٹائش کی صورتیں پیدا کرو

يَحَقُّ يَا سَمَاءُ يَا سَمَاءُ يَا سَمَاءُ يَا سَمَاءُ

یہ عمل فرخندی بدھ کو طلوع آفتاب کے وقت پہلی ساعت میں تیار کرنا چاہیے۔ تمام تکبیر کے اعداد نکال کر ان کے دو نقش مرتبہ اس چال سے بھری جو عنصر غالب ہو۔ مثلاً آتش حروف غالب ہیں تو آتش نقش ہو گا۔ آتش نقش کے نیچے مندرجہ بالا عزیمت لکھیں۔ ایک نقش کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں اور دوسرے کو بازو پر باندھ لیں۔ اس کے بعد رات کو عشا کی نماز پڑھ کر اس عزیمت کو اسم الہی کی تعداد کے مطابق یعنی سہ ہزار بار پڑھیں۔ پڑھتے وقت بخور جلائیں۔ بفضل خدا اکسیر یوم میں شکل سے شکل کام بھی حسبِ مشاغل ہو جائے گا۔ یہ ایک زبردست عمل ہے جس کا جی چاہے آزما لے۔ صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے اور کوئی درجہ ناکامی کی نہیں ہوتی۔ تلوار کا کام کاٹنا ہوتا ہے اور چھری پڑے لی تو کچھ نہ کرے گی۔

۲۴۔ اہنجا جابجادی

ذیل کا طریق ہر مقصد اور حاجت میں کام دیتا ہے اور سیکر مجربات سے ہے۔ یہ طریقہ دن، اس کے اسماء و نمولات کے استخراج میں سہل ہے۔ وہ کام جن کی امید محال ہو، اس عمل سے اکثر اوقات حیرت انگیز طور پر سرانجام پاتے ہیں۔ محبت و ستیخیز، ملازمت و ترقی، رزق و دولت فتح و نصرت، قہر و غضب، شفا و صحت، غرضیکہ ہر امر میں باسانی کام لیا جاسکتا ہے۔ علمائے جعفر نے ابجد کے ۱۹ رجبے مقرر کیے ہیں۔ یہ اسمائے الہی، دن، نمولات اور مخصوص نقوش سے متعلق ہیں۔

جب کوئی عمل کرنا مقصود ہو تو مطلب کے موافق، دن، ہستارہ اور اسماء مرتبہ کا انتخاب کریں۔ مرتبہ اسماء حسنی اور نام طالب اور مطلوب کے اعداد محل، مفصل اور مبسوط نکال کر ان کا مجموعہ حاصل کریں اور اس میں کل اعداد ابجد کا اضافہ کریں اور متعلقہ نقش تیار کریں۔ اوپر اسم الہی اور نیچے نام طالب و مطلوب لکھیں۔

محمد اسلم مفتاحی



جدول ایقاع

مراتب	ایقاع	بکر	جلش	معت	هنت	ومع	زعد	حفض	طمصظ
اعداد	۱۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹
کوکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	نہحل	شمس	قمر
دن	اٹوار	پیر	منگل	برہ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	الوار	پیر
اسماء جنسی	حی فیم	چمن جمیم	ملک قدوس	کبیر متعال	فتاح تبارک	کافی شیخ	فوق قادر	قہار قادر	ذوالعزہ شہید
نقش	مستس	مثلث	مثلث	مربع	مربع	مربع	مربع	مربع	مثلث
تفصیل	بچہ زندہ رہے۔ روشنی قلب۔	بچہ زندہ رہے۔ روایت کمال۔	قدور و عزت۔ زانی مرتہ۔ خوش حالی۔ ایک ازینہ۔ و فدا و اور و سوسا کی داکہ	بہت دہدہ۔ رعب طیب بابہ	مشہد اسان ہوں۔ رزق کی فراوانی	طیب رزق و روزگار	رخ افلاکس، محض و دینداری	توت اعفنا۔ رخ نورت	تاری کشس، ایک اعداد و نظام

مسد اعمال کے لیے کاغذ یا ہرن کی چھل پر دھندلے اور گلاب سے لکھیں۔ بخور لوبان کا جلائیں
عمل قرزاید التور میں کریں۔ نفس اعمال، لوسے کے قلم سے یا کالی سیاہی سے کریں۔ بخور متعلقہ ستارہ
کریں۔

ہر عمل کی کل میعاد سات یوم کی ہے۔ سات دنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا۔ عمل کی بہت سادہ
اُس دن سے ہوگی جو اس کے مرتبہ سے متعلق ہے۔ عمل کرتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں
نقش پڑ گیا ہے۔ اُس کو سات تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مسترد کریں۔ اگر باقی بچے تو ساتویں
دن زاید کریں۔ اس تعداد کے موافق اس بار اپنی پڑھیں۔ کوکب کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ بعد ختم عمل
نقش کو بازو پر باندھ لیں۔ حسب توفیق ختم نیا زبلاں کریں۔ جو شخص محنت کرے گا وہ بھل پائے گا۔

احمد نے فراخی رزق کے لیے عمل کرنا ہے۔

مثال نقش سے معلوم ہوا کہ عمل ستارہ مشتری سے متعلق ہے۔ دن جمعرات کا ہے۔

۳	۵۱	ن	ث	۱	حروف	= ۵۵۵	اعداد مجمل	هفت
۴	(هائون	ثا)			حروف	= ۹۱۳	اعداد مفصل	
۸	خ	ج	ن	ی	حروف	= ۲۲۹۲	اعداد مبسوط	
۲۸	کل	= ۳۴۵۸			حروف +	= ۲۳۳۰	میزان	

۸ × ۸ کا نقش بلا کسر پُر کرنا ہو تو کل اعداد سے ۲۰۳ تفریق کر کے اس عدد کو خانہ نمبر ۵ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ آخری ۸ خانے ہوں گے۔ پہلے خانے سے ۵۶ تک پُر ہوں گے۔ ہر قسم کے نقش پُر کرنے اور چال معلوم کرنے کے لیے قابل کمال حصہ دوم کا مطالعہ کریں۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ



مکتبہ اسلامی

ماہنامہ الجفر

باب سوم اعمالِ حُب و محبت

جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقے سے کام لیں۔
ان تمام اعمال میں طالع وقت ذو جہدین ہونا چاہیے اور قمر، زہرہ و مشتری میں سے
کبھی دو کے نظرات سعد ہونے چاہئیں۔ یعنی تثلیث یا تسدیس یا قرآن کے ہوں۔ یا یہی ستارے
مقام شرف پر ہوں۔ دن جمعرات اور جمعہ کا ہونا چاہیے۔ ساعت سعد اسی ستارہ کی ہو جو ناظر
ہو۔ منزل قمر سعد ہو اور قمر زاید النور ہو۔
زعفران سے سفید کاغذ پر کاہی یا سرکندے کے قلم سے تعویذ لکھنے چاہئیں۔ بخور ستاروں سے
متعلق ہو۔ چراغ ہو تو نیا ہو اور اس میں خوشبو دار تیل یا روغن گاؤ یا شہد یا ان کو ملا کر جلاتے ہیں
بائیں میں مطلوب کا پہنا ہوا پکڑا لپیٹتے ہیں یا صاف دیاکڑوٹی۔
ان امور کے لیے نقش چاروں عناصر سے لکھتے ہیں یا غالب عنصر سے لکھتے ہیں اور نقش کی
طبع اعداد نقش کو چار تقسیم کر کے معلوم کرتے ہیں۔ آتش نقش کو حرارت دیتے ہیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکانے
ہیں۔ خاکی کو محبوب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کرتے ہیں۔ آبی مطلوب کو پلاتے ہیں۔

۲۵۔ عملِ نادر

علم جفر کا ایک نادر روزگار عمل ہے اور بارہا میزانِ تجربہ پر پورا اتر چکا ہے۔ قمر، زہرہ
و مشتری میں سے دو کی نظرات سعد میں عمل کریں۔ قمر زاید النور کے دن ہوں۔ طالع وقت ذو جہدین
ہو۔ دو شخصوں کا ملاپ کرانے، رُوتھے میاں بیوی کو ایک کر لینے اور دو ناراض دلوں میں محبت
ڈالنے کے لیے جادو کا اثر رکھتا ہے۔ میں نے اسے ایسی جگہ بھی کیا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے
جہاں ایک کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا کرنا ہو اور ایک کی طلب دوسرے کے دل میں پیدا

کرنی ہو اور طالب و مطلوب کے دلوں میں محبت و یکجہتی پیدا کرنی ہو۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی والدہ کے عدد اصل کبیرے نکال کر نقش کے خانہ آتش دوم میں رکھے۔ مثلاً اعداد نام مطلوب مع والدہ ۲۵۰ ہیں تو ان کو خانہ دوم آتش میں لکھیں۔ اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۲۷۲ کو خانہ آتش سوم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۴ کو خانہ آتش چہارم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانہ آتش اول میں لکھیں۔

اسی طرح اسم طالب مع والدہ کے اعداد نکال کر خانہ باد دوم میں لکھیں۔ مثلاً اگر نام مطلوب مع والدہ کے اعداد ۱۸۲ ہوں تو ان کو خانہ باد دوم میں لکھیں۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانہ باد سوم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانہ باد چہارم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ کو خانہ باد اول میں لکھیں۔ اب عدد محبت جو کہ ۳۵۰ ہے ان کو خانہ آب دوم میں لکھیں

پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۷۰ کو خانہ آب سوم میں لکھیں۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۲ کو خانہ آب چہارم میں لکھیں پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۳۱۴ کو خانہ آب اول میں لکھیں۔

اب صرف چار خانے باقی رہ گئے ہیں۔ آیت: نُبَيِّنُ لِلنَّاسِ سُبُحَاتِ الشَّهَوَاتِ (سورۃ آل عمران آیت ۳۴) کے عدد ۹۱۵۸ ہیں۔ اس کا ہی نقش ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد آتش اول، باد چہارم اور آب سوم کو جمع کر کے ۹۱۵۸ میں سے تفریق کریں۔ جو عدد حاصل ہو اس کو خاک دوم میں لکھیں۔ مثلاً اوپر کی مثال کے مطابق ۳۱۶ + ۲۲۶ + ۲۷۰ = ۸۱۴ ہوئے۔ ۹۱۵۸ سے تفریق کیا تو ۸۱۴ باقی رہا۔ اس کو خانہ خاک دوم میں لکھا۔ اب اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاک سوم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے خانہ خاک چہارم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ خاک اول میں لکھا۔ نقش مکمل ہو گیا جس کی تعداد چاروں طرف سے ۹۱۵۸ ہوگی جو یہ ہے اس نقش کو لوح مسی پر کندہ کر کے اس کے نیچے

غزیت اس طرح لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَا يَرْغَبُ وَالدَّوْلَةَ الْغَائِبَةَ

وین نام مطلوب مع والدہ یا جامع المنفردین

اس کے بعد لکھیں: بِحَقِّ آيَةِ يٰٰكَ نُبَيِّنُ

لِلنَّاسِ سُبُحَاتِ الشَّهَوَاتِ (آخر تک)

آتش اول ۳۱۶	باد چہارم ۲۷۰	آب سوم ۲۹۲	خاک دوم ۸۱۴
خاک سوم ۸۱۶۶	آب دوم ۳۵۰	باد اول ۲۲۸	آتش چہارم ۲۹۴
باد دوم ۱۸۲	آتش سوم ۲۷۲	خاک چہارم ۸۱۸۸	آب اول ۵۱۶
آب چہارم ۳۹۴	خاک اول ۸۲۱۰	آتش دوم ۲۵۰	باد سوم ۲۰۴

دقیقہ ۹۱۵۸

اس نقش کے دوسری طرف نقش لوح

عرفی آتش چال سے پُر کریں اور لوح مذکور کو

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

کورے برتن میں روغن کھنڈ، شہد اور قدسے
مصری ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ یعنی آگ اس
تدر ہو کہ صرف گرمی پہنچے۔ زیادہ آگ سے
مطلوب کے مرجانے کا اندیشہ ہوگا۔
اب اس عمل کی عزیمت مفتاح مغلق کے
طریقہ سے استخراج کر کے پاس بیٹھ کر،

اعداد مطلوب مع والدہ کے مطابق پڑھو۔ اس تعداد کو ایک دن میں زخم کر سکیں تو
چار یا آٹھ دنوں میں تقسیم کر لیں اور روزانہ اسی طرح لوح کو گرم کر کے پاس بیٹھ کر پڑھا کریں۔
انشاء اللہ چار یا آٹھ دنوں میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ طالب سے ملنے
کے لیے بے تاب ہوگا اور ہر ممکن کوشش سے جلد از جلد ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے۔ بعد عمل کے
وہ لوح طالب اپنے بازو یا گلے میں رکھے تاکہ ان کا اجتماع قائم رہے یا کسی محفوظ جگہ گھر میں اس
کو رکھ لینا چاہیے۔ عمل ہر روز ایک ہی وقت پر کیا کریں۔ اس کا اثر بھی خالی نہ جائے گا۔

اگر اس عمل میں دو مردوں سے متعلق تیار کرنا ہو تو نقش کے بارہ خانے
فائدہ : پُر کرنے کے بعد خاک دوم میں عدد اسم و د و در رکھے۔ یعنی ۲۰ عدد اور
پھر ۲۲ کے اضافہ سے باقی خانے پُر کرنے اور آب دوم سیز قب کے اعداد ۳۰۲ رکھ کر باقی خانے
۲۲ کے اضافے سے پُر کریں۔

۲۶۔ الملائکہ والاعوان

کسر وہ قاعدہ ہے جس سے اُن مولا بن قضائے حاجت کا علم ہوتا ہے
جو تعزید کے تحت کام کرتے ہیں۔

سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانے میں جو کچھ
کم عدد ہوتا ہے اُسے مفتاح کہتے ہیں اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے اُسے مغلق
کہتے ہیں۔ تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے۔ یہ عدد مفتاح و مغلق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا
عدد وفق ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں عدد مساحت کہلاتا ہے
یہ تمام خانہ وفق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چھٹا عدد ضابطہ کہلاتا ہے، جو مجموعہ وقف اور مساحت کا
ہوتا ہے۔ ساتواں عدد غایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعہ عدد اضلاع الوق طولا عرضا و قطرا کا ہوتا
ہے۔ یہ مجموعہ ضعف عدد مساحت و ضعف الوق ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ

صرف مغلاق کی غایت سے ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث میں جس کے ملائک اور اعوان استخراج کرنے ہیں۔

مثالی مثلث

۲۲۸	۲۵۲	۲۳۶
۲۳۷	۲۳۹	۲۵۱
۲۵۲	۲۳۵	۲۵۰

اعداد مراتب مثلث

مفتاح	مغلاق	عدل	وقف
۲۲۵	۲۵۲	۳۹۸	۷۴۷
مساحت	ضابطہ	غایت	اصل
۲۲۳۱	۲۹۸۸	۵۹۷۶	۱۵۱۱۹۲۸

کیفیت استخراج ملائکہ و اعوان

استخراج ملائکہ العلویہ کے لیے اعدادِ خمنانیہ کو دیکھو۔ ان میں سے ۳۱ عددِ ایل کے طرح کر کے پھر باقی کا استنطاق کر کے کل ایل اس کو لگا دو تاکہ مَوْنُکِ علوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عددِ تقریقی کر کے حروف بنا کر اس کو کھڑکھٹیش کے ساتھ لگا دو تاکہ مَوْنُکِ سفلی پیدا ہو۔ بعض عملیات میں یہ نکھا ہوتا ہے کہ مغلاق کے طریقہ سے مَوْنُکِ و اعوان وضع کر کے عزیمت تیار کرو۔ بعض میں نہیں نکھا ہوتا اور وہ ایک دو دفعہ کرنے سے کام نہیں کرتے تو تیسری دفعہ جب پھر کیا جائے تو اسی طریقہ سے مَوْنُکِ اور اعوان نکال کر بدلو۔ عزیمت تیار کرو اور نقش کے نیچے بھی لکھو اور اس کو پڑھو بھی۔ اور پھر حسبِ طریقہ استعمال کرو۔ لازمی قوت اور حرکت نقش کے اندر پیدا ہو جائے گی چونکہ پہلے دو اعداد مَوْنُکاتِ سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں سے ۳۱ عدد کا اضافہ مَوْنُکِ کے مَوْنُکِ سفلی پیدا کریں گے۔ کیونکہ جب تک اعداد ۲۶۰ نہ ہوں۔ مَوْنُکِ سفلی نہیں بن سکتا۔ نقش مَوْنُکاتِ مثلثِ ہدایہ ہے۔

اصل	عدد	باقی علوی	نطقِ علوی	نطقِ مع ایل	باقی سفلی	نطقِ سفلی	نطقِ مع طیش
مفتاح	۲۲۵	۲۰۳	د	رد	۲۸۶	رفو	رقو طیش
مغلاق	۲۵۲	۲۱۲	ب	رب	۲۹۲	رصد	رصد طیش
عدل	۳۹۸	۴۵۷	ن	نر	۱۷۹	فقط	فقط طیش
وقف	۷۴۷	۷۰۶	و	زو	۲۲۸	تکح	تکح طیش
مساحت	۲۲۳۱	۲۲۰۰	ع	بعر	۱۹۲۲	غظکب	غضکیطیش
ضابطہ	۲۹۸۸	۲۹۴۷	ظ	بظ	۲۶۶۹	بغضظ	بغضظ طیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	ظ	هظ	۵۶۵۷	هغظ	هغظ طیش
اصل	۱۵۱۱۹۲۸	۱۵۱۱۸۷	غ	غ	۱۵۱۱۶۰۹	غیا غظ	غیا غظ طیش

۱۰ مومن الجفر

عزیمت اس طرح تیار ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَرْوَاحَ الطَّاهِرِ الْمُسَوَّرِ
الْمُطَيَّنِعُ بِهَذَا اللُّوْحِ الشَّرِيفِ (یہاں سات مؤکلوں کے نام یا کے ساتھ لکھو) وَبِحَقِّ تَرْكُمُ
الْحَاكِمِ وَعَلَيْكُمْ (آٹھواں مؤکل اصل کا نام لکھو) أَنْ أَجِيلُوا دَعْوَتِي وَأَمْرُ وَبِهَوْلُ
الدُّعْوَانِ (یہاں سات احوان کے نام یا کے ساتھ لکھو) وَبِحَقِّ تَرْكُمُ الْحَاكِمِ وَعَلَيْكُمْ
(آٹھویں احوان اصل لکھیں) لِقَصْنَاءِ حَاجَتِي (یہاں حاجت کا نام لکھو) بِحَقِّ اسْمِ الْأَعْظَمِ
يَا بُدُوحُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى (یہاں وہ آیت لکھو جس کا نقش تیار کیا گیا ہے) وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ
وَمُؤَخِّدِكُمْ وَبَارِكُ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ
السَّاعَةُ السَّاعَةُ الرِّيحَا الرِّيحَا الرِّيحَا۔

۲۷۔ عمل حُب بقاعدہ مفتاح

مفتاح کا طریقہ جفر کے قوانین میں سے ایک سریع تاثیر قاعدہ ہے اور اس سے
تیار کیا گیا حُب کا عمل چلتا جادو ہوتا ہے۔ ساتوں مراتب کا سات دنوں اور سات مؤکلات سے
تعلق ہوتا ہے۔ ذیل کا نقشہ اس بات کو واضح کرے گا۔

مراتب	مفتاح	مغلاق	عدل	دفع	ماحت	ضابطہ	غایت
ستارہ	مرتج	زہرہ	عطارد	متر	شش	مشتري	زحل
دن	منگل	جمعہ	بدھ	پير	اتوار	جمعرات	ہفتہ
مؤکل	سوطائیل	حوزائیل	دس داییل	مہتمائیل	حز کائیل	سلخائیل	اسمائیل

نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ پھر ہر ستارہ کے حروف
علیحدہ علیحدہ کرو اور دیکھو کہ کس ستارہ کے حروف اس میں زیادہ ہیں جس ستارہ کے زیادہ
حروف ہوں۔ اس ستارے سے یہ عمل متعلق ہوگا اور اس ستارہ کو جس مرتبہ سے تعلق ہوگا اس
کا نام پہلے لکھ کر عمل ترتیب ساتوں مرتبہ ایک سطر میں لکھ دیں مثلاً اگر عطارد ستارہ کا عمل نکالے
تو ترتیب مراتب یہ ہوگی۔ عدل، دفع، ماحت، ضابطہ، غایت، مفتاح، مغلاق۔ اب ان تمام
حروف کے اعداد حاصل کر کے پہلے درجہ کے نیچے لکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے تمام مراتب

کے نیچے اعداد لکھنے چاہئیں۔ ہر مرتبہ کے نیچے اس کا متعلقہ ستارہ بھی لکھیں اور ستارے کے نیچے یہ آیت لکھیں۔

۱۔ ان مَّا تَكْبَرُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ قُلْ يَغْشَى الْيَلَّ الْلَّيْلُ الْيَوْمَ يُعْلَبُ حَتَّى لَا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مَسْجُوتَاتٌ بِأَمْرِهِ ط أَلَدَلُهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ هُ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا (اِس ستارہ اور منوکل کا نام جو تہا کے عمل سے مشتق ہے) مُسَحَّطُ الْقَلْبِ نَدَاں (نام مطلوب مع والدہ) فِي الْمُنَجَّبِ وَالْمُوَدَّةِ فَلَاں (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ يَا وَدُودُ

ہر مرتبہ کو علیحدہ علیحدہ سات پُرزدوں پر لکھیں اور ساتویں پر یہ عزیمت لکھیں۔ گریاسات بقیں تیار ہو جائیں گی۔ عروج ماہ میں اس ستارہ کی ساعت میں متعلقہ شی جلائیں اور خود سامنے بیٹھ کر وہی عزیمت اعداد مرتبہ کے مطابق پڑھیں۔ بقیوں کو اسم الہی وود وود کو اعداد میں ۶۴۶۴ کے لکھیں کیونکہ اسم الہی کو جلا نہیں چاہیے۔ ہر شی میں نام ستارہ اور منوکل کا ہی تبدیل ہوگا۔ باقی ب کچھ ایک ہی ہے گا۔ پہلے دن متعلقہ دن میں متعلقہ ستارہ میں عمل کرو اس کے بعد ہر دن کے ستارہ میں عمل کرو۔ گویا ہر دن میں عمل کے اوقات مختلف نکلیں گے۔ اگر یہ پابندی بہ امر مجبوری نہ ہو سکے تو ہر روز کی پہلی ساعت میں جس کا وقت طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ہوتا ہے عمل کرنا چاہیے۔ مٹی کا چراغ نیا ہو۔ روغن گاؤ یا خوشبوڑ تیل ڈال کر بجائیں۔ ستارہ کا متعلقہ بخور بھی جلائیں۔ جب تک شی ختم نہ ہو اپنی جگہ سے نہ اٹھیں خواہ پڑھائی ختم ہی کیوں نہ ہو جاتے۔ نہ دودان عمل بھی لکھنی چاہیے۔ انشاء اللہ سات روز میں کامل اثر ظاہر ہوگا۔ کلام خدا اور ترکیب بزرگان ہے۔ صحیح طریقہ اختیار کرو گے تو حیرت انگیز اثر ملاحظہ کرو گے۔

اگر کسی ستارہ کا متعلقہ حرف نہ ہو تو حرف زلیں سمگ اس کا درجہ اور منوکل ضرور لیں۔ بقیں ہر حالت میں سات بنیں گی

مثال طالب محمد مطلوب علی - اعداد = ۲۰۸ - بسط کیا۔ م۔ ح۔ م۔ و۔ د۔ ع۔ ل۔ ی۔
اب تمام حروف کو ستاروں پر تقسیم کیا۔

زمل	شس	ستر	مزطر	عطارد	مشتري	زہرہ
د	م م ع		ل ی		ح۔ و	

چونکہ شمس کے حروف زیادہ ہیں اس لیے عمل اتوار کے دن سے شروع ہوگا۔

۱۔ سورۃ احرف آیت ۵۴۔

شمس مساحت کے درجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لیے کل اعداد ۲۰۸ مساحت کر دیں گے۔ اور باقی مرتبوں کو ترتیب وار ایک ایک کے اضافہ سے دیں گے تو نقشہ یہ بنا۔

مساحت	ضابطہ	غایت	مفتاح	مغلاق	عدل	دفع
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴

پہلی بقی بنانے کے لیے ۲۰۸ لکھیں۔ نیچے شمس لکھیں پھر عزیمت لکھیں۔ جب السلام علیک آئے تو، یا حسن کا شیل لکھیں کیونکہ یہ شمس کا مؤکل ہے اس کے بعد مطلب لکھیں۔ جب بقی جلائیں تو پاس بیٹھ کر عزیمت ۲۰۸ مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد دوسری بقیوں پر اعداد اور ستارہ اور مؤکل تبدیل کر کے تمام بقیوں اس طرح مکمل کر کے ایک ایک لفافہ میں ڈال لیں۔ روز متعلقہ دن کی بقی لیں اور جلائیں انشاء اللہ سات دن میں مراد پوری ہوگی اور مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہوگی۔ اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور وہ طالب کے پاس پہنچے گا۔

۲۸۔ حاضری مطلوب بقاعد مفتاح

یہ ایک ظہیم ہے جو اپنے اندر کشش مطلوب کے لیے حیرت انگیز قوت رکھتا ہے۔ اس میں صرف مطلوب مع والدہ کے حروف بتیات کے اعداد و نقاط لیے جاتے ہیں اور اس کے مؤکلات کو پکارا جاتا ہے تو وہ فوراً مطلوب کو حاضر کر دیتے ہیں خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی تہذیب میں ہو۔ اس طرح ہر شخص کی طلبی کا عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔

حروف بتیات کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو طفول کر کے اس کا پہلا حرف جو زبر کہلاتا ہے اُسے قطع کر کے باقی لکھ لیں۔ اسم محمد کو لیں۔

ملفوظی = میم - حا - میم - دال

بتیات = یم - ا - یم - ال

اعداد بتیات = ۱۳۲ - نقاط = ۴ - کل = ۱۳۶ ہونے۔ یہ عدد مساحت ہوگا

اس سے نقشہ مفتاح مغلاق کا تیار کیا جائے گا۔

(۱) مساحت کا عدد دفع کا چارگنا ہوتا ہے۔ اس لیے دفع ۲۲ ہوگا۔

(۲) عدل دفع کا نصف ہوتا ہے اس لیے عدل ۱۱ ہوگا۔

- ۳۔ عدل سے ایک عدد کم کر کے ڈو جتے کریں۔ اس جتے میں سات کم کر دیں گے تو مفتاح ہوگا۔ ۸ جمع کر دیں گے تو مغلاق ہوگا۔ اس محاط سے مفتاح ایک اور مغلاق ۱۶ ہوگا۔
- ۴۔ وفق و مساحت کو جمع کر دیں گے تو ضابطہ ہوگا۔
- ۵۔ ضابطہ کو دو گنا کریں گے تو غایت ہوگا۔

اب مفتاح کو خانہ اول میں رکھ کر نقش مربع پڑ کیا تو یہی مربع ہوا۔ اسی وجہ سے کہ مربع طبعی کے اعداد مساحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہم مبارک محمد کے مطابق ہیں۔ اسے باطنی نقش رسالت کا تصور کیا گیا ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بہر حال جس بھی نام کو آپ چاہیں لے کر اس کا نقش تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے مراتب نکل سکتے ہیں اور اس کے توکلات و اعوان گویا کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کے مطابق ذیل کی جدول مرتب ہوگی

مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
۱	۱۶	۱۷	۳۴	۱۲۶	۱۷۰	۳۴۰

اس کا نطق قائم کرنے کے لیے غایت سے ضرب دیں گے۔ مثلاً $۱۶ \times ۳۴۰ = ۵۴۴۰$ عدد ہوتے۔ اس عدد کو تمام مراتب میں جمع کر کے توکل اور اعوان استخراج کریں گے۔ توکل کیلئے ۴۱ عدد کم کر کے اصل کا اضافہ ہوگا اور اعوان کیلئے ۲۱۹ عدد کم ہو کر فیش کا اضافہ ہوگا۔

مثالی نقش حسب ذیل ہوگا

مراتب	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
عدد مربع	۱	۱۶	۱۷	۳۴	۱۲۶	۱۷۰	۳۴۰
عدد حاصلہ	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰
مجموعہ	۵۴۴۱	۵۴۵۶	۵۴۵۷	۵۴۷۲	۵۵۷۶	۵۶۱۰	۵۷۸۰

نقشہ گریانی مومکات

مراتب	عدد	باقی طری	نظری طری	مؤکل	باقی سنل	نظری سنل	اعوان
مفتاح	۵۲۲۱	۵۲۰۰	هفت	هفتیل	۵۱۲۲	هفتکب	هفتکبیلش
مغلاق	۵۲۵۶	۵۲۱۵	همنیه	همنیهیل	۵۱۲۷	همنیلز	همنیلزطیش
مدل	۵۲۵۷	۵۲۱۶	همنیو	همنیوکیل	۵۱۲۸	همنیلج	همنیلجطیش
دقیق	۵۲۷۲	۵۲۳۱	همنیلج	همنیلجیل	۵۱۵۵	همنیلجہ	همنیلجہطیش
مساحت	۵۵۷۶	۵۵۳۵	همنیلجہ	همنیلجہیل	۵۲۵۷	همنیلز	همنیلزطیش
مناظر	۵۶۱۰	۵۵۶۹	همنیلجہ	همنیلجہیل	۵۲۹۱	همنیلجہ	همنیلجہطیش
مناظر	۵۷۸۰	۵۷۳۹	همنیلجہ	همنیلجہیل	۵۳۹۱	همنیلجہ	همنیلجہطیش

مثبت مشتری وزہرہ میں یا جب مطلوب کا ستارہ طالب کے ستارہ سے بعد نظر نہ آئے
اس عمل کو اس طرح تیار کریں کہ وضع کردہ آٹھ نقش لکھیں۔ سات کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں
جس میں ہر روز کا مؤکل و اعوان ہو مثلاً ایک نقش میں مفتاح کے مؤکل هفتیل اور اعوان
هفتکبیلش کا تعلق ہوگا۔ دوسرے میں مغلاق کا۔ اسی طرح سات نقش تیار کریں۔ آٹھویں
نقش کے نیچے سات مؤکل اور سات اعوان کا واسطہ دیں۔

ہر روز ایک نقش کا قیلہ بنا کر خوشبودار تیل میں جلایں اور رُخ خاندہ مطلوب کی طرف کر کے پائی بیٹھ
کر عزیمت اعداد مساحت کے مطابق پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا وَاجِ الظَّاهِرِ الْمُسْتَحِرُّ هَذَا اللُّوَجِ
(نام مؤکل) وَالْأَعْوَانِ (نام اعوان) احضروا (نام مطلوب مع والدہ) الْعَجَلِ
الْمَسَاعَةِ الْوَاحَا۔

آٹھ دن کا عمل ہوگا۔ اس دوران میں مطلوب حاضر ہوگا۔ یا جب بھی حاضر ہو عمل ہوتوں کرے

۲۹۔ عمل تنگییری برائے کشش محبوب

وصال و طلب محبوب کیلئے

اتوار کے دن سعد مساحت میں اسم طالب و مطلوب مع مادران امتزاج دے کر تنگییر کر دے

جب زمام بر آئے تو اس میں دونوں اکسوں کو پھر مرکب کر کے صدر متوخر کرو۔ جب زمام ہلکے تو پھر دونوں اکسوں کو اس میں امتزاج دے کر تیسری زمام نکالو۔ یہ تین زمامیں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج دے کر ایک قلیت بناؤ اور موافق وقت نکال کر مٹی چراغ میں روغن چلی ڈال کر بخور رات ٹٹا کر قلیت روشن کرو۔ اور چراغ کا مٹنا خانہ مطلوب کی طرف کر کے اس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ایکس مرتبہ پڑھو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ زیادہ سے زیادہ سات رات تک حاضر ہو گا۔ مطلوب بے قرار ہو کر جاتے عمل پر حاضر ہو گا۔ نہایت عجیب عمل ہے۔ محنت اس میں زیادہ ہے مگر اس محنت کا سہارا بھی معمول نہ ہو گا۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَهْوَاُجُ الْمُتَوَكِّلَةُ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَبِحَقِّ مَيْطَطُرُونَ
وَبِحَقِّ يَا إِلَهَ الْإِلَهِاتِ الرَّبِّيعِ خَلَالَهُ وَبِحَقِّ سَلِيمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
إِخْرَقُوا الْقَلْبَ وَالْجَبْدَ وَالْفَوَادِ (نام مطلوب مع والدہ) بِمُحَبَّتٍ وَأُلْفَتِ
وَمُؤَدَّة (نام طالب مع والدہ) السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ أَطِيعُوا
فِي وَأَحْضَرُوا فِي بِحَقِّ يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْلَمَّةُ أَتُجَنَّبِي وَبِحَقِّ كُلِّ مَيْعَصٍ وَبِحَقِّ
تَحَقُّقٍ وَبِحَقِّ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطَرُونَ وَبِحَقِّ أَهْبِ إِشْرَاهَا
أَدُونِي أَصْبَاوْتُ يَا مَلَكُوتُكَ الْمُتَوَكِّلَةُ بِهَذَا الْحُرُوفِ وَبِكَلِمَةِ الْمُرْكَبَةِ
مِنْ هَذَا الْحُرُوفِ وَالْكَسِيرِ إِخْرَقِ الْقَلْبَ وَالْفَوَادِ وَجَمِّعْ جَوَابِحَ الْبَدَنِ
(نام مطلوب مع والدہ) يَا لِحُبَّةٍ وَالْمَحَبَّتِ وَالْمُؤَدَّتِ وَالْأُلْفَتِ (نام طالب
مع والدہ) السَّاعَةِ مَنَعَتِ اطْعَامِ وَطَعَتِ النُّومِ وَالْأَقْرَابِ وَلَا نُومَرِ
الْحَقِّ بِحَقِّ لَقَدْ جَاءَكُمْ سَوَاءٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ غَيْرِي عَلَيْهِ مَا عَنْتُمْ
خَرِصِينَ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَافِقًا هَاجِمًا

۳۔ محبت دیربی

یہ عمل علامہ دیربی نے فتح المجید میں تحریر کیا ہے دہاں کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے مشکوک ہے
میں نے اسے درست کیا اور تقریباً تو بہت متوثر پایا۔
مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو اور ایک علیحدہ کاغذ پر حُرُوفِ آتشی لکھو۔ پھر مطلوب اور
حُرُوفِ آتشی کو امتزاج دو۔ پہلے حرفِ آتشی پھر مطلوب کے نام کا حرف لرو۔
حُرُوفِ آتشی سات ہیں۔ اگر مطلوب کے نام کے حرف سات سے زیادہ ہیں تو آخر میں

جس قدر حروف زیادہ ہوں۔ سب کو لکھ کر آخر میں حروفِ آتش جو ایک باقی ہو لکھ دو۔ اس طرح یہ ایک لائن تیار ہو جائے گی۔ اب جس قدر اس لائن میں حروف ہوں۔ ان کو سنہ گنا کر دو۔ اور اس تعداد کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو اور ہر پرچہ پر ذرا سا زعفران رکھ کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنا لو۔ پھر کوئلہ دھکا کر پہلے آگ پر کوئی خوشبو ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیہ اس میں ڈال دو اور جو تعداد تم نے ان حروف کے سنہ گنا کرنے سے حاصل کی ہے یعنی جس تعداد میں تم نے پڑیاں بنائی ہیں اسی تعداد کے مطابق ذیل کا عمل پڑھو۔

اَجِبْ يَا خُذْ اَمْرًا لِحُرُوفِ النَّاسِ يَتَى سَخَرْتَنِي (نام مطلوب مودالہ) وَالْقَاءُ مَجْنُونِي فِي قَلْبِي (نام طالب مودالہ) بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

(یہاں خیال رکھو کہ معجم کی میم اور اَلْحَمْدُ کال آپس میں مل جائے یعنی مِلْحَمْدُ کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری گول ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔ یہاں تک کہ سب گولیاں ختم ہو جائیں۔ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ دھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے۔ کم دھوئیں ہو تو کوئی ہرج نہیں مگر دھوئیں کا سلسلہ ٹوٹنے سے عمل بے کار ہو جائے گا۔ دھوئیں کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لیے خوشبودار صندل کا برادہ یا لوبان یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جاسکتی ہے عمل کی تعداد پڑھائی وہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔ دورانِ عمل مطلوب کی حاضری کا تصور رکھو۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ البتہ پڑھائی کا وقت ایک ہی رکھو۔ پہلے دن ساعتِ زہرہ یا مشتری میں عمل شروع کرو۔ سعداوقات اور نظرات کا انتخاب ہوشیاری سے کرو۔

۳۱۔ طلسمی چراغ

جس شخص کو تم اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو اور یہ چاہتے ہو کہ تمہاری محبت اس کے دل میں جو پڑ جائے تو طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر حروفِ آتش ا۔ ہ۔ ط۔ م لکھو۔ دوسرے ایک اور ٹکڑے پر۔ م۔ س۔ خ۔ ی۔ ق۔ ل۔ ب لکھو۔

اب طالب کے نام اور حروفِ آتش کو اس طرح امتزاج دو کہ حرفِ آتش سے شروع کرو اگر طالب کے نام کے حروف زیادہ ہیں تو حروفِ آتش کو پھر سے امتزاج میں شامل کر لو، مگر دوسری مرتبہ میم کو ہرگز نہ لو۔ باقی قینوں حروف کو جتنی مرتبہ چاہو امتزاج دے سکتے ہو۔

اس کے بعد حروف ص - خ - ی - ق - ل - ب کو مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح
امتزاج دو کہ ص پہلے آئے بعد میں حرف مطلوب آئے۔ اگر دوسری مرتبہ ان حروف کو لینے کی
ضرورت پڑے، تو ان میں سے کسی حرف کو پھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ دو بارہ یا تہ بارہ بھی تمام حروف
کو امتزاج دیا جاسکتا ہے۔

یہ یاد رہے کہ طالب اور مطلوب اور ان حروف کی سطر ایک ہی بنے یعنی طالب کا امتزاج ختم
ہونے کے بعد مطلوب کا امتزاج آگے سے ہی شروع کر دیا جائے۔ اس کے خاتمہ پر جو حرف میم پھوڑ دیا
تھا۔ وہ بکھ کر سطر مکمل کر دی جاتے۔ اب اس سطر کو ایک دفعہ صبر و صبر کرو۔ (پوری تفسیر کرنے اور نام
نکالنے کی ضرورت نہیں)

اب ان تمام حروف کے اعداد جمع کرو۔ اس میں ۱۴۹۲ اعداد جمع کر کے ایک سندس میں پڑ کر دے
اس سندس کو ایک پتیل کے چراغ کے اندر تلسیں یا تثلیث زہرہ مشتری میں کندہ کر دو اور سندس
کے ارد گرد وہ تمام حروف بکھ دو جو ایک گردش دے کر رکھے ہیں۔ اب اس چراغ کو چوڑھے میں لٹا
گھرا دینا کرو۔ یعنی نہ تو بہت تیز آگ لگنے پاتے نہ باطل کم، بلکہ قدسے گرمی پہنچتی ہے۔ ایک ہفتہ تک
انتظار کرو کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر مطلوب کے دل میں کوئی تبدیلی یا بے چینی پیدا نہ ہو اور ہو لیکن وہ
حاضر نہ ہو تو چراغ کو نکال کر تلوں کا تیل ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف رخ کر کے گردش والی سطر کی تہی
بنا کر جلاؤ اور پاس بیٹھے رہو۔ بہتر ہو کہ سہ وقت میں سات بٹیاں بکھ لو تاکہ سات رات کام لے سکیں تینا
کمرے میں خوشبودار بخور جلا کر چراغ جلاؤ۔ ان شاء اللہ سات دنوں کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔

۳۲۔ حروف توراتی

علم جفر میں اعمال خیر اور جلب قلب میں یہ چودہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔

۱۔ ہ۔ ج۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی

اس مجموعہ کو جفری زبان میں طے کہتے ہیں اگر میں بے شمار راز ہیں جس پر اس کے اسرار
روشن ہو گئے وہ خود آگاہ ہو جائے گا۔ واللہ ظہر و احکما ما نشرح
العمل فی کل العمل

محمد۔ جبریل۔ فرقان کے بھی چودہ حروف ہیں۔ اگر ان کے امتزاج سے تفسیر کی جائے تو
اس تفسیر میں دسویں سطر میں فرقان اور محمد کے اسم نکل آتے ہیں۔ جبریل معکوس اور منتشر ہے اس
کے کام کی صفت ہے۔ اس تفسیر میں نظر کرنے سے ایک اصول برسی نظر آئے گا تاکہ مطلب خود ظاہر
ہو جائے۔ قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ من طلب شیئا وجد وجد ومن

قرعہ وکج وکج۔

م ح م د
ج ب ی ل
ف ی ا ن

امتزاج : م ج ف ح ب ی م ی ق د ی ا ل م ن
تکیر اس کی یہ ہے۔

م	ج	ف	ح	ب	ی	م	ی	ق	د	ی	ا	ل	ن
ن	م	ل	ج	ا	ف	ی	ح	د	ب	ق	ی	ی	م
م	ن	ی	م	ر	ل	ق	ج	ب	ا	د	ف	ح	ی
ی	م	ح	ن	ف	ی	د	م	ا	ر	ب	ل	ج	ق
ق	ی	ج	م	ل	ح	ب	ن	ی	ف	ا	ر	م	د
د	ق	م	ی	ی	ج	ا	م	ف	ل	ی	ح	ن	ب
ب	د	ن	ق	ح	م	ی	ی	ل	ی	و	ج	م	ا
ا	ب	م	د	ج	ن	ف	ق	ی	ح	ل	م	ی	ر
ر	ا	ی	ب	م	م	ل	د	ح	ج	ی	ن	ق	ف
ف	ی	ق	ا	ن	ی	ی	ب	ج	م	ح	م	د	ل
ل	ف	د	ی	م	ق	ح	ا	م	ن	ح	ی	ب	ی
ی	ل	ب	ف	ی	د	ج	ی	ی	ن	م	م	ق	ا
ح	ی	ا	ل	ق	ب	م	ف	ی	م	ن	د	ی	ج
ج	ح	ر	ی	د	ا	ن	ل	ی	ق	م	ب	ف	م

اس میں پوشیدہ راز کو دیکھا جاسکتا ہے۔ یہ اس عمل میں محض مثالاً تکیر ہے اور نہ اس کے دیگر رازوں کو افشا کیا جاتے تو بہت سے انکشافات ہوتے ہیں۔ تکیر طالعہ میں ط سے مراد نوا فلک بھی لیتے ہیں۔ اور ہر سے مقصود پنج حواس لیتے ہیں۔ گویا اس کائنات کی شے محسوسات اس سے معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ اعمال ظاہری ہیں۔ باطن کا علم الہام ربانی پر منحصر ہے۔ وقائق اور حقائق جاننے کے لیے تقویٰ اور فکر صاف چاہیے۔

عمل طالعہ کی تکمیل منسوب کے عمل مطلوب کو غالب تک پہنچاتے ہیں۔ آئندہ صفحات میں حروف نورانی کے چند مجرب اعمال درج کیے جائیں گے۔

طریقہ ایسے اعمال کا مخصوص ہوتا ہے کہ تمام حروف یا سطور میں سے صرف حروف نورانی کو لیتے ہیں اور عناصر کی تقسیم سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ کون سا عنصر غالب ہے تاکہ اس طرح عمل کام میں لائیں۔ تکمیل کے تمام تکمیل کے اعداد نکال کر کے چار چار کے اضافہ سے مربع نقش پر کرتے ہیں اور غریت تیار کر کے پڑھتے ہیں۔

مثلاً میرزا قریب نورانی فتح علی خان

بسط حرفی - م ی ہ ب ا ق ح س ی ن ن و ا ب ف ت ح ع ل ی خ ا ن

آتش = ۱۱۱۴ عدد ۳۰

باد = ی ی ی ی ن ن ن عدد ۱۸۰

آب = س ق عدد ۱۶۰

خاک = ح ح ل ح ہ ع عدد ۳۱۶

ہم نے صرف حروف نورانی لیے ہیں۔ اس تکمیل میں حروف خاک غالب ہیں۔ لہذا طبع نقش کی خالی ہوگی اور خالی طریقہ سے ہی کام میں لایا جائے گا۔
عناصر کا عمل حروف میں یہ ہے۔

حروف نورانی	حروف ظلماتی	طبع	نور
ا ہ ط م	ف ی ذ	حار یا بس	جبریل
ی ن ص	ب و ت ص	باد رطب	یرکانشیل
ل س ق	ج ن ث ظ	آب رطب	اسرائیل
ح ل ع ہ	د ح ہ ع	خاک یا بس	عسراہیل

حروف نورانی و ظلماتی چودہ چودہ ہیں ان کے متعلقہ ملائکہ بھی دیے گئے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہو اسی کے ملک سے استمداد طلب کی جائے گی۔ اب چند اعمال مثال کے ساتھ دیے جاتے ہیں جو شخص میرے طریق کار سے آگاہ ہو جائے۔ کبھی ناکام نہ ہوگا۔



۳۳۔ تخت سیر زوجی

ایک سطر طالب کی مہ والدہ لکھے۔ دوسری سطر میں حروف زورانی لکھے۔ تیسری سطر میں مطلوب مہ والدہ لکھے اور ان کے جوڑا جوڑا حروف بنائے۔ اگر حروف سطر امزاج کے طاق ہوں تو بجا ابن کے بن لگادیں یا بجائے بن کے ابن لگادیں تاکہ سطر جفت بن جائے۔ اب اس کی تفسیر کریں اور نام نکالیں۔

اب تفسیر کی کل سطر کے اعداد نکال کر ایک مربع پڑ کریں جس کے اوپر مؤکل کا نام لکھیں۔ مؤکل اعداد مربع زوجی سے بنائیں۔ ۶۰ عدد تقریبی کر کے دو دو کے اضافہ سے پڑ کریں اور نیچے عزیمت لکھیں اور حسب قاعدہ غاصر استعمال کریں۔

أَسْخَرْتُ لِي قَلْبَ دَنَامٍ مَطْلُوبٍ مِوَالِدَةٍ عَلَيَّ حُبِّ (نام طالب مہ والدہ) بِحَقِّ هَذَا التَّوَجُّعِ الْمُرْتَجِعِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا
مثال : طالب حامد بن حیا - مطلوب استریت حوا

ح ا م د ب ن ح ی ا (۲) ۵ ط م ی ن ص ک س ق ح ل ب ی

(۳) ا خ ت م ب ن ت ح و ا

(۴) ح ا ۱ ۱ ۱ ۵ خ م ط ت د م ی ب ک ح م س ح وق ا ح ل ر ن ن ح ص ت ی
طریقہ تکسیوز زوجی یہ ہے

ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی
ا	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا
۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱
م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ
ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط
م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د
ب	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د
ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی
ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب
ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن
ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن
ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص
ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی
ا	س	وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح
وق	ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س
ا	ح	ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق
ل	ی	ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح
ح	ا	۱	۱	۵	خ	م	ط	ت	د	م	ی	ب	ن	ن	ح	ص	ت	ی	ک	ح	ا	س	وق	ا	ح	ل	ی

دو نقش مرتب بنائیں۔ ایک طالب کو دیں کہ وہ پاس رکھے۔ اور دوسرے کے لیے کہیں کہ اسے حرارت میں دبا دے یا حرارت دے۔ مطلوب تکمیل کے مطابق شترہ بتایاں بنا کر دیں کہ وہ انہیں خوشبو دے تیل میں جلائے اور روزانہ پاس بیٹھ کر نام طالب مع والدہ کے مطابق عزیمت پڑھتا رہے۔ عزیمت ختم ہو جائے اور بتی جلتی ہو تو ایسے ہی تصورِ حاضری مطلوب میں پاس بیٹھا رہے۔ انشاء اللہ سترہ دنوں میں مطلوب حاضر ہوگا۔ مقام اور وقت کو دورانِ عمل نہ بدلا جائیے۔

ہنا شدہ : اس قاعدہ میں امتزاج کے بعد نورانینہ کے ترفع کا عمل کیا جائے جیسا کہ آگے بیان کیا گیا ہے تو بھی بے حد مؤثر ہوگا۔ حروف نورانی دوستی کے حروف ہیں اور ظلماتی دشمنی رکھتے ہیں۔ میں نے تفصیل کے ساتھ اس طریقہ کو سمجھا دیا ہے اور کوئی بخل نہیں کیا۔ پردہ داری محض اس لیے اچھی ہوتی ہے کہ زمانہ فتنہ میں نہ پڑے۔

اس قاعدہ میں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان اسمِ الہی و دُود رکھ کر ساتھ حروف نورانی آتش رکھ دے اور اسمِ الہی کا ہر اسم وہ حروف لے جو طالب و مطلوب کے شروع حروف کے مطابق ہو۔ مثلاً :

(طالب) ش م س ا ل د ی ن (طبع آتش)

و د و د ا ہ ط م (حروف آتش)

(مطلوب) ذ ی ش ا ن م ا ہ (طبع آتش)

امتزاج = ش و ذ م د ی س و ش ا د ا ل ا ن د ہ م ط ی ا ن م ہ
سطر کو ضرور جفت کر لے اور تکمیل زدگی کرے اور تکمیل کے تمام اعداد لے کر نقش چار چار کے اضافہ سے پڑ کرے، پھر عزیمت لکھے اور حسبِ طریقہ کام میں لائے۔

۳۴۔ تسخیر ترفعِ حرفی

اس عمل کو شرفِ قمر میں جب کہ آفتاب برُدج دو جہدین میں ہو، یعنی جوزا یا سنبلہ یا توس یا حوت میں ہو تو کرتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب مع والدہ اور مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم و دُود لکھو اور ان کو بسطِ حرفی کر کے ایک سطر میں ترتیب دو۔ اب دیکھو کہ تمام حروف تعداد میں جفت ہیں یا طاق۔ اگر جفت ہوں تو چار سطروں تک ترفعِ حرفی کرو۔ اگر طاق ہوں تو پانچ سطروں تک ترفعِ حرفی کرو۔ ترفعِ حرفی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو اس کے بجائے اس سے اگلا حرف لکھتے جاؤ۔ مثلاً الف کا ترفع ب ہوگا۔ ب کا ج ہوگا۔ لیکن ابجد کا اختتام غ پر ہے تو غ کا ترفع الف ہوگا۔

ہمونی الجفر

یعنی یہ ترفیع کرتے وقت صرف حروف نورانی لکھیں ظلماتی آئیں تو انہیں خارج کر دیں اور ترفیع میں شامل نہ کریں۔

مثال۔ طالب محمد مطلوب علی۔ اسم الہی و دود

اس کو سطر میں یوں لکھیں۔ محمد و دود علی۔ اس میں گیارہ حرف ہیں۔ اس لیے ترفیع پانچ سطروں تک ہوگا۔ جہاں ترفیع میں ظلماتی حرف آئے گا وہاں نقطہ دے دیا جائے گا۔ جدول یہ ہوگی۔

	م	ح	م	د	و	د	و	د	ع	ل	ی
۱	ن	ط	ن	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	ہ	م	ک
۲	س	ی	ص	ح	ح	ح	ح	ح	ص	ن	ل
۳	ع	ک	ع	ط	ط	ط	ط	ط	ق	س	م
۴	ل	ل	ل	ح	ی	ح	ی	ح	ح	ع	ن
۵	ص	م	ص	ط	ک	ط	ک	ط	ط	ہ	س

اب اس نقشہ میں حروف آتش، بادی، آبی، خاکی چار قسموں کے علیحدہ علیحدہ کیے۔ یاد رہے کہ سطر اول ایک اور پانچ سطری ترفیع حروف نورانی کی ہیں۔ سطر اول کے حروف نورانی سے مؤکل اور اسم عظیم کا استخراج کیا جائے گا اور باقی سطروں کے حرف الگ الگ کر کے اعوان نکالے جائیں گے۔

جدول مؤکل و اسم عظیم

غابر	حروف نورانی	اعداد	نطق	مؤکل	اسم عظیم
آتش	م م	۸۰	ف	فُنَّیْلُ	مقلب القلوب
بادی	ی	۱۰	ی	یِیْلُ	یسیر
آبی					
خاکی	ح ع ل	۱۰۸	ق ح	قُنَّیْلُ	قائم۔ حبیبے
میزبان	۶ حروف	۱۹۸	ق ص ح	قِیْمُتُنَّیْلُ	

مکمل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد میں پہلے الف پھر مات پھر احاد کا مرتبہ رکھ کر آگے
ٹیل کا کلمہ لگا دو۔ اگر اس کے آگے یوش لگا دیں گے تو اعوان بن جائے گا اور اسم اعظم بنانے کا
طریقہ یہ ہے کہ حروف نورانی کے مکورات کاٹ کر باقی کے حروف کے سر اسم کے مطابق اسم الہی لے
لیں۔

اب جو پانچ سطریں ترقی نورانی کی رہ گئی ہیں۔ اُن سے بھی آتش، بادی، آبی، خاکی حروف
علیحدہ کر کے اعوان بنائے جائیں گے۔

جدول اعوان

خاصہ	حروف	اعداد	نقط	اعوان
آتش	ط ۵ ۵ م ط ط م ط ط ط	۱۸۹	ق ف ط	قِفْطُیُوش
بادی	ن ن ی ص ن ی ن ص ص	۵۰۰	ث	ثِیُوش
آبی	ک س س ق س ص	۳۶۰	ش س	شِسیُوش
خاکی	ح ح ل ع ل ح ح ح ع ک ک	۵۷۰	ث ع	ثِعیُوش
میزان	۴۲ حروف	۱۶۱۹	غ خ ی ط	غُخِیُوش

ان ہر دو جدول کو ایک ہی نقش مرتب میں پڑ کریں گے۔ اگر چار ترف ہوں تو چار نقش بکھتے ہیں
اگر پانچ ترف ہوں تو پانچ نقش لکھے جاتے ہیں۔ پہلے جدول کی میزان ۹۸ اسے دوسری کی ۱۶۱۹
چونکہ چار چار کے اضافہ سے نقش پڑ کرنے میں اور حروف خاکی غائب ہیں۔ اس لیے نقش کی چال خاکی
ہونی چاہیے مگر سینہ خاکی میں نار عشق قائم کرنے کے لیے اسے آتش نقش میں تیار کریں گے اور ملکا
حضرت جبریل کا نام اوپر لیں گے۔ پہلے پہلی جدول کے اعداد پڑ کریں گے پھر دوسری کے

$$۱ - ۱۹۸ - ۱۲۰ = ۷۸ \div ۲ = ۱۹ \text{ خارج قسمت باقی } ۲$$

$$۲ - ۱۶۱۹ - ۱۲۰ = ۱۴۹۹ \div ۲ = ۷۴۹ \text{ خارج قسمت باقی } ۳$$

اگر جفت ہونے کی صورت میں چار ترف کیے ہیں تو چار دن مل کریں۔ اگر پانچ ترف کیے

$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$
$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$
$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$
$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$	$\frac{P \cdot P}{P \cdot L}$

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ وَاقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمَسْخُورُونَ مِنْ بَسْطِ هَذَا
الْخُرُوفِ النُّورَانِيَّةِ يَا فَيْسِلُ يَا يَسِيلُ يَا فَحْيِيلُ يَا قِصْحِيلُ تَعْلَقُوا بِالْمُؤَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ
مُحَمَّدٌ فِي قَلْبِ عَلَى يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا لَيْسِيْرِيَا قَائِمُ يَا جَبِيْبُ احْرِقُوا الْقُلُوبَ الْفُرَادِ جَمِيعُ
جَوَارِحِ الْبَدَنِ الْمُحَمَّدِ فِي الْمَحَبَّةِ عَلَى يَا أَيُّهَا الْأَعْوَانُ يَا قَضِيْطُوشُ يَا ثِيُوشُ يَا شَيْشُوشُ
يَا ثَعْيُوشُ يَا غَنِيْطُوشُ بِحَقِّ إِسْمِ اللَّهِ الْوُدُودُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ
السَّاعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اس عزیمت کو ہر نقش کے نیچے بھی تحریر کریں۔

اس عزیمت کو پڑھنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب اور اسمِ عظم کے شمارِ حروف کے مطابق اس عزیمت کو پڑھو۔ مثلاً یہ مثالی عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے گی اور روز کا صرف ایک ہی نقش جلانا ہو گا۔ دنوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام میں معلوم کرو کہ کون سا عدد غالب ہے۔ اگر آتش ہے تو ایک ہفتہ کا عمل ہے اگر بادی ہے

دو ہفتے کا۔ آبی ہے تین ہفتے کا۔ خاکی ہے تو چار ہفتے کا عمل ہے۔ چاہئے کہ جس قدر دنوں کی تعداد نکلے۔ تمام تعویذ شریفہ میں ایک ہی دن لکھ لیں۔ اوپر کی مثال میں عنصرِ خاک غالب ہے اسی لیے چار ہفتے عمل کیا جائے گا۔ میں نے دونوں طریق اس عمل کے بیان کر دیے ہیں جو نسا آسان معلوم ہو اختیار کر لیں۔

۳۵۔ تسخیر ترفع عنصری

ذیل کی جدول پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ جو بھی عنصر ہوگا اس کے بعد کے تمام عنصری حروف ترفع میں آئیں گے۔

جدول ترفع عناصر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	س	ش	ص
ط				ل		ح			ق			
م				ع		ع			ک			
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ
							س	ع	ص	ی	ن	ط
												ن

مثال : طالب حامد بن زینب۔ مطلب جلب قلب۔ مطروب علی بن رابعہ

سطر۔ حامد بن زینب جلب قلب علی بن رابعہ (۲۶ حروف)

اس عمل میں علی کو بلانا منظور ہے اس لیے و و د م نہیں لکھا۔ ناموں کے درمیان اس مقصد کو سامنے رکھنا چاہیے۔ اب اس سطر کے ترفع عنصری کیے لیکن ترفع صرف حروفِ نذرانی کا ہوگا اور حروفِ نذرانی کا ترفع بھی ظلمانی میں لیا تو اس کو چھوڑ دیں گے جیسا کہ پہلے عمل میں کیا گیا ہے۔

مکمل اس عملی مفتاحی

5	8	2		
3	5			
7				
1	0	8	2	
5				
0	8			
7				
5	0	8		
7	3	7		
3	5			
7				
7	3	7		
7				
7				
7	3	5		
3				
7				
0	8			
5	0	8		
5	5	8	0	
0				
0				
0	8			
7				
0	7	0	5	
2				
1	0	8	2	
2	7	2	5	

[illegible]

اس کے مٹرکلات دایم امان میں پہلے احاد کا مرتب رکھا گیا ہے اور اس لئے الہی بھلائی رفتی اور سعادت کے ہیں

میزان اول ۱۹۵ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصہ ۳۱ کسرا - نقش آتش
 میزان دوم ۴۳۲ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصہ ۱۴۵ کسرا - نقش بادی
 میزان سوم ۱۳۰ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصہ ۲۵ نقش آبی
 میزان چہارم ۲۱۹ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصہ ۵۴۰ نقش خاکی
 میزان پنجم متعلقہ نقش کلاں ۴۸۱ طرح ۱۲۰ تقسیم ۴ حصہ ۱۶۵ کسرا - نقش آتش
 میزان ششم متعلقہ نقش کلاں ۲۲۶۶ طرح ۱۸۰ تقسیم ۴ حصہ ۵۸۶ کسرا - نقش آبی و خاکی

آتش

۳۸	۵۱	۵۵	۳۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

دقیق ۱۹۵

بادی

۱۷۵	۱۸۹	۱۸۶	۱۸۲
۱۸۷	۱۸۱	۱۷۶	۱۸۸
۱۸۰	۱۸۳	۱۹۱	۱۷۷
۱۹۰	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۵

دقیق ۴۳۲

آبی

۳۴	۲۹	۲۸	۲۹
۲۷	۳۰	۳۳	۳۰
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶
۲۲	۳۵	۳۸	۲۵

دقیق ۱۳۰

خاکی

۵۵۴	۵۴۳	۵۴۲	۵۴۹
۵۴۵	۵۴۸	۵۵۵	۵۴۲
۵۵۱	۵۴۶	۵۴۱	۵۵۲
۵۴۰	۵۵۳	۵۵۰	۵۴۷

دقیق ۲۱۹۰

آتش			بادی
آبی			خاکی

مسند رجب بالا نقوش
 کی عنصری چالوں کو چاروں کونوں
 سے یا گیب ہے

نقش کلاں علوی و سلسلی

۱۹۳	۲۰۵	۲۱۸	۱۹۵
۶۱۴	۶۲۷	۶۳۹	۵۸۶
۲۱۴	۱۹۹	۱۸۹	۲۰۹
۶۳۵	۵۹۰	۶۱۰	۶۳۱
۱۷۳	۲۲۶	۱۹۷	۱۸۵
۵۹۴	۶۲۷	۶۱۹	۶۰۶
۲۰۱	۱۸۱	۱۷۷	۲۲۲
۶۲۳	۶۰۲	۵۹۸	۶۲۳

و فوق ۷۸۱ ————— ۲۲۶۶

عزیمت اس عمل کی یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمُسَخَّرُونَ وَمِنْ بَسْطِ
هَذِهِ الْحُرُوفِ الشَّرِيفَةِ يَا مَائِلُ يَا بَقَائِلُ يَا بَقَائِلُ يَا بَقَائِلُ يَا أَفْدُ مَائِلُ تَعْلَمُونَ
الْمُؤَدَّةَ وَالْمُحَبَّةَ حَامِدِ بْنِ نَائِبِ (نام طالب سر والدہ) فِي قَلْبِ عَلِيِّ بْنِ رَا بَعِ
(نام مطلوب سر والدہ) بِحَقِّ يَا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ الْوَاجِبِ الْبَشَرِ الْيَدِيَّةِ يَا بَاعِثِ يَا مَمِيعِ يَا
وَهَّابِ يَا وَاجِدِ يَا أَيُّهَا الْأَعْوَانُ يَا حَلَقِيوْشُ يَا بَيُوشُ يَا كِيُوشُ يَا حَلْدِغِيوْشُ يَا
وَسْتَعْفِيوْشُ احْرَقُوا الْقُلُوبَ وَالْفُؤَادَ وَالْجَبَدِ وَجَمِيعَ الْجَوَائِحِ الْبَدَنِ عَلَى (نام
مطلوب سر والدہ) بِمُحَبَّةٍ وَالْمُؤَدَّةِ (نام طالب سر والدہ) بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمُقَلِّبِ
الْقُلُوبِ الْغُصُومِ الْوُدُودِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا

آداب اس عمل کے یہ ہیں کہ عاقل کو چاہیے کہ تین روز قبل وظیفہ کا اعتکاف کرے۔ اعتکاف
اس کو کہتے ہیں کہ وظیفہ شروع کرنے سے قبل تین دن تک گوشہ تنہائی اختیار کرتے ہیں اور پرسیز
ترک حیوانات کرتے ہیں۔ تمام وقت تسبیح و تہجد و استغفار میں مشغول رہیں۔ اعتکاف کے بعد عزیمت
پڑھنے سے قبل اور بعد بھی دس دس مرتبہ درود شریف اور ہر سہ آیات پڑھے جو درج ذیل ہیں یہی
اعتکاف کے دوران درود رکھی جانے والی ہیں۔

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (دس مرتبہ)

(۲) مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (دس مرتبہ)

(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ عَلَيْهِ (دش مرتبہ)

لیکن جب عزیمت پڑھنے کا وقت آئے تو ہر سہ آیات کے بعد ذیل کی دُعا کو بھی شامل کرے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَلْتَعْمِنٰی لِعَمَائِكَ وَ بِرَبِّیْ قَلْبٌ وَ
اَنْ تُحَمِّدَ عَلٰی وَ شَهِدْ بِوَحْدِ اَنْبِیِّكَ وَ سَیْجِلِیْ قَلْبِ (نام مطلوب مود والدہ) عَلٰی مُحَبَّتِ (نام طالب مہ
والدہ) فِی الدُّنْیَا فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ بِالْمُحَابَبَةِ جَدِیْرٌ یَنْجِیْكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

جس وقت یہ کام کرنے لگے تو ہر چار نقشِ عنقری علیحدہ علیحدہ تیار کرے اور علیحدہ علیحدہ ان کا استعمال
کرے یعنی آتش کو آتش میں ڈالے۔ باد کو ہوا میں شکلاتے۔ آبی کو جاتے نناک میں دفن کرے اور
تین نقشِ علوی و سفلی تیار کرے۔ ایک طالب کو دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ ایک کو دیوارِ مطلوب یا خانہ
مطلوب میں جس جگہ کہ ملے ہو رکھے یا چسپاں کرے اور ایک کو چراغ میں فیکہ بنا کر روشن کرے۔
چراغ میں روغن گاؤ و گل ڈالے اور چراغ کا رخ خانہ مطلوب کی طرف کرے۔ بخورِ مشکِ سفید کا کرے
جب چراغ روشن کرے تو پاس بیٹھ کر عزیمت اتنی دفعہ پڑھے جس قدر کہ حروفِ سطرِ علوی ہیں۔
یہ یاد رہے کہ عنقری نقوش کا استعمال کرنے کے بعد چراغ والا عمل کرے۔ اگر عزیمت ختم ہو
جائے تو باقی وقت مندرجہ بالا دُعا کھل پڑھتا ہے۔ یہ رات کو عمل کرے۔ عمل ختم کرنے کے بعد اُسی جگہ سو
جائے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ایک رات میں ہی مقصود ہاتھ آئے گا۔ تاہم احتیاطاً سات فیصلے سات رات
کے لیے تیار کر لیں۔ اس عمل کا اثر خال نہیں جاتا۔

یہ تمام استخراجِ فرضی ہے۔ عامل کو چاہیے کہ عین اسی کے موافق عمل کرے۔ چاہے تو تعویذ بنا کر
طالب کو دیدے کہ وہ استعمال بھی کرے اور پڑھے بھی۔ چاہے عامل سائے عمل کی خود تکمیل کرے
مگر طالب کو عامل کے نزدیک رہنا ہوگا۔ مجھے اُمید نہیں کہ آپ اتنے بزرگم جفری راز کو کسی جگہ سے حاصل
کر سکیں۔ جو لوگ عمل کی قوت کو آزمانا چاہیں وہ ذرا محنت کر کے دیکھیں مطلوب اسی جگہ حیران و پریشان
حاضر ہوگا جس جگہ چراغ جلے گا۔



مؤمن الجفر

۳۶۔ حاضری مطلوب اسم و دود

(قاعده اول مرتبہ)

اسم طالب و مطلوب مع اسم نادران لکھے۔ درمیان میں اسم و دود لکھے اور تحکیر جفری کرے تاکہ زمام نکلے۔ اب چاروں گوشہ سے حرف لے اور ان کے اعداد نکالے۔ ان کے حروف بنا کر مؤکل تیار کرے۔ پھر اس تحکیر کے قلب سے حروف لے اور ان کے اعداد نکال کر اعوان تیار کرے۔ پھر قطب و گوشہ کے اعداد جمع کر کے تفریق کرے۔ ال لکائے ترک نکال آئے گا اور اعداد سطر اول نکال کر جس قدر کہ سطر تحکیر ہوں ان کو ضرب دے تاکہ تمام تحکیر کے اعداد برابر ہوں۔

کُل تحکیر کے جس قدر اعداد ہوں ان کا ایک مرتبہ طبع تحکیر کے موافق پڑ کرے سطر اول کے جس قدر اعداد ہوں ان کو سات پر تقسیم کرے۔ دن معلوم کرے کہ کس دن عمل شروع کرنا چاہیے مثلاً چار باقی رہے تو بدھ ہوگا۔ پانچ باقی ہو تو جمرات ہوگی اعروج ماہ ہو نظرات زہر و شتری کے سند ہوں۔ جس عنصر کا نقش ہو اس کی جانب منہ کرے مثلاً آتش ہو تو مشرق کی جانب منہ کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ اس تعویذ کو تیار کر کے مؤکل و اعوان کو اوپر لکھے اور ملک کو قسم دے کہ مطلب کو نقش کے نیچے لکھے۔ اس کو تعویذ بنا کر روم میں بند کر دے اور ایک نیامی کا برتن جس میں پانی بھرا ہو وہ اپنے سامنے رکھ لے۔ ایک جلسہ میں یا و دود ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے۔ حال یہ نقش بنا کر طالب کو دیدے کہ وہ اسی طریقہ سے اسم کا ورد کر ڈالے۔ جس وقت کہ یہ تمام ہوگا تو مطلوب حاضر ہوگا۔ اگر ایک نشست میں نہ کر سکے تو خلوت کو اختیار کر لے جیسا کہ اعتکاف کا طریقہ ہوتا ہے اور ایک دن یا دو دن یا جس قدر دنوں میں کرنا ہو تقسیم کر کے باقاعدگی سے وقت مقرر کر کے پڑھ ڈالے بعض اوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور قسم کی ارجح نظر آرہی ہیں تو اس وقت یہ سمجھ لے کہ وقت نزول انوار الہی ہے۔ مؤکل حاضری مطلوب کے لیے حاضر ہو گا یا اُسے حاضر کر دے گا۔ عمل کرنے کے بعد نقش بازوئے راست پر باندھ دے۔ جب تک نقش پاس رہے گا مطلب ساتھ چھوڑے گا۔

مثال : زید۔ و دود۔ بکر

اول طالب۔ پھر اسم۔ پھر مطلوب معکوس ہے۔

۱	(نہ)	ی	د	و	د	و	د	ر	(ب)
۲	ب	نہ	ک	ی	ر	د	و	و	د
۳	د	ب	و	نہ	(و)	(ک)	د	ی	ر
۴	ر	د	د	ب	(ی)	(و)	د	ز	ک
۵	و	ر	ک	د	نہ	د	د	ب	و
۶	(ی)	و	و	ر	ب	ک	د	د	(ب)

حروف گزشتہ = نہ ب ی نہ عدد ۲۶۔ حروف و ک ٹوکل و کٹیل
قلب تکسیر و ک ی و عدد ۴۲ حروف ب م ا گوان بمیوش
میزان ————— ۶۸ حروف ح س ملک حسٹیل
اعداد اول سطر۔ ۲۶۳

اعداد کل تکسیر = $۶ \times ۲۶۳ = ۱۵۷۸$ کا نقش بنے گا۔

متعلقہ دن = $۲۶۳ \div ۷ =$ باقی ۴ رہے۔ دن بدھ ہوگا۔

طبع نقش = ۴ حرف غالب ہے جو خاکی ہے اس لیے نقش خاکی ہے۔

خاکی کے لیے منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔ طالع وقت سرطان یا عقرب یا حوت ہوگا
اور ساعت اس ستارہ کی لی جائے گی جس کا طالع وقت ہوگا۔

۳۷۔ قاعدہ دوم مثلث

حروف طالب و مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم و دود رکھ کر تکسیر کرے مطلوب کا
نام معکوس لکھے۔ زمام پرآمد کرے۔

کل تکسیر میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۲۶ عدد منہا کر کے تین تین کے اضافے سے دو
مثلث پڑ کرے۔ ایک مثلث کو طالب بازو سے راست پر باندھے۔ دوسرا خانہ مطلوب میں اپنی کیل
سے لگائے یا اس کے راستہ میں دفن کرے۔

تکسیر کی جس قدر سطریں ہوں ان کے اسی قدر فیتے بنائے لیکن اس میں زمام کے بعد آنے
والی سطر میزان بھی لی جائے گی۔ رونی و ہند و مصر منزوج کر کے چراغ آب ناریسید میں روغن گند
ڈال کر روشن کرے۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کرے اور پاس بیٹھ کر عزیمت کو تکسیر کی

۱۰ نمونہ الجھر

ایک سطر کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ اگر عزیمت نہ پڑھے کے تو عزیمت کو نقوش کے نیچے لکھے اور تکمیل کی ہر سطر کے ساتھ لکھے اور مطلوب کو چراغ کے پاس بیٹھ کر اسم و دُود پڑھنے کے لیے ہدایت کرے جس قدر اعداد نقوش کے ہوں اسی قدر اسم پڑھنا ہوگا۔

یہ قاعدہ سیف خارب کا اثر رکھتا ہے لہذا چشم نااہل سے پرشیدہ رکھنا چاہیے تاکہ فسادِ امن سے رہے اور نااہل خراب خرگوش میں مگن رہے۔ میں نے اکثر نااہلوں کو دیکھا ہے کہ سردا خام کو اپنے دماغ میں پختہ کر لیتے ہیں اور عشقِ عارضی کو وار و کر لیتے ہیں یا بعض کی نیت کسی وجہ سے ترک ہوگئی تو وہ بدل لینے کے لیے اس کے ماں باپ کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں یا کسی اور نبض کی وجہ سے کسی کی لڑکی کو مجبور و حاضر کر کے اپنے نبض کا بدلہ لےنا چاہتے ہیں تو یہ علم کی زبان میں سب نااہل لوگ ہیں کیونکہ وہ جائز و ناجائز کو شر کی آنکھ ہونے کی وجہ سے نہیں سمجھ سکتے۔ اور علم کی قوت سے خلقت کے امن کو خطرہ میں ڈالتے ہیں عزت دار لوگوں کو بدنام کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

گوشہ مثال میں اعداد نقوش کے لیے ۱۵۷۸ نکلے تھے۔ اس کی مثلث کو پُر کرنے کے لیے ۳۶ تفریق کر کے ۲ پر تقسیم کیا تو ۱۸ خارج قسمت آئے جس کی مثلث یہ بنی۔

۵۱۷	۵۳۸	۵۲۳
۵۳۲	۵۲۶	۵۲۰
۵۲۹	۵۱۴	۵۳۵

دقیق ۱۵۷۸

قاعدہ کے مطابق خالی پُر کی گئی ہے عزیمت اس کی یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَايِكَةُ الْحَقِّ الْمَلِكُ الرَّحِيمُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ.
عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُعَايِشَ الْمَلَايِكَةِ الْكَرَامِ الْمُؤَكَّلُونَ الْمُطِيعُونَ بِهَذِهِ الْأَسْمَاءِ
اللَّهُ تَعَالَى إِلَهَاؤُا إِلَهُكُمْ وَخَالِقُنَا خَالِكُكُمْ (یہاں نقوش کے کل اعداد کے اسم الہی نکال کر لکھے) اِنْ تَسَلَطُوا هَؤُلَاءِ الْأَعْوَانِ (قلب تکمیل کے احوال کا نام) وَخُذْ أَمْرَ هَذَا
التَّكْسِيرِ (حروف گوشہ کے منزل کے نام لکھے) وَبِحَقِّ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ (یہاں ملک کا نام لکھے)
عَلَى جَلْبِ الْقَلْبِ وَالْخَوَاسِ (نام مطلوب مسدود اللہ) عَلَى فَحْبَةِ (نام طالب مسدود اللہ) سَخَى
لَا يَكُونُ لَهُ لَا قَرَامٌ وَلَا نَوْمٌ بِحَقِّ اسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى (یہاں پھر اسماء باری تعالیٰ لکھے)
(وَبِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - اِسْمِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
(عظیم تک آیت الکرسی کو لکھے) پھر لکھے يَا هَٰذَا اللَّهُ فَيَكْمُرُ وَعَلَيْكُمْ

نوٹ: : نقوش کے عدد ۱۵۷۸ ہیں۔ اس میں اسم الہی ایک یا زیادہ لیں جن کے اعداد

۸۷۱ء ہو جائیں وہ عزیمت میں شامل کریں اور جی کی تکسیر حفتِ حروف کی ہو وہ لغتِ مرتبہ والا عمل کرے اور جن کی طاق ہو وہ مثلث والا عمل کرے۔

۳۸۔ حُب کی تین بتیاں

اپنے اور مطلوب کے نام کے حرف مفرد کر کے باہم امتزاج دو۔ مثلاً طالب علی اور مطلوب حسین ہے تو مفرد اس کا، ع ل ی۔ ح م ی ن ہوا۔ اب ان کو امتزاج دو یعنی ایک حرف طالب کا ل۔ ایک مطلوب کا ل، لیکن اس عمل میں دونوں کے حروف برابر ہونے چاہئیں اگر برابر نہ ہوں اور طالب کے حروف زیادہ ہوں تو کھینچیں اور مطلوب کے نام میں حرف زیادہ ہوں تو تھمتس میں سے جتنے حروف ضرورت ہو لے لیں اور ایک سطر بنالیں مثلاً :

طالب ع ل ی
مطلوب ح م ی ن

امتزاج ع ح ل م ی ی ح ن

اب اس کی تکسیر کر کے زام نکالیں اور مرکز کے حروف اٹھالیں۔ ایک تانبے کا نیا چراغ بنوا کر اس کے پیڑے میں تکسیر کی سطر اقل کندہ کرائیں درمیان میں موکل کا نام لکھیں۔ موکل کے نام نکالنے کے لیے مرکز کے حروف کو طفولی لکھ کر اعداد نکالیں۔ پھر ان کے حروف بنا کر کلاہیل کا اضافہ کر کے موکل بنالیں۔

اس تکسیر کے تین حصے کرو۔ ایک سطر اقل۔ درمیان کی سطر اور زام کی سطر۔ ان تین سطروں پر یہ اضافہ کرو۔

أَشْمَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُوَكَّلُ هَذَا اللَّوْجُ (نام موکل) اِحْرِقُوا الْقَلْبَ (نام مطلوب مودالہ) مَحَبَّتِ وَالْمُؤَدَّةِ (نام مطلوب مودالہ) وَاحْضِرُوا (نام مطلوب مودالہ) بِحَقِّ تَحْقِيقٍ (نام موکل) اس کا حرف زائد یا تھا) الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

شروع چاند میں پہلی جھرات کے دن ساعتِ زہرہ جب کہ فرد زہرہ نخواست سے پاک ہوں پہلی سطر کی بتی بنا کر زوئی لپیٹ کر قمی اور شہد ڈال کر جلائیں۔ چراغ کا رخ خازِ مطلوب کی اور خود پاس بیٹھ کر یوں پڑھیں۔

اِحْضِرُوا (نام مطلوب مودالہ) یا (نام موکل) بِحَقِّ تَحْقِيقٍ۔ اس پڑھائی کی تعداد وہ ہے

۹۔ مَوْنُ الْجُفْرِ

جو مرکز کے حروف کو مفلوظ کرنے سے برآمد ہوئی تھی۔ اگر پڑھائی ختم ہو جائے اور بتی ختم نہ ہو تو پانی خاموش بیٹھے رہو اور تصور اس بات کا رکھو کہ مطلوب اس جگہ حاضر ہوگا۔ انشا اللہ تعالیٰ جیوں کے ملنے کے درمیان یعنی تین دنوں میں کام ہو جائے گا اور مطلوب حاضر ہو کر قدموں میں سر رکھ دے گا۔ عمل دن کو کریں یا رات کو کریں۔ تنہا کرہ میں جہاں کوئی عمل نہ ہو، کرنا چاہیے۔

۳۹۔ تکسیری عمل بلا عذر

اس عمل کو پہلے عشرہ طریح قریش کرتے ہیں لیکن مثل اور بدھ کا دن نہ ہونا چاہیے۔ یہ ایک ایک بزرگ سے بلا تھا جو تحفہ یا دگارسہے۔ میں نے اسے بلا بخل کر دیا ہے تاکہ فیضیاب ہو کر صاحب عمل کے لیے دُعائے خیر فرمائیں۔

طریق اس کا یہ ہے کہ کسی دکاندار سے تین روپیہ قرض لائیں اور اس سے کوئلہ، کسیر، قلم کاغذ، سفید رال اور خالص گلاب تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت خرید لیں۔ کسیر کو گلاب میں حل کر کے سیاہی بنالیں اور کوئلہ سلگا کر تھوڑی تھوڑی راکھ بطور بخور نقش لکھتے وقت اس پر چھڑکتے رہیں۔ تمام چیزیں اس دن اکٹھی کریں جس دن تعویذ لکھنے ہیں۔ تعویذ کے لیے سعد وقت کا انتخاب کریں۔ جگہ تنہائی کی حاصل کریں اور غسل کر کے، بغیر کسی سے کلام کیے ہوئے ایک سفید و پاک کپڑے کو جس میں سوتی نہ لگی ہو، باندھ لے اور اوڑھ لے۔ اس کے سوا جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو۔ جب تک یہ سارا کام نہ کر لے، کسی سے کلام نہ کرے، نہ کسی کو دیکھے اور نام مطلوب مع والدہ پھر و کوڈ پھر نام طالب والدہ لکھ کر اس کی تکسیر جھری کرے۔ اس تکسیر کو گلاب والی سیاہی سے پانچ کاغذوں پر لکھے۔ ہر تکسیر کے نیچے لکھے۔

الْحُبُّ بَيْنَ (نام طالب مع والدہ) وَبَيْنَ (نام مطلوب مع والدہ) الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْوَحَا
پانچوں تکسیروں کے پانچ نقش بنالیں۔ ایک کو کسی مٹی کے کٹورے میں بند کر کے پانی جاری کے کنارے یا صاف پانی کے کنارے دفن کریں۔ دوسرے کو مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کریں تیسرے کو آگ کے نزدیک دفن کریں۔ تاکہ حرارت پہنچتی رہے۔ چوتھے کو موم جامہ کر کے طالب اپنے بازو پر باندھ لے۔ پانچویں کو کسی سیوہ دار درخت سے لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔

نقش لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھیں۔ قلم لوسے کا نہ ہونا چاہیے۔ پیکل ہر عنصر پر کام کرتا ہے انشا اللہ سات دن تک مطلوب کے دل میں، محبت کا شعلہ پیدا ہوگا۔ جس کا جی چاہے، اس کا تماشا دیکھ لے۔

۱۰ وہ دکاندار جو دالیں، نمک، تیل وغیرہ چیزیں فروخت کرتا ہو۔

۴۰۔ امتزاج الکوبین

عمل میرا۔ دو افراد کے درمیان محبت و الفت پیدا کرنا۔
جس وقت دو شخصوں کے درمیان محبت پیدا کرنا مطلوب ہو ان کے اعداد مع والدہ نکال کر
بارہ پر تقسیم کر کے برج نکالو۔ اب دیکھو کہ ان برج کے ستارے کب تدیس یا ثلیث میں آئے
ہیں وہ وقت عمل کرنے کا ہوگا۔

اب نام طالب مع والدہ کو ضبط کریں۔ ساتھ اس کے ستارہ کے حروف لکھیں۔ دوسری سطر میں
نام مطلوب مع والدہ کو ضبط کر کے اس کے ستارے کے حروف کے ساتھ لکھیں۔ ستارہ کے حروف کے
لیے جدول میرا دیجیے۔ مثلاً:

طالب = احمد کے عدد $52 \div 12$ - باقی = ۵ برج اسد ستارہ شمس۔ حروف
م ن س ع -

مطلوب = محمد کے عدد $92 \div 12$ - باقی = ۸ برج عقرب ستارہ مرتج۔ حروف
ط ی ی ک ل -

بسوط طالب = ا ح م د ن س ع

بسوط مطلوب = م ح م د ط ی ک ل

امتزاج = ا م ح م م د م ط ن ی س ک ع ل

اب اس کی تحکیر جبری کریں اور ہر سطر کا ایک قیدہ بنائیں قیدہ بنانے کے لیے ہر سطر کو چار یا پانچ
حرفوں میں مرکب کر کے اعراب لگائیں۔ مثلاً سطر اول چونکہ محبت ہے اس لیے چار چار کے کلمات بنیں گے
اُمُحَحْ مُمُدَدْ عَطَطَطْ سِکْکَلْ

اور ہر مرکب کلمہ کے آگے لکھیں۔ الحظ فلا سین فلاں علی قلب فلاں نبت فلاں
ان تمام سطور کو ایک ہی وقت میں ایک ہی نشست میں لکھ کر بتیاں بنالیں اور ایک بتی کو اسی جگہ
جلائیں یعنی چراغ میں چنبلی کا تیل ڈال کر جلائیں اسی طرح روز مقررہ وقت پر ایک بتی جلاتے رہیں گے
وقت مطلوب کو طلب پیدا ہو جائے گی۔

یہ عمل میاں بیوی کے درمیان اور دو ناراض افراد کے درمیان کیا جاتا ہے اور ان دو
افراد کے لیے بھی جن کے ستارے آپس میں موافق نہ ہوں، کرنا چاہیے، لیکن ایسے مقصد کے لیے
کل تحکیر کے کلمات لکھیں اور طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے اس سے دونوں میں ہمیشہ کے لیے
اتفاق پیدا ہوگا اور دلوں میں الفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

۴۱۔ عمل بول علی سینا

عمل نمبر ۲۔ حاضری مطلوب کیے۔

اہم طالب معہ مادر اور اہم مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالو۔ بارہ پرستیم کر کے برج طالع ہر ایک کا معلوم کرو اور ان کے ستارے معلوم کرو۔ ان بروج اور ستاروں سے جو حروف متعلق ہیں لکھ لو۔ اب اہم طالب اور مطلوب معہ والدہ امتزاج دے کر ایک سطر بناؤ۔ پھر بروج اور کوکب کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر دوسری سطر بناؤ۔ پھر ان ہر دو سطروں کو امتزاج دے کر تیسری سطر تیار کرو۔ اس کی تفسیر حفری کر کے زماں برآمد کرو۔

اگر سطر محبت سے تو چار چار کے کلمات بناؤ۔ اگر سطر طاق ہے تو ہر سطر کے پانچ پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام کلمات کے آگے ایل لگا دو۔ اگر سطر کے آخر میں حرف کم رہ جائیں تو ان کے آگے لفظ ایل لگا دو اور ان کو معرب و محسم کر لو، یعنی اعراب لگا لو۔

عروج ماہ میں جب دونوں ستارے تسلیس یا ثلث کی نظروں میں ہوں۔ بعد نماز عشاء بعد ساعت متعلقہ ستارہ میں ایک چراغ مستی یا گلی لے کر ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے ان بتیوں کو جلاؤ۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکے تو وہ بتیوں پر پیٹ دیں ورنہ صاف رُوئی پیٹ دیں۔ بتی کو آگ اس طرف سے دیں جس طرف سے بتی شروع ہوتی ہے۔ تمام تحیر کی ایک بتی بنے گی اور سات بتیاں بنائی جائیں گی۔ یہ کل سات رات کا ہے۔ ساتوں بتیوں کو مقررہ وقت پر لکھ لیں۔ لکھتے وقت بخور جلا لیں اور تمام شرائط کا محافظ رہیں۔ مثال یہ ہے۔

۱) طالب = حامد بن نوری عدد = ۳۱۹ ÷ ۱۲ باقی = ۷ برج میزان۔ ستارہ = زہرہ

میزان کے حروف = و ص۔ زہرہ کے حروف = ف ص ق ہ

۲) مطلوب = کریم بن زینب عدد = ۳۳۹ ÷ ۱۲ باقی ۳ برج جوزا۔ ستارہ عطارد

جوزا کے حروف = ب ن ص۔ عطارد کے حروف = ش ت ث خ

۳) طالب = ح ا م د ن و ہ ی

مطلوب = ک ہ ی م ن ہ ی ن ب

امتزاج = ح ک ا ہ ی م ی د م ن ن ہ و ی ہ ن ی پ

۴) طالب کے بروج و ستارہ کے حروف = و ص ف ص ق ہ

مطلوب کے بروج و ستارہ کے حروف = ب ن ص ش ت ث خ

امتزاج دوم = و ب ص ن ف ص م ش ق ت ہ ث خ

اتزاج اول و دوم سے تیسرا متزاج کیا۔

ج و ک ب ا ص ۴ ن م ف ی ص د ص م ش ن ق ن ت و
۴ ی ث ۴ خ ن ی ب

یہ سطر تکمیر ہوگی۔ یہ طاق ہے۔ ۲۹ حروف ہیں۔ پانچ پانچ کے کلمات سے پانچ کلمے پانچ حرفی اور ایک چار حرفی بنے گا۔ ہر ایک کے آگے ایل لگائیں۔ اسی طرح ہر سطر پر عمل کریں۔ عزیمت اس کی ہے۔ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۛ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ بِاسْمَاءِ
رَبِّكُمْ یَا اَصْحَابَ الدِّیْنِ وَاِیَّیْهِمُ الْخَطِیْفُ یَا جِبْرَائِیلُ یَا مِیْکَائِیلُ یَا اسْرَافِیْلُ
یا عزرائیل (آگے ان مؤکلات کے نام لکھو جو ہر دو بروج و ستیاریگان کے حروف کے
مطابق ہیں یہ تیرہ ہوں گے) بِحَقِّ اللّٰهِ الْاَحَدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (یہاں طالب کے ۳۱
کے اور مطلوب کے ۳۲۹ کے اعداد کے مطابق جس قدر اسماء الہی نکلیں ان کو ال کے ساتھ
لکھ دیں) وَ مُؤْکَلٰوْنِ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ (یہاں میزان و زہرہ اور جوزا و عطارد کے مؤکلوں کے
نام لکھو) اَنْ یَّجِیْبُوْا مَحَبَّتِ عَاصِمِ بْنِ زُرِّیْ نِیْ قَلْبِ کَرِیْمِ بْنِ زَیْنَبٍ مِنْ جِهَتِ الْحُرُوْفِ اِسْمَاءِهَا
وَ طَالِعِهَا وَ کَوَائِیْهَا وَ قَلْبُ اَقْلَبْ وَ احْضَرُوْا بِقُوَّةٍ مَّحَبَّتِ الْعِجْلِ الْعِجْلِ الْعِجْلِ
السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا۔

نام طالب و مطلوب کے حروف کو نکلیں کہ ان کے اعداد کے مطابق عزیمت کو پڑھیں کل
سات یوم کا عمل ہے۔ مطلوب کی حاضری کا تصور رکھیں۔ انشاء اللہ اس میعاد کے اندر مطلوب ہزار
تید و بند سے آزاد ہو کر حاضر ہوگا۔ جب تک عمل پڑھتے رہیں۔ بخیر مقلد کو اکب کا مخلوط کر کے جلیں

۴۲۔ تکمیر جہی

عمل نمبر ۲۔ محبت بنانے اور حاضر کرنے کے لیے۔

(۱) نام طالب و مطلوب مع والدہ کو ایک سطر میں جدا جدا حروف سے لکھیں۔ دوسری سطر
میں اسم زہرہ و مشتری کے حروف جدا جدا کو لکھیں۔ ان دونوں کو اتزاج دیں اور تکمیر جہی
نکال کر نام برآمد کریں۔

(۲) اس سطر سے حروف نورانی الگ کر لیں۔ ان کی پھر تکمیر جہی کر کے زام نکالیں۔

(۳) اتزاجی تکمیر کے اعداد نکال کر چار نقش مزج طبع عناصر کے مطابق تیار کریں اور چاروں

یا مونی الجفر

کے ارد گرد تکمیر نورانی کے حروف کلمات بنا کر لکھیں۔ اگر تکمیر محبت حروف کی ہے تو چار چار کلمات بنائیں اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔

(۴) چاروں نفتش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نفتش مغال آب تار سید لکھ کر طاب نے گھر میں آگ میں دفن کریں تاکہ حرارت ملتی رہے۔ دوسرا نفتش پانی کے کنائے بھی مٹی کی کلیا میں ڈال کر نہ موم سے بند کر کے دفن کر دیں۔ چوتھا نفتش مطلوب کی خواہجہ یا گاہ یا گاہ میں دفن کریں۔

(۵) اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب کہ زہرہ مشتری کا قرآن یا تثلیث یا تسلیس ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ اور ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ انشاء اللہ مطلوب ایک ہفتہ میں حاضر ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے خاطر خواہ مقصد حاصل نہ ہو تو سات نفتش اور لکھیں جب کہ مشتری و زہرہ پھر سعد نظر پر آتے۔ ہر ایک نفتش کا فیلہ بنائیں۔ ہر فیلہ پر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا یا صاف رُوئی لپیٹیں۔ اور اسے خوشبودار تیل میں نئے چراغ میں جلا لیں۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت نام مطلوب مع والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَأْتُكَ الْمُؤَكَّلُ عَلَى الْحُرُوفِ وَالْكَوَاكِبِ عَلَى التَّكْمِيرِ
(حروف نورانی کے کلمات کے آگے ایل کا لفظ لگا کر مؤکل رکھو) اِعِثْنِي بِقُوَّةِ اِحْرَقُوا الْقَلْبَ اَمَ
مطلوب مع والدہ) بِمَحَبَّةٍ وَالْمُوَدَّةِ (نام طاب مع والدہ) اَحْضَرُوا مَطْلُوبًا وَجَمَعَا لَا
يَفْرَقُوا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا وَكَانَ اللهُ غَفُورًا رَحِيمًا۔

مثال اس کی یہ ہے۔

طالب علی مطلوب احمد

حروف اسماء = ع ل ی ا ح م د

حروف کواکب = ن ه و م م ش ت ه ی

استزاج = ع ن ل ه ی ه ا ه ح م م ش د ت ه ی

اس سطر کی تکمیر کریں۔ پھر زمام سے حروف نورانی علیحدہ کر کے دوسری تکمیر کریں۔

سے بارہ حروف نورانی نکالیں گے۔ اس لیے چار چار کے کلمات ایک سطر کے جیسے نے۔ کل سطر بنے کلمات بنا کر مؤکل بنائے ہیں۔ کلمات سے مؤکل بنائے ہوں تو آگے ایل لگالیں اور اعراب طریقہ اصطلح سے لگالیں اور ہوشیاری سے عمل کو تیار کر کے کام میں لائیں۔ بھید غلطی واقع نہ ہو جائے۔ نام طلب حاصل ہوگا۔



۱۲ نمونہ الجمل

تکسیر اول یہ ہے

ع	ی	ہ	ل	ہ	ی	ر	ا	ہ	ح	م	م	ش	د	ت	ی
ی	ع	ی	ز	ت	ل	د	ہ	ش	ی	م	ی	م	ا	ح	ہ
ہ	ی	ح	ع	ا	ی	م	ن	ر	ت	م	ل	ی	د	ش	ہ
ہ	ہ	ش	ی	د	ح	ی	ع	ل	ا	م	ی	ت	م	ی	ن
ی	ہ	ر	ہ	م	ش	ی	ر	د	م	ح	ا	ی	ل	ع	ی

تکسیر دوم۔ حروف نورانی

ہ	ی	ہ	م	ی	ی	م	ح	ا	ی	ل	ع
ع	ہ	ل	ی	ی	ہ	ا	م	ح	ی	م	ر
ی	ع	م	ہ	ی	ل	ح	ر	م	ی	ا	ہ
ہ	ی	ا	ع	ی	م	م	ہ	ی	ح	ل	ل
ل	ہ	ح	ر	ی	ا	ی	ع	ہ	ی	م	م
م	ل	م	ہ	ی	ح	ہ	ر	ع	ی	ی	ا
ا	م	ی	ل	ی	م	ع	ہ	ر	ی	ہ	ح
ح	ا	ہ	م	ی	ی	ر	ل	ہ	ی	ع	م
م	ح	ع	ا	ی	ہ	ہ	م	ل	ی	ز	ی
ی	م	ی	ح	ی	ع	ل	ا	م	ی	ہ	ہ

مؤکلات یہ ہوتے

ہرہائیل - یرمہائیل - ایملہائیل
عہلرائیل - یہامائیل - جہمرائیل
رعہائیل - یلہرائیل - میہائیل

کلمات چہار حرفی یہ ہوتے

ہرہم - یرم - ایمل
عہلر - یہام - جہم
رعہ - یلہر - میہ

مَوَاقِفُ يَہ ہوتے

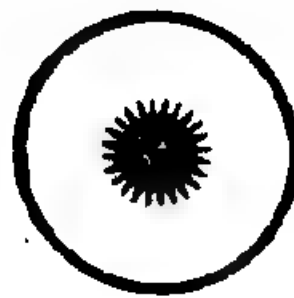
ہر اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 لہر اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 ملہ اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 امر اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 حاہ اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 بھاعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل
 ہر اعائیل - یہ اعائیل - ہر اعائیل

کلمات چار حرفی یہ ہوتے

ہر اع - یہ اع - ہر اع
 لہر اع - یہ اع - ہر اع
 ملہ اع - یہ اع - ہر اع
 امر اع - یہ اع - ہر اع
 حاہ اع - یہ اع - ہر اع
 بھاع اع - یہ اع - ہر اع
 ہر اع - یہ اع - ہر اع

امتیازاتی تکریر کے اعداد = ۶۶۵۰ - ۲۰ = ۶۶۳۰ ÷ ۴ = ۱۶۵۵

چونکہ اس طریق میں حرف ت سب سے زیادہ اعداد رکھتا ہے اور بادی ہے۔ اس لیے گجاً
 نقش مرتب ۱۶۵۵ سے خانہ باد سے شروع کر کے پڑیے۔ اُن کے ارد گرد حروف مَوَاقِفِ نَوَاقِفِ
 بالائے ان کے اعراب لگائے اور مطابق طریق چاروں کو استعمال کیا۔



مَوَاقِفِ
 مفتاحی

باب چہارم

اعمال شر

(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)
انکس تمام اعمال کے لیے طالع وقت منقلب ہونا چاہیے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات بخش ہونے چاہئیں۔ یعنی تربیع یا مقابلہ یا قرآن کے ہوں یا قرآن قمر و شمس ہو یا قمر و عطرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفتہ یا منگل کا دن ہو ساعت بھی بخش ہو۔ منزل قمر بھی بخش ہو اور زوال قمر کے دن ہوں۔

سرکہ نیل، نوشادر، کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بعض عداوت کے لیے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتش بھی کام دیتے ہیں۔ اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تحسیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طبع لیں۔ اگر نقش ہو تو کل تعداد کو چار تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا پلا دیں اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کھنڈ میں دفن کر دیں۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ نقش کس چیز پر لکھیں تو کل تعداد نقش یا سطر تحسیر کو تین تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے تو تحسیر پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا ٹیم کے درخت کی لکڑی پر لکھیں یا کانٹے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

۳۳۔ دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور بااثر کیوں نہ ہو۔ اس کی قوت کو ختم کرنے کے لیے یہ عمل

ہامونی الجعفر

زود اثر ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، ناصق کو شک کرنے والے کو خوار کرنے کے لیے تیار کریں۔ نیز یہ عمل، مقدمہ کشتیوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لیے بھی کام دیتا ہے۔ طلوعِ قمر سے پہلے آنے والے سو موار، مثل اور بڑھ کو روزہ رکھو۔ بڑھ کے بعد جرات آئے۔ بعد نمازِ عشا کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں لیکن پہلے ہی انار کی تین لکڑیاں۔ ایک انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران پتیا کر لینی چاہیے۔ بخور کے لیے مندل اور لوبان اور تھوڑے سے کونے انار کی لکڑی کے رکھ لینے چاہئیں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات بخش مساحت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذنب و بھڑیا) کے اعداد نکال کر ان کا ایک اسمان بنا لو اور اعداد کو مثلث خالی میں انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے ان کا بھی ایک حاکم اسمان بناؤ اور عزیمت تیار کر کے نقش کے نیچے بکھ دو۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ بنالیں اور اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر مرغ دھاگہ سے اس پایہ میں لٹکادیں تاکہ اس کا ڈھول تعویذ کو ٹکراتا رہے۔ اب پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اول تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دن تک کریں۔

مثال اسم مطلوب - احمد - عدد = ۵۳

اسم حیوان - ذنب - عدد = ۷۱۲

کل تعداد _____ ۷۶۵ حروف - ذ س ۵

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

اسمان بنا - ذ سہ طیش
اب ۷۶۵ کو خانہ اول میں رکھ کر
خاک مثلث کو پڑ کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو
۲۳۰۷ ہوا۔ بخش

۲۳۰۷ کے حروف بنے مش نہ ہوئے۔ حاکم اسمان بغش طیش بنا
عزیمت یہ بنی۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا ذُ سِهْطِيشُ اَنْ تَسْكُطَ عَلٰی حَامِدٍ
بَصُوْرَتِ ذِ شَبِّ بَغْشِطِيشُ الْعَجَلِ السَّاعَةِ الْوَحَا۔

اس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ۲۳۰۷ مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی تاثیر اعلانیہ ظاہر ہوگی۔
یہ یاد رکھیں کہ متوکل بنانے کے لیے ہزار سے زیادہ اعداد ہوں تو ان کو پھر مرتبہ احاد پر
لائیں۔ جیسا کہ میں نے دو ہزار کے غ غ نہیں لیے بلکہ بنے یا ہے۔

۴۴۔ بغض و عداوت قلعہ

جب فردِ عقرب ہو یا قمر تحت اشعاع ہو تو جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنا مقصود ہو۔ اُن کے ناموں کے درمیان بغض کا لفظ لکھیں پھر ربط حرفی کریں۔ پھر دوسری سطر میں ان تمام حروف کو اٹا دیں۔ آخر کے حرف سے سطر شروع کر کے سب حرف بکھلیں پھر اس کی تکمیل جبری کر کے زمام برآمد کریں۔

اب قلعہ سے اوپر کی سطر (تکمیل کی سطر اول) اور آخری سطر جدا کر لیں۔ درمیان گردشی میلہ ہو جائے گی۔ اب باہر جائیں اور راستہ میں جو پرانا کپڑا گرا ہوا ہے اُس کو پاؤں میں پکڑ کر اُسے اپنے گھر چلے آئیں اور خاص اس جگہ جہاں قلعہ بنائے ہیں۔ ان تینوں قلعوں پر وہ کپڑا پٹ کر تین بتیاں بنائیں۔ اب پہلی سطر والی بتی سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ دوسرے دن اُسی وقت دوسری اور تیسری بتی جلائیں۔ خدا چاہے تو تین دن میں عداوت ہو جائے گی۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلا دیں۔ سارا فیتہ جل جانا چاہیے۔ نہ کوئی خاص پرہیز ہے اور نہ بتی کے کسی خاص طرف مذکر کرنے کی ضرورت ہے۔

اگر کسی کی بڑی عادت، شراب چوری اور بھوا وغیرہ ہو اور اس کا پھڑوانا مقصود ہو تو آدمی اور عادات کے درمیان لفظ بغض لکھ کر تکمیل جبری کر کے مندرجہ بالا طریقہ عمل میں لاؤ اگر ممکن ہو تو ایک اور تکمیل کر تین جھٹے کر کے تین دن تک اس کو پلا دو۔ سو فیصدی اثر ہو گا۔

۴۵۔ تکمیل قطبی برائے عداوت

جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو اور اُن کی علیحدگی کسی فرد یا معاشرہ کے لیے نیک ہو تو اُن دونوں کے نام لکھ کر درمیان میں لفظ قابض لکھو اور تکمیل قطبی کرو۔ تکمیل قطبی میں اول کا حرف بطور قطب قائم رہتا ہے۔ باقی حرف گردش میں آتے ہیں۔ جب زمام برآمد ہو تو ساعت منٹوں میں یعنی فردِ عقرب یا مقابلہ مزاح و زحل یا قرآن مزاح و قمر یا مقابلہ مزاح و زحل یا قمر ہمارا ذنب کے ہو یا اگر ہنس کا وقت ہو تو اس تکمیل کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر کالی سیاہی سے لکھو۔ ہر ایک کی پشت پر کالی سیاہی کے اعداد کا نقش مثلث خاکی بناؤ۔ ایک نقش مطلوب کی خواہش میں دفن کرو۔ دوسرا اُس کی گزرگاہ میں دفن کرو تیاری کے وقت سر پر پہنہ ہو۔ بخور پوسٹ، لہسن، پیاز یا مہیگ کا جلاؤ۔ منہ میں کالی مرچ رکھو۔ جب نقش لکھو آخر نقش کا قیلہ بناؤ اور کنس ساعت میں کڑے تیل میں مٹی کے چراغ میں جلاؤ۔ پاس بیٹھ کر یہ عزیمت

پڑھو۔ جب تک قید جلا رہے اس کو پڑھتا رہے۔ ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کو ہلاک کرنے کے واسطے ہو جائیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا حَبْرَائِيلُ يَا مِيكَائِيلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا عِزْرَافِيلُ بِحَقِّ يَا قَابِلُ
بِأَن تَلْقُوا وَتَقْرَأُوا بَيْنَ فِلَاں وَفِلَاں بِحَقِّ آيَةِ يَاك وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمَا الْعَدَاوَةَ وَ
الْبَغْضَاءَ الْحَالِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَمَا عَدَاوَةَ بَيْنَ آدَمَ وَعِزْرَافِيلَ وَكَمَا عَدَاوَتَ بَيْنَ
النَّارِ وَالْمَاءِ كَمَا عَدَاوَةَ بَيْنَ هَابِيلَ وَقَابِلَ۔

مثال تحسیر قطبی یہ ہے

نام و دوا شخص کو تیز رفتاری میں سطر نور۔ قابض۔ ہلی ہوئی

ن	و	ی	ق	ا	ب	ض	ع	ل	ی
ن	ی	و	ل	ی	ع	ق	ض	ا	ب
ن	ب	ی	ا	و	ض	ل	ق	ی	ع
ن	ع	ب	ی	ا	ق	ل	و	ض	ی
ن	ض	ع	و	ب	ل	ی	ا	ق	ی
ن	ق	ض	ی	ع	ا	و	ب	ل	ی
ن	ل	ق	ب	ض	ی	و	ع	ا	ی
ن	ا	ل	ع	ق	و	ب	ی	ض	ی
ن	ی	ا	ض	ل	ی	ع	ب	ق	و

۴۶۔ لیکن دشمن

جب کوئی شخص ناحق ستائے اور بے وجہ پریشان کرے۔ آپ طاقت کم ہونے کی وجہ سے ہراساں ہوں تو خدا سے تمہارے امداد طلب کریں وہ یقیناً آپ کی مدد کرے گا۔ ظالم کے

کے مقابلہ میں اس عمل کی طاقت کو کام میں لائیں۔ وہ کچھ نہ کر سکے گا۔ خداوند کریم ظالم کا دشمن اور
مظلوم کا ہمدرد ہے۔ اور خدا کا کلام ظالم کے لیے بے پناہ ماری ہے۔ یوں کریں کہ بڑی کاپی
دل لائیں (نہ، مادہ کی تخصیص نہیں) اس کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے الگ کر دیں اور اس کے
درمیان اس نقش منظم کو رکھ کر دونوں ٹکڑے سرخ دھات سے بانڈھ دیں اور ایک لکڑی نیم کی
لے کر پرانا کپڑا اس پر لٹکیں۔ اگر یہ کپڑا دشمن کا پہنا ہوا ہل جاتے تو بہتر، ورنہ باہر سے گرا ہوا کئی
کپڑا آٹھالیں اور لپیٹ لیں۔ اس کو کڑے تیل میں تر کر کے ایک مشعل بنالیں اور جلا لیں۔ عمل کے
وقت اپنے پاس رکھیں تاکہ مشعل بجنے لگے تو او تیل ڈالیں

۱۵۸۹	۱۵۸۱	۱۵۸۷
۱۵۸۳	۱۵۸۶	۱۵۸۸
۱۵۸۵	۱۵۹۰	۱۵۸۲

نقش یہ ہے۔ اس کے نیچے نام ظالم مع
والدہ لکھو۔ کل تعداد چار ہزار سات سو ساٹھ ہے
تنہائی کی جگہ میں دل اپنے سامنے رکھیں اور ۴۷
مرتبہ اس آیت کو پڑھیں۔

كَلَّا لَيَنبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۚ وَمَا
مَأْدُومُهُمْ إِلَّا فِي الْحُطَمَةِ ۚ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۚ

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْفُجُورَةِ ۚ (سورۃ الجنۃ آیت ۷۴)

عمل کے دوران بار بار اس جلتی شمع کو دل پر ماریں۔ (برابر مارنے کی ضرورت نہیں اکثر
وقعہ سے ماریں) اور خیال رکھیں کہ دشمن کے دل پر پڑ رہی ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس
دل کو جیسی قبر یاد دینے ہی لڑھا کھو کر دفن کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کی ہلت یہ عمل نہ دے گا
کہ یا تو ظالم ظلم کو ترک کر دے گا یا خود اس کا قتل نہ ہے گا کہ ظلم کرے۔

۴۷ دوپایہ عمل برائے عدو

اس طریقہ سے جذباتی، بغض، بیمار کرنا، تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا وغیرہ جو مقصد ہو، عمل
تیار کیا جاسکتا ہے، لیکن ایسے عملیات سوائے اشد ضرورت کے نہ کرنے چاہئیں کیونکہ ناجائز طور پر
کرنے والا خود گنہگار ہو گا بلکہ اس کو خود بھی سزا بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب مع والدہ کے اعداد سے گراں میں اپنے مطلب کا حرف بھی
شامل کر لیں۔ مثلاً جذباتی، بغض، بیماری وغیرہ اور مثلث میں پڑ کریں۔ اس امر کے لیے کل تعداد کو ۵ پر
تقسیم کریں جو حاصل ہو خانہ اول میں لکھیں اور ہر خانہ میں چال کا جو عدد ہے خانہ اول کے عدد

۴ مَوْنَا الْجَعْد

سے ضرب دے کر وہاں رکھتے جائیں مثلث پڑ ہو جائے گی۔ اگر کوئی عدد ایسا ہو جو ۵ پر تقسیم نہ ہو تو اس میں اسمائے الہی جلالی میں سے ایک یا دو تین اسم لے کر شامل کر لیں اور ایسی تعداد قائم کر لیں جو پندرہ پر تقسیم ہو جائے۔

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶		۹

چال نقش کی یہ ہے۔
نقش کے اوپر ۸۶ نہ لکھیں بلکہ وہ اسمائے الہی لکھیں جو مثلث کی تعداد کے لیے شامل کیے گئے ہیں۔ چاروں کونوں پر ابھڑ لکھیں۔ خالی خانہ میں نام اور مطلب لکھیں۔ مثلاً نلال بن فلاں بیمار۔

اس نقش کو نیم کے قلم سے سرکہ، نیل یا نوشار سے یا تینوں کو یاد کر ملا کر لکھیں اور نقش تیار کریں۔ دونوں کو طبع غالب کے طریقہ سے استعمال کریں نقش جس عنصر سے متعلق ہو اس کے مطابق کام میں لائیں۔ یہ عمل ایک چلتا ہوا جادو ہے۔ شرائط کو ملحوظ رکھا گیا تو محنت پورا کام کر لی

۳۸۔ عمل عداوت طالعین

جی دو شخصوں میں عداوت مطلوب ہو ان کا نام مع والدہ لو۔ اور علیحدہ علیحدہ بارہ پر تقسیم کر کے ان کے بروج طالع نکالو۔ اور ان بروج کے حروف جدول لے لو۔ پھر جس میں مزاج ہو اس کے حرف لے لو۔
اب ایک سطر لکھو۔ نام ایک شخص مع والدہ، پھر لفظ عداوت۔ پھر نام دوسرے شخص مع والدہ۔ دوسری سطر نیچے بروج کے حروف کی لکھو۔ ان ہر دو سطروں کو امتزاج دو اور تکبیر کر یعنی حد تو عز کرو۔ جب نام نکلے تو تمام حروف ظلمانی علیحدہ کر لو۔ ان کے اعداد اور ہر دو اشخاص مع والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک مثلث خالی چال سے پڑ کر دو۔ لیکن جب پانچویں خانہ پر پہنچو تو بجائے اس کے کہ مسلسل چال کے اعداد لکھو۔ کل میزان نقش کی (میزان حروف ظلمانی و دونوں اشخاص) وہاں لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پڑ کر دو اور حروف ظلمانی کے کلمات تین تین پانچ پانچ کلمے بنا کر مثلث کی پشت پر لکھو۔

یہ نقش نیل، سرکہ اور نوشار ہو گا۔ بخور اس کا فلفل دراز اور ہینگ ہو گا۔ اس نقش کو پارچے حیض یا پوست حمار یا سرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو نمک سیاہ کا لادان، ہترمال اور پھونہ پھوڑا پھوڑا لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرونی ٹریں حسب ضرورت کھول کر اندر

سب کچھ رکھ دیں۔ اوپر بوسیدہ پٹرا باندھ دیں اور اس کو ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کر دیں
کچھ غرضہ گزرنے کے بعد دونوں میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہر
جائیں گے۔ جب تک یہ تعویذ دلاں سے نہ نکالا جائے گا۔ عداوت قائم رہے گی۔ مثال اس کی ہے
نام۔ حامد بن نوری۔ اعداد۔ ۲۱۹۔ برج ساتواں۔ میزان
کریم بن زینب۔ اعداد ۲۲۹۔ برج قیسرا۔ جوزا

میزان کے حروف۔ ص ف ط

جوزا کے حروف۔ ق ب ض

سورج برج قوس میں تھا۔ ح ف ش

مرتب برج حوت میں تھا۔ ن و د

سطر اول = ۱۳۔ دن و مری عداوت کی مری م نہی ن ب

سطر دوم حرف برج = ص ف ط ق ب ض ح ف ش ن و د

استزاج = ح ص ا ف م ط د ق ن ب و ص م ح ی

ف ع ش د ن ا و و د ت ص ل ف ہ ط ی ق م

ب نہا ض ی ح ن ف ب ش

اب اس سطر کی تفسیر کر کے حروف ظلمانی علیحدہ کر لیں اور اس میں ہر دو اشخاص کے اعداد جمع
کر کے بیان کردہ طریق پر مثلث پڑ کر لیں۔
نوٹ : جب تک سطر ناموں کی ختم نہ ہو بروج کے حروف ہلاتے جائیں۔

۴۹۔ ہمیشہ رکنا

نام دشمن مع والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دوسری سطر میں رفت فکروہم مروض خزا دھم
اللہ مروضنا ولھم عذابا ابی الیسیر ہ کو بسط کر کے لکھ کر ہر دو سطور کو امتزاج دیں اور
تفسیر قطبی کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حروف ظلمانی الگ کر لیں اور اس کے کلمات تین پانچ
حرفی لکھنا ہے۔ ان کو نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔

تفسیر کی سطر اول کے اعداد میں کل حروف ظلمانی کے اعداد بلا کر دو مثلث خاکی مردہ کے
کفن پر ہفتہ کے دن ناقص التورہ دونوں میں لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دوسری طرف پوری
تفسیر لکھیں جب کہ مقابلہ مرتب و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نوشادر سے دھو کر

خانہ دشمن میں چاروں طرف پھڑک دیں اور دوسرے کو کہنے قبر میں دفن کر دیں۔

۵۰۔ ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ قمر و مریخ یا مریخ و زحل ہو یا قمر جہوٹ میں ہو تو عمل کرنے کے لیے بیٹھے۔ اپنے گرد حصار کرے اور اپنے اوپر بھی ایک بار آیت انکری پڑھ کر حصارِ بدن کرے۔ **يَا قَاهِرُ ذَوِّ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اَنْتَقَامُهُ** کو ایک سطر میں بسطِ حرفی کر کے لکھے۔ دوسری سطر میں **اَاَدِثْنِ** و **اَلدَّهْ** پھر حروفِ خالی پھر نغزِ ہلاکت لکھے۔ ان دونوں سطروں کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکسیرِ حروف کرے اور پہلوتے راست کے حروف اور پہلوتے چپ کے حروف لے کر ان کو آپس میں امتزاج دے کر مرکبِ یانِ حرفی کر کے طلسم پیدا کرے اور تکسیر کی سطر اول کے اعداد نکال کر ان کی مثلث خالی بنانے مثلث کے اوپر حروفِ طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَمُّ وَاَحِ الْاَعْلَوِيَّةِ وَالسَّفَلِيَّةِ بِكُلِّ اسْمٍ حَاصِلٍ مِنْ هَذِهِ الْحُرُوفِ اَلْاَسْمَاءِ مَبْنِيَا وَمَرْكَبًا مِنْ الْمَلَكُوتِ الْمُقَرَّبَيْنِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُقَدَّسَيْنِ عَلَى الْقَتْلِ وَالْهَلَاكِ فَاَنْ فُلَانِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْمُسَاعِدَةِ الْمُسَاعِدَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ
الوحا الوحا الوحا

اس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوٹاد میں کالی سیاہی میں آمیز کر کے مردہ کے کفن یا دشمن کے پرانے کپڑے پر لکھیں اور تعویذ بنا کر گہیوں کے خمیرے آٹے سے ایک تپلا دشمن کا بنا کر اس کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اور کفن باقاعدہ دیں۔ پھر اگر ابو داؤد حسینی کی روح کے لیے کچھ شیرینی پر فاختہ پڑھ کر ہدیہ کریں اور کہیں کہ لے ابو داؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح کہیں کہیں اور فاختہ کی چیزیں کسی کو دے دیں اور کلام کا تاشا دیجییں۔

تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرنا ہو گا۔ تین دن سے آٹھ دن تک اس کا اثر ظاہر ہو گا۔ یہ جلالی عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ڈریں اور عمل کے طریقے میں غلطی نہ کریں۔ اگر اس پتیلے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہا دیں گے تو اثر باطل ہو جائے گا۔

۵۱۔ طاقتور حریف کو مغلوب کرنا

کسی طاقتور حریف کو مغلوب کرنے کسی کے غرور کو خاک میں ملانے کسی دشمن کو مغلوب کرنے فتح مقدمات اور مخالفوں کو ذلیل و رسوا کرنے کے لیے ہبوطِ قمر یا مریخ یا زحل میں کام کریں۔ بدظنیت اور غرور

لوگوں سے نجات حاصل کر کے زندگی میں سکھ کا سانس لینے کے لیے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی ابھرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اُتر آیا ہو تو اس وقت اس عمل سے کام لیں۔

طالع وقت کے حروف میں جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو وہ جس برج میں ہو اس کے حروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس ہو تو حروف ح - ق - ش

آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ہ - ط - ح

مریخ برج سرطان میں ہو تو حروف م - ل - ہ (اگر ہبوط مرتفع میں کام کرنا ہو تو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دوسری سطر میں نام مخالف کا لکھیں مع والدہ یا معہ عہدہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے صدر نوخر کریں۔ پھر اس تکبیر کے پہلے راست کے حروف لے کر مرکب کر لیں اور پہلے چپ کے حروف الگ مرکب کر لیں۔

تمام تکبیر کے اعداد لے کر اس میں ۲۶۵۴ عدد اور ملائیں اور نقش خالی مثلث پر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف مرکب حروف تکبیر دائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب تکبیر کے مرکب حروف بائیں جانب لکھیں۔ اور یہ لفظ الجھڑ لکھ دیں اور نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَوْكَلَانِ هَذَا الْعَمَلُ يَاصْلِحُنَا ثِيْلُ يَاشَرَاظَا ثِيْلُ يَاقِيْفَا ثِيْلُ يَاصَد صَا ثِيْلُ فُلَانُ بَنِ فُلَانٍ (نام مع مقصد لکھو) يَاقَا هَرْدُو الْبَطْشُ الشَّدِيدُ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ

یہ سب کچھ لکھ کر ارد گرد حاشیہ لگا دیں۔ اس نقش کو لوہے کے قلم سے نیلی یا کالی سیاہی سے لکھ کر لپیٹ کر نقش بنالیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قلعی نیل، لولہ، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو ٹرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہ رستی سے باندھ کر، عیسائیوں، یا ہندوؤں یا خاکروں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ واپسی میں پھر نہ دیکھیں۔ انشاء اللہ جلد ہی تاثیر ظاہر ہوگی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔

۵۲۔ اخراج دشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محلہ یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یوں کریں کہ اس کا نام معہ والدہ یا والد لے کر اس میں آیت یا قَا هَرْدُو الْبَطْشُ الشَّدِيدُ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ کے اعداد ۳۶۵۴ ملا کر ایک مثلث لکھیں

پر لکھ کر اس کے نیچے دُش کا نام اس طرح لکھیں۔

يُتَخَذُ اِم هَذَا الْمَثَلُثُ تَوَكُّوْا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَخَرَابُ هَذَا الدِّيَارِ وَادْهَابُ
الْاَنْسِ مِنْهُ بِاِخْرَاجٍ مِنْ بَلَدِهِ وَوَطْنِهِ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الشَّاعَةِ
الشَّلْعَةُ الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا

اس اینٹ کو نمودار جگہ میں دفن کر دیں۔ اگر اینٹ نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر
دُش کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت پر اس نقش کو لٹکادیں کہ ہوا سے ہٹا ہے۔

۵۳۔ تبدیلی آنس

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو، تو اس کی تبدیلی یا زسوائی یا مرتبہ گرانے کے
لیے یوں کریں کہ نام معہدہ وجوہ کو مختصراً ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے گھر دیکھ دیں پھر اس کے
آگے نام مطلوب میں جو مختصراً غالب ہواں عنصر کے کس حروف لکھ کر ایک سطر بنائیں۔ اس سطر کی تکمیل کریں
جب زمام برآمد ہو تو سطر اول اور سطر آخر کو کاٹ کر علیحدہ کر دیں اور درمیان سطر کو علیحدہ کر دیں۔
راستے میں جو پرانا کپڑا پڑا اٹھائیے اس کو پاؤں سے پھڑکڑاٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ ان تینوں سطروں
کے فیصلے بنا کر اوپر وہ پتھر لپیٹ دیں اور تین بتیاں بنالیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن دوسری
سطر کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتی جلا لیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہو گا۔ چراغ میں
کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتی بجھ جائے تو پھر جلا لیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف کس یہی

آتش ف - مش - ذ آبی ب - ص - ن
بادی ج - ن - ظ خاکی ہ - خ - غ

مثال حامد اللہ افسر مال بہاول نگر۔ ف۔ ف۔ مش۔ ذ۔ یہ سطر ہوئی۔ چونکہ حامد اللہ نام
میں م کے بعد سب سے زیادہ ہیں۔ اس لیے یہ غالب عنصر ہوا۔ م آتش ہے
اس لیے آتش کس حروف سے لے لے۔ اب اس سطر کی تکمیل ہو کر ہوئی۔
جب تک بتی جلتی ہے پاس بیٹھ کر انہیں یا مِذْلُک پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام کرے گا
بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

۵۴۔ دُودلوں میں اتفاق ڈالنا

جب مرتبہ دُزل میں نظر مقابلہ ہوتی ہے تو اس کے اثاثات جو زمین اور اہل زمین پر پڑتے

ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے ڈونا جائز شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل فتنہ کے درمیان نفاق ڈالنے کے لیے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شرعی میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے لینے حفظ نفس اور بہبودی کے لیے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لیے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کو ختم کر سکتے ہیں۔ طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اُسے بیمار کر دینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا شرادینا سب درست ہے۔

اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر مع والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتش چال سے ایک آبی چال سے نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کر لیں اور تیار کر لیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتش اور سات آبی نقش لکھ لیں تیار کر لیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن ہفتہ یا مہینہ کا آئے۔ اُس دن پہلے دو نقوش ایک آتش اور ایک آبی کے خانوں کو قینبی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو ٹکڑے ہوں گے دونوں نقوش کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گویاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت وَالْقَيْنِ بِنِيهِمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءِ الْخَالِبِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝

ایک بازبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کی دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گویاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دن ہو تو منگل کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو رات کی ساعت میں بناؤ، مگر گویاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گویاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گویاں اسی دن کھلا دیں دن تیار کر دو۔ دوسرا نقوش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتے کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ نہ گویاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش کسی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے چاہا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی محنت ضائع ہو جائے۔

۵۵۔ ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ نہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لیے مؤثر ہے۔ اس اسرارِ خفی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ

خود خدا کا نام پور ہوں گے۔ آیت مبارک **مَنْ جَاءَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَنَّ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِي ۝** (پارہ ۲۷ سورۃ الزمر) اس آیت پاک کے عدد الجدی ۲۱۶۴ میں اور اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۴	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام مع والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور گیلے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی ہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریف کے حرف جدا جدا کر کے لکھو۔ یقیناً

تک۔ پھر دونوں کے نام مع والدہ کے جدا جدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جدا جدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کر کے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر پیٹ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حرف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد پورا پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جلتے۔ حروف ترتیب وار کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چوٹھے میں ہی دفن کرنے دو۔ دوسرے دن اسی وقت پھر اسی طریق سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دن میں کامل دشمن ہو جلتے گی اور ایک دوسرے کی صورت دیکھنا گوارا نہ کریں گے اگر تم کا میاب ہو گئے یعنی دشمن ہو گئی تو چوٹھے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہو چکا ہے۔ اگر سات دن ہو گئے اور جدا ہی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا منہ شمال کی طرف ہو۔ جلائے والی سات سطریں پہلے ہی دن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلائے وقت حروف کی ترتیب قائم ہے۔



مجلس مفتاح

محرم الحرام ۱۴۲۵ھ

پانچویں

حصولِ رزق و کشاکشِ رزق

بے روزگاری، رزق، ملازمت، درجہ افلاس ادائیگی قرض وغیرہ کے لیے جس قدر اعمال ہیں اُن کو قمر کے زائد التور حجتہ میں کرنا چاہیے۔ دن بدم، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ نو چوبیس دن ہوں تو اُن میں کام کریں۔ شرفِ قمر میں بھی اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطارد۔ قمر، زہرہ، مشتری میں سے کسی دو میں نظر ثلث یا تسلیس یا قرآن کی ہو تو مؤثر وقت ہوتا ہے ساعات بھی ان ہی کو اکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو بھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔ رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فائز کی چیزیں پاس رکھیں عمل تیار کر کے فائز دیں اور بچوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تنوید پہن کو حسبِ توفیق خیرات کر دیں۔

۵۶ حصولِ رزق

اس نقش کے حامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا تو کلامِ خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا مکرل بناؤ۔ مکرل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلا والدہ) کے اعداد نکال کر ان کو ابجد میں ضرب کر دے۔ حاصل ضرب کے حروف بنا کر آگے کلرایں لگا دو۔

اب اس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں زاید التور ہستہ میں لکھو۔ بائیں طرف ی ا ح ب ی ب لکھو اور ۷۸۶ لکھو۔ نیچے مکرل کا نام

۲۵۱	۲۵۶	۲۴۹
۲۵۰	۲۵۲	۲۵۴
۲۵۵	۲۴۸	۲۵۳

ما مَنُورُ الْجَبَر

پھر آیت لَقَدْ يَرْجُؤْا لَكُمْ يَوْمَ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں تو ایک چاندی کی تختی پر چسپاں کر دو۔ یا یہ تمویذ ہی چاندی کی لوح پر کندہ کر دو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اوجھ جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تاکہ ہر وقت ہوا سے ہلکے رہے۔ دُورِ رافقشِ عطر سے منظر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دوسرے دن یہ نقش روزانہ بیت کی تعداد میں کاغذ پر لکھا کرو اور آٹے میں گولیاں بنا کر کٹے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں انشاء میں یوم کے اندر حیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جلتے گی۔ رزق بے گاہ۔ اسباب رزق جاری ہوں گے تو کٹائن ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہو کہ ہر روز ساعتِ اول میں لکھے جائیں اور دریا وغیرہ میں نقوش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دن کے اکٹھے بھی ڈالے جاسکتے ہیں۔

۵۷۔ روزگار و ملازمت حاصل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو، باوجود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سلسلہ نہ بنتا ہو تو یوں کرے کہ لَقَدْ جَاءَكُمْ مِمَّا سُوَّلَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَافِقٌ حَسِيمٌ کے تمام حروف علیحدہ علیحدہ کر کے تکسیر جبری کریں جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک نئی بنالیں۔ اوپر ذرا اسی رُوئی لپیٹ کر تلوں کا تیل ڈال کر بتی کو روشن کریں اور شتر مرتبہ یہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عَنِتُّمْ صر بہ پہنچیں تو ہر مرتبہ یہی کہیں کہ یا اہلی عینب سے روزگار عطا فرما۔ اگر بتی گل ہو جائے تو اور تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بتی کی تعداد ختم نہ ہو تو چپکے پاس بیٹھے رہیں جب عمل ختم ہو تو چراغ کو کسی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔ یہ عمل عروجِ ماہ میں جمعرات کے دن یا رات کو ساعتِ مشتری یا عطارد میں کریں۔ پہلی رات میں جو وقت نیکے روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ چند ہی دنوں میں روزگار یا ملازمت کا انتظام ہو جائے گا اور عینب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

۵۸۔ کشائشِ رزق و علوئے مرتبت

واضح رہے کہ علوئے مرتبت اور کشائشِ رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پُرناثر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو باشرائط کریں گے تازیت اس عمل کے عاقلین سلاطین سے زیاں

اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ بلاشبہ کبریت احر ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نہ چندی اتوار کو صبح ساعت شمس میں با وضو ہو کر پاکیزہ لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ بخور شمس کا روشن کریں۔ پھر اپنے نام کے اعداد اور اسم مطلوب یعنی ترقی رزق و کسالت رزق یا ترقی درجات وغیرہ کے اعداد و عمل کبیر سے استخراج کریں۔ پھر آیہ کریمہ **وَاللّٰهُ یُوْنِسُ قُلُوبَ مَنْ یَّشَاءُ بَغِیْثٍ حِسَابٍ** (سورہ بقرہ آیت ۲۱۲) کے اعداد، دو تہرہ چوتھہ (۲۰۷۴) میں جمع کر دیں۔ اس کل مجموعہ کو ایک مربع نقش میں موافق چال سے پڑ کریں۔ اب اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ پھر آیہ کریمہ کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں اور آپس میں امتزاج دیں یعنی پہلا حرف آیہ کریمہ اور دوسرا اپنے نام کی سطر کا حرف لے کر لکھتے جائیں۔ جب تمام حروف آپس میں مخلوط ہو جائیں تو کلمات حرفی بنا کر ان کو نقش کے ایک کھد دیں۔ پھر نقش کے اوپر یا کفیول اور نیچے علیقول لکھ دیں اور تعویذ بنا کر پاس لکھیں نقش جملہ شرائط نقش کو ملحوظ کر کے لکھیں۔ انشاء اللہ جزائے عظیم حاصل ہوگی اور ایسے اسباب رزق پیدا ہوں گے کہ اللہ کا فضل ہو جائے گا۔ تجارت پیشہ اور ملازمت پیشہ لوگوں کو اس عمل سے فیض کرنا چاہیے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

اسم طالب = غلام محمد = عدد = ۱۱۶۳

مطلوب = رزق = عدد = ۲۰۷

اعداد آیت ————— ۲۰۷۴

میزان ۳۵۴۳

اصول نقش مربع سے ۸۷۸ حاصل کیا اور کسر ۲ ہوئی۔ اب امتزاج کیا۔

غ ل ا م م ح م د م ن ا ق

و ل ل ا ہ ی م ن ق م ن ی ش ا ب غ ی م ح م س ا ب

امتزاج - و غ ل ل ل ا م ہ م ی ج م م ن م د ق م م ن م ن

ق ی م ش ا ب غ ی م ح م س ا ب

چونکہ حجت حروف ہیں اس لیے کلمات چار چار کے بنائے اور ۳۵۴۳ کو چار پریم کیا تو صفر باقی بچا۔ اس لیے خالی چال سے نقش لکھا۔

(نقش صفحہ ۱۰۹ پر دیکھیے)

نقش مسہ کلمات یہ ہوا۔

۷۸۶			
یا کنیمول			
و غل	لا م	ھیج	
۸۸۸	۸۹۳	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۰	۸۸۳	۸۸۷	۸۹۴
۸۹۱	۸۹۰	۸۸۴	۸۷۹
۸۸۵	۸۷۸	۸۹۲	۸۸۹
یا علیقول			

محرم الحرام

۵۹ - رفع افلاس

جو شخص بے روزگار ہو مجلسی میں گرفتار ہو، قرض نے پریشان کر رکھا ہو یا کاروبار رک گیا ہو۔ غرضیکہ کسی وجہ سے مالی مصائب نے گھیرا ڈال رکھا ہو تو ذیل کا عمل کرنا چاہیے۔ حریص کیلئے تو دنیا کی دولت بھی نعم ہے۔ ضرورت مند نادار و لاچار شخص کیلئے ہے۔

نچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں۔ خوشبو لگائیں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھ کر (سرنگاہے) تنہائی کی جگہ مصلے پر بیٹھ جائیں اور لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں دس پڑے کاغذ کے علیحدہ علیحدہ کر کے ہر پڑے پر یہ حروف لکھیں۔ ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ص۔ ح۔ م۔ ع۔ م۔ ق۔ ان دس پڑوں کو اکٹھا کر کے مصلے کے کونے پر رکھ دیں اور پہلا پڑہ ک والا نظروں کے سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر عدد ک کے مطابق بیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

وَضَلَّلْنَا عَنْكُمْ الْجَنَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّ مَنٍ
مِّنْ طَيِّبَاتٍ مَا تَأْكُلُ أَنتَ وَالْوَاقُونَ

پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس پڑے کو مصلے کے دوسرے کونے پر رکھ کر دوسرا پڑہ اٹھائیں اور سامنے رکھ کر اس عدد کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اہل طرح ہر پڑہ کے

اعداد کے مطابق آیت شریف پڑھتے جائیں، لیکن ہر بار اول و آخر میں تین مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں۔ جب دنوں پرزے ختم ہو جائیں تو فوراً مسجد میں جا کر سو مرتبہ یا مانتا اقی کہیں اور تعداد پوری ہونے پر مسجد سے سر اٹھا کر خلوص دل سے خشوع و خضوع سے رزقِ حلال و طیب کے لیے دعا کریں۔ انتہائی عاجزی سے خدا سے دعا مانگیں۔ اگر تمہارے دل میں سوز و آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہوں گے تو قدرت تمہارے لیے دن میں رزق کے دروازے کھول دے گی اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرآن سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگاد کا انتظام ہوگا اس عمل کا کل چلن یوم ہے۔ عاقل کو چاہیے کہ سینس دن پورے کرے۔ نہ معلوم قدرت کس وقت انتظام کر دے۔ انشاء اللہ قدرت کا انعام ضرور حاصل ہوگا۔

پہلے دن غسل کرنا ہے۔ اس کے بعد ہر روز ضروری نہیں البتہ ہر دس دن کے بعد جب ک آئے گا پھر غسل کرنا ہوگا۔ اس عمل کو بعد از نماز عشاء یا قبل از نماز فجر کر سکتے ہیں۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نماز نفل قضا سے حاجت کی روزانہ پڑھا کریں۔

۶۰۔ مجاور و مسافر

عملیاتی دنیا کا ایک شہور عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ عمل ہم شکل سکون پر کیا جاتا ہے ان میں سے ایک کو مجاور کہا جاتا ہے اور دوسرے کو مسافر۔ مجاور جس جگہ ہو گا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عاقل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں لیکن ادھر دکاندار نے اس کو رکھا اور ادھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔

سب سے پہلے میں عرض کروں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرارِ الہی میں سے ہوتے ہیں اور نظامِ عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کبھی شخص کو دنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعے سینکڑوں اور ہزاروں روپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکاندار ہی دنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دنیا میں سارے کام روپے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ جب روپیہ قدرت سے اس آسانی سے مل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لیے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے، بلکہ اس کے کرنے اور عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدت سے ہے، مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا؟ کیوں؟ دو وجوہ سے۔ اول تو ایسے عملیات

ما مونی الجفر

بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ عمر سے باید کہ یار آید بخار "اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی شرعی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرق عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لیے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

۱۔ اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص حجم رتی کے تحت ہوتا ہے۔ اس لیے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتائے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالب صادق ایک مرکز پر استقلال سے چلتا ہے، تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل بھی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز جتنی تحصیل علم میں صرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صرف کر کے بے لائے اہلے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جیتی تنخواہ لگتی ہے وہ کسی سے غنی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ارزاں کیڑوں تصور کر لیا جائے۔

۲۔ یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا۔ جن اصحاب کے قرب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

۳۔ قواعد کی پوری پابندی کریں۔

۴۔ میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں۔ البتہ مجھے اعتماد ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدود کا وہ شخص خود ذائقہ دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلے بکھائیے ہیں۔

۵۔ شرعی طریق پر نہیں بلکہ عملیاتی طور پر اس کی نکات یہ ہے کہ اگر انٹرنیٹ مسافر بنے تو دو دنے اور روپیہ بنے تو چار دنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی انٹرنیٹ مسافر جو تو آپ چھ آنے کی کوئی مجلس بازار سے لائیں اور دو آنہ خیرات کر دیں۔ یہ نکات ہر مرتبہ نکالنی ہوگی خواہ ایک دن میں کئی مرتبہ جس لائیں۔

۶۔ بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرورت کے وقت یا کریں۔ گو عمل طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

۷۔ مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا ہے گا اور دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے لیکن دوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

۸۔ جب تک مسافر ہاتھ میں ہے قید ہے پر داند نہ کرے گا۔ اسی طرح رومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہوا پر داند نہ کرے گا، لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا۔ فردا پر داند نہ کرے گا اور جس جگہ مجاور ہوگا فردا پہنچ جاتے گا۔

۹۔ جو حرف تحریر کریں۔ دال، واؤ کے فرق کو واضح طور پر لکھیں یعنی حروف صاف اور واضح ہوں ورنہ عمل بے کار ہو جاتے گا۔

۱۰۔ دو قسم کے حروف تحریر کیے جاتے ہیں۔ رُوپے کے رُوپے پر لکھیں اور اٹھنی کے اٹھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

۱۱۔ یہ عمل ماہ ذو حجہ میں کیا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذو حجہ میں چار مہینوں کے نام ہیں۔ جوزا، سبذ، قوس اور موت۔

طریق عمل

ایک اٹھنی اور ایک رُوپیہ رُوپیہ جو ایک ہی سُن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کرو۔

اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔ د س ا ا و ل ک ا ل م م ا و م ل ی ق ل ل ہ و ا ی ا ل ا م د ل ل ہ

رُوپیہ پر یہ حروف لکھو۔ ح ب ا م ف ل ہ ہ ن ل ی ح ل ن و ل و ح م م و ل ل د م ل د ہ ص ح ا ل

بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں۔ قلّٰ ہُو اللہ کے ۷ حروف ہیں کل ۶۶ حروف ہوتے ان کے زوجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوتے ہیں۔ خوب غور سے تحریر کرو۔ اگر کوئی غلطی ہوئی تو عمل بے کار ہو جاتے گا۔

رُوپیہ حاصل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے، مگر حروف ایسے ہوں جو خوش نما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف رُوپے اور اٹھنی کی تصویر کی طرف لکھو، یعنی دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ لکھنے کے وقت با وضو ہو۔ جب حروف لکھ چکو تو دونوں کو حوض میں غوطہ کرو۔ اب رُوپیہ اور اٹھنی تیار ہے۔

جب شرف قمر زایدا النور دونوں میں ہو تو آفتاب طلوع ہونے سے قبل دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوع آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب نکلا شروع ہو تو رُوپے یا اٹھنی کو کنارے سے دو تین گز کے فاصلے پر گرٹھا کھود کر دفن کر دو۔ گرٹھا کسی قدر گہرا ہو اور دریا سے جس قدر فاصلے پر ہو اس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ بھی اختیار ہے کہ پہلے رُوپیہ دفن کر دیا اٹھنی۔ دفن کرتے وقت تینیس مرتبہ سورۃ اِنَّا اَعْلٰیٰنَا گرٹھے پر میٹھ کر چھو۔ اقل و آخر میں تین مرتبہ درود شریف ہو۔ اب اس دن شام کو دریا کے دوسرے کنارے پر پہنچو اور صبح کے مطابق گرٹھا کھود کر دوسرا سکہ بھی پہلے سے

کے مقابل میں دفن کر دو۔ بعد دفن کے تینتیس مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھو۔ اول و آخر میں تین مرتبہ دُرود شریف ہو۔

دونوں کے بالقابل ہوں۔ اس کے لیے پیمائش کی ضرورت نہیں۔ نظر سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا بیکہ اس وقت دفن کرنا ہے جب سورج ڈوب رہا ہوگا۔ سمتوں کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں کے درمیان کے آریہ بالقابل دفن کرنے ہیں۔

اب روزانہ دفن کرنے والی جگہوں پر صبح و شام جا کر اسی طرح سورۃ یٰسین پڑھا کرو۔ (اول و آخر دُرود شریف ہو) جب سات یوم گزر جائیں تو اٹھویں دن طلوع آفتاب کے وقت سورۃ یٰسین پڑھا کر اس گڑھے کو کھود دو۔ گڑھا کھودنے پر تین حال تم پر واضح ہوں گے۔

ایک یہ کہ جو سیکھ تم نے دفن کیا تھا وہ موجود ہے۔ بس سمجھ لو۔ عمل بے کار ہو گیا کوئی اثر نہیں ہوا دوسری طرف جا کر دوسرا سیکھ نکال لو۔

دوسرا یہ کہ سیکھ اپنی جگہ موجود نہیں سمجھ لو کہ عمل کام کر گیا۔ فوراً دوسری طرف پہنچو اور ۳۳ مرتبہ سورۃ یٰسین پڑھ کر گڑھا کھود دو۔ دونوں کے اسی جگہ ملیں گے۔ دونوں کو قبضے میں کر لو تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں کے موجود ہوں تو بھی عمل کامیاب ہوا۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جو سیکھ اپنی جگہ قائم رہا وہ مجاہد کہلاتے گا اور اُسے کبھی نہ خراج کیا جائے گا اسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہوگی کیونکہ مجاہد جہاں ہوگا۔ مسافر دہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سیکھ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلاتے گا۔ مسافر کو بازار میں چلاتے ہیں اور سودا سلف لاتے ہیں۔ مسافر کا اندازہ کر دیا اور چلے آئے۔ دکاندار جوں ہی اُسے ہاتھ سے رکھے گا وہ اڑ کر مجاہد کے پاس آ جائے گا خواہ مشرق و مغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔

یہ عمل دراصل حُب کا ہے۔ مجاہد معشوق اور مسافر عاشق کہلاتا ہے۔ دونوں سکوں میں حُب پیدا کر کے عاشق و معشوق بنا دیتے ہیں چونکہ عاشق و معشوق کے بغیر نہ رہ سکے گا اس لیے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر معشوق کے پاس آ جائے گا۔

۶۱۔ بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم دہلوی کا وضع کردہ ہے۔ اُن کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا

مند وزارت حسن ستائی کو دی۔ نظام الملک اس مرتبہ کے خواستگار تھے وہ مولانا کے پاس پہنچے جو اس وقت آثارِ جفریہ میں لگانہ روزگار تھے۔ اُن سے اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ لوح چاندی ساعتِ عطار میں تیار کر کے دی گئی۔ شرف یا اوج عطار داس کے لیے موزوں اوقات ہیں۔ اس لوح کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ وزارت حاصل کیا اور حسن ستاک کو مغلوب کیا۔

اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استغنیٰ طلب کر لیا گیا ہو یا ملازمت کا خطرہ ہو یا مغل کر دیا گیا ہو یا رتی پانے میں کئی مد مقابل ہوں یا حق تلفی ہوئی ہو یا اپنی ملازمت و مقام کے دوبارہ حصول کی خواہش ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ تمام پر تجسس پاکر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اس عمل سے کام لے اڈل نام مع والدہ لکھیں۔ پھر خدا کے دو اسم معجز، مجید لکھیں۔ پھر افسر کا نام مع عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً تمام حروف کو لکھ کر عددِ مؤخر کریں اور تمام تکبیر کے اعداد نکالیں (ان اعداد میں وہ سطر شامل نہ ہوگی جو سطر اڈل تھی اور دوبارہ آخر پر آئی ہے) ان اعداد کو نقشِ سندس میں پڑھیں۔

اس کے بعد افسر کا نام مع عہدہ لکھ کر اس کو حروفِ راست ا ح د ہ م س ص ط ع ک ل م و ہ میں امتزاج دیں یعنی ایک حرف کا نام لیں۔ ایک حرف صوامت کا لیں اس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں یہ اسم لکھ دیں۔

۱۔ یا طہمیاں ۲۔ یا مکیال ۳۔ یا اصباوٹ ۴۔ یا اہیا۔ اور چاروں کونوں پر یہ چاروں اعوان لکھ دیں۔ ۱۔ یا کفتیالیوش ۲۔ یا متعلیوش ۳۔ یا طہالیوش ۴۔ یا علیوش۔

اسما اور اعوان کی ترتیب یہی رہے گی۔ لکھنا جہاں سے چاہیں شروع کریں۔ جب اُن کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر کھینچ کر بند کر دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف نام اور حروف صوامت کے امتزاج کی سطر لکھ دیں۔ (جملے نہیں) اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں اور پر ۸۶ لکھیں اور نیچے لکھیں۔ یا معجز یا مجید فلاں ابن فلاں نام طالب مع والدہ کو فلاں کام یا مقصد میں کامیابی عطا فرما۔ (یہاں غرض لکھ دیں) اب نقش ہو تو لپیٹ لیں۔ لوح ہو تو اس کو زرد کپڑے میں باندھ لیں۔ دورانِ عمل مصطفیٰ کی دھونی دیں نقش کو پاس رکھیں اور پھر کوشش کریں کہ جب تک حصولِ مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم بلا تعداد ورد رکھیں۔ انشا اللہ حصولِ مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔



۶۲۔ طلب مال

یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو، تو تالیفِ قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دل میں اس قدر انس طالب کے لیے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جائے۔

ایک مثال میں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طلب یکصد روپے کی ہے۔ اس عمل میں نقشِ محسن سے کام لیں گے۔ محسن ذو الکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت **يَكْبِتُوْنَهُمْ كَذِبُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَدُّ حُبِّ اللّٰهِ** کے اعداد ۱۴۹۲ پڑھ کر لیں۔

(۲) دوسرے پانچ خانوں کے دور میں جلبِ قلب کے اعداد ۱۶۲ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پڑھ کر لیں۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۹۲ + ۵۳ = ۱۴۵ کو پڑھ کر لیں۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عددِ آیت اور طالب و مطلوب کے اعداد یعنی ۱۴۹۲ + ۹۲ + ۵۳ = ۱۶۳۸ کو پڑھ کر لیں۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی یکصد روپے کے عدد ۱۰۰ میں لا کے عدد ۲۱ جمع کر کے کل ۳۷۸ کو پڑھ کر لیں۔

حِیَالِ نَقْشِ

۲۷۸	۱۶۳۸	۱۴۵	۲۲۰	۱۴۹۲
۲۲۱	۱۴۹۲	۲۷۸	۱۶۳۹	۱۴۶
۱۶۳۵	۱۴۷	۲۲۲	۱۴۹۵	۲۷۵
۱۴۹۶	۲۷۶	۱۶۳۶	۱۴۳	۲۲۳
۱۴۶	۲۱۹	۱۴۹۷	۲۷۷	۱۶۳۷

حِیَالِ نَقْشِ

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

اب مندرجہ بالا تمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پڑھیں
دو براؤں کے پانچ خانوں میں ۱۴۹۲ سے ۱۴۹۷ تک عدد آئیں گے۔

دور دوم میں ۲۲۰ عدد برروح آتا ہے اس لیے ایک عدد کم کر کے خانہ ۶ میں ۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پُر کر دیں گے۔

دور سوم میں برروح ۱۲۵ عدد آئیں گے اس لیے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پُر کیے۔

دور چارم میں ۱۶۲۸ عدد آئیں گے۔ اس لیے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۶ میں لکھے اور ترتیب سے پانچ خانے پُر کیے۔

اب یہ نقش مکمل ہے لیکن برروح ہند سے نہ لکھے جائیں بلکہ جب وہ خانہ لکھنے کی باری آئے تو اصل عبارت لکھ جائے مثلاً اس مثال نقش کے برروح یہ عبارت ملے گی۔

محبوبہم بحب اللہ والذین آمنوا شدوا جنا بقلہ احمد	محمد - احمد	جلب قلب احمد	محبوبہم بحب اللہ والذین آمنوا شدوا
--	-------------	-----------------	---------------------------------------

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھنی چاہیے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا صَبَائِلُ يَا بَخَائِلُ يَا غَتَصِبَائِلُ وَيَا سَيِّدُ الْمُطَطَّرُونَ تَسَلُّطُوا
عَلَى وَجُودِ أَحْمَدِ مَحَبَّتِ وَمَوَدَّتِ مُحَمَّدٍ طَلَبُوا مَبْلَغَ يَكْ صَدِّمْ وَبِيَهْ سَكَّهْ مَرَجِ الْوَقْتُ بَحْتِ
يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا مُحِبُّ يَا دَائِمُ وَبَحْتِ آيَهْ پَاکِ يُحِبُّونَهُمْ كَحَبَّتِ اللَّهُ وَالذِّينَ
آمَنُوا شَدَّ حَبًّا لِلَّهِ۔

پہلا متوکل اسم طاب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دوسرا متوکل عدد مطلوب احمد ۵۲ کا بنایا ہوا ہے
تیسرا متوکل آیات کے اعداد ۱۴۹۳ کا ہے۔ چوتھا متوکل تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اسما باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لیے جائیں گے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے۔ اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طاب اپنے بازو پر باندھے
دوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درخت ہواں پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب
طاب کی طلب جلد پوری کرے گا۔

عرصہ ماہ میں شجرات یا جموع کے دن ثلیث قمر و شتری یا زہرہ و شتری میں رعفران سے لکھنے
چاہئیں۔

۶۳۔ فراخی رزق و زیادتی آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اُسے لکھ لیں مثلاً: ترقی، نفع، زیادتی آمدن، فراخی رزق و

اب آئۃ لطیفہ بیادہ یزنی من یشاء یغیر حیثا ث کی ایک بسط سطر بجو یعنی علیحدہ علیحدہ حرف کر۔ دوسری سطر نام مع والدہ اور لفظ مقصد کی بجھ کر بسط کرو۔ اب ہر دو سطروں کو آپس میں امتزاج دو یعنی ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر، پھر ایک آیت کا، ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری مل کر کے ایک سطر مکمل کر لیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں دوبارہ شروع سے اس سطر کے اتنے حروف لے لیں جس قدر ضرورت ہو اب تمام حروف کے نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تیسری سطر میں ان اعداد کے مطابق حروف قطب لکھیں ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنائیں اب سطر امتزاج (آیت واسم خود) کے اعداد نکال کر ایک مربع نقش آتش چال بے رُکریں۔ چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے گرد حروف قطب لکھ دیں۔ نقش زعفران سے لکھیں اور بخور صندل شمع کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں دوسرے کے اوپر اور نیچے ایک ایک ٹھیکری رکھ کر آگ کے نیچے دفن کر دیں کہ اسے حرارت پہنچتی ہے جہاں نقش دفن ہے اس طرف منہ کر کے ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت پر روزانہ آیت کا ورد اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جاتے دفن کے نزدیک بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ تک مقصد پورا ہو گا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ ایک مقررہ وقت پر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو پھر کھلا چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بلا تعداد پڑھا کریں اور حصول مقصد تک ورد جاری رکھیں۔

یاد رکھیں قضا، تدبیر، عمل، دعا، صدقہ خیرات سے مل جاتی ہے۔ عملیات بھی بے کار نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہو، دھوپ کی شدت ہو، آپ بھتری لگالیں۔ نہ آفتاب غروب ہو، نہ دھوپ بند ہوئی، مگر آپ دونوں چیزوں سے ایک تدبیر سے محفوظ ہو گئے۔ پس یہی حال عملیات کا ہے جو قدرت نے کرنا ہے اسے ہونے دیں مگر اپنی تدابیر سے اس شکل و وقت کو عملیات کی مدد سے باسانی گزارا جاسکتا ہے۔ کلام الہی کی وساطت سے اور بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقہ سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

۱۰۔ ابجد قطب یہ ہے

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	ح	ق	خ	ن	ت	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	ظ	ث
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶۵۔ اسباب کار

اسباب و اختارات کے لیے یہ عمل مؤثر ہے یعنی کوئی رُکاوٹ ہو، کام ہو، اس کے ظاہر اسباب نظر نہ آتے ہوں۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر ناکامی ہی ناکامی ہو تو اس وقت اس اسم سے مدد نہیں۔ اللہ پاک حکمت کا طے سے ایسے اسباب و ذرائع کا بندوبست فرمادیں گے کہ کام اور مقصد پورا ہو جاتے گی۔

مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم البلیعث کا ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصول کے لیے اس اسم کی روحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر علیحدہ علیحدہ پاک و صاف جگہ میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں بخیر مصطلکی کا جلائیں اور ایک سیسہ کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے اس اسم کا نقش ڈالیں۔ اس کی رفتار پُر کرنے کی مثال ذیل میں دی جاتی ہے۔

اصل نقش

ث	ع	ب ا	ال
۲	۳۲	۴۹۹	۷۱
۳۳	۵	۶۸	۴۹۸
۶۹	۴۹۷	۳۴	۴

رفتار نقش

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۴	۷

نقش کے اُپر مَوَکَل کا نام جسٹائیل رکھیں اور نیچے مقصد لکھیں مثلاً رزق، روزگار، ترقی، ترقی، ترقی، ادائیگی قرض، رہائی مجبوس، آمدن غائب، غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح لکھو : یا اے اللہ! یا مسبب الاسباب! ہ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کر کے ترقی دے۔ البلیعث رُکَل روح تکمیل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم البلیعث کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں پھر دعا کریں اور مَوَکَل کو اس طرح حکم دیں : اے جسٹائیل میں حکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً سرانجام دو۔ یہ فترت نہایت سکون سے، لیکن پُر زور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کر لو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لیے اس اسم کے مَوَکَل کو حکم دیا ہے اس لیے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اس تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھ لو اور جو ممکن ہو خیرات کر لو اور نیاز دلاؤ۔ انشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں ہر حاجت مند صرف اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔

۶۶۔ ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصول

اس عمل میں دو اہم کام کرتے ہیں۔ پہلا حسن۔ ثانی افاق۔ اسمائے الہی میں سے رحمن اس قوت کا نام ہے جو بلا مزد عنایات و عطایات کرتی ہے اور ثانی افاق اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں یا آمدن معقول ہے اور قرض سر پر ہو یا زمین مکان جائداد نہ ہو اور اس کے لیے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رہا ہو یا انعامی اکیوں میں حصہ لیتا ہو مگر ہمت کبھی کبھی نہ ہو یا زیوار ہو مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ان دونوں اسمائے الہی کے ذریعہ درخواست کرے اور ان کی روحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے —

وَاللّٰهُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَاَدْعُوْا لَهَا — یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے میرے اسمائے حسنہ کے ذریعے سے پکارو۔

اس امر کے لیے میرے پاس جو عمل ہے وہ جہانی ہے جس کے اندر روح پوشیدہ ہے۔ اس روح کو صاحب علم لوگ باسانی پہچان لیں گے۔ وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں۔

اجب یا ہشائیل اطلبکم (جس قدر ضرورت ہو یا جو مطلب ہو ابکتی یا رحمن یا ثانی افاق العجل الساعة الوحی)

مُعْطٰی	جَبَّارٌ	نَارِیُّ
مُقَدِّسٌ	مَیْبُ	مُنْعِمٌ
بَارِئٌ	اَللّٰہُ الْعَالِیْنِ	دَائِمُ اللُّطْفِ

مثلاً روزانہ مزدوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہیے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذکر کرے۔ اگر زیوار ہے تو بھی اچھی فصل کے انداز سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا دروہ اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دستِ عیب کے لیے اپنا روزیہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث عربی کو رفتار نقش سے لکھے کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ بگھتے وقت بخور عود اور رُحْبُ الغار کا ہلا کر جلائے اور کہیں یا رحمن یا ثانی افاق کو چھ سو چھ بار پڑھ کر دعا مانگ کر نقش پر یا لوح پر دم کرے اور سیدھے بازو پر بانڈ لیں اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس درود کو اختیار کر لیں۔ مثلاً یا ان اہم کو کھلاورد

کریں۔ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب دے گا کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا۔ تاہم اگر منت بہت کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا وظیفہ کو لازمی اختیار کر لینا چاہیے۔ ہاں وہ شخص جو دست عیب سے روزینہ کا خواہشمند ہو یعنی بلا مزدوری کے حاجت مال کی رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ سو لاکھ کا چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران نقش یا لوح آتار کر جلتے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جو ان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محروم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

سوفیہ مراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم ذات مہتاب کا ہے۔ وہی مرکز ہے جو لوگ نقش کے نیچے صحیح طور پر مطلب کی سطر نہ لکھ سکیں وہ اس مرکزی خانہ میں صرف تعداد روپیہ کی لکھ دیں۔ روزانہ ہو تو روزانہ۔ یکشت ہو تو اکٹھا لکھ دیں اللہ رزاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ بہانہ باقوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔

نقش مثلث کی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

محمد اسحاق مفتاحی



باب ششم

تسخیر حکام و تسخیر خلق

مکمل مفتاح

ان اعمال کے لیے طالع برج جوزا یا برج سنبہ یا میزان یا ثور ہو۔ دن بڈھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔ نظرات میں سے قمر و عطارد میں یا آفتاب و مریخ میں یا آفتاب و عطارد میں یا عطارد و مریخ میں نظر ثلیث یا تسدیس کی ہو تو عمل موثر ہوتا ہے۔
کواکب کے شرفات اور اوج بھی موثر اوقات ہیں ایسے تمام اعمال کو زاید النور قمر میں کرنا چاہیے اور اونچی جگہ بیٹھ کر عمل تیار کرنا چاہیے۔ لباس پاک و صاف ہو اور جگہ تنہائی کی ہو۔

۶۷۔ تسخیر قلوب حکام و امراء عظام

جو شخص کسی صاحب مرتبہ اور بڑے آدمی کو تسخیر کرنا چاہے تو چاہیے کہ ایک سطر میں اپنا نام مع والدہ لکھے۔ دوسری سطر میں یا الہ الا للہ العلیہ جلالہ لکھے۔
دونوں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کر کے زام نکالے۔ اب اس تحکیر کے پہلوتے راست اور پہلوتے چپ کے حروف لے۔ دونوں کو امتزاج دے کر ایک نئی سطر تحکیر کرے اور پھر اس کی تیسری تحکیر کرے۔

تینوں تحکیروں میں سے اول سطر کے اعداد غنیجہ علیحدہ نکال کر تین مرتبہ نقش اس چال سے تیار کرے جو سطر میں حرف غالب ہو۔ ہر مرتبہ کے گرد اسی کے پہلوتے راست و پہلوتے چپ کے حروف کلمات بنا کر لکھیں۔ طاق حروف ہوں تو پانچ حروف کے اور جفت ہوں تو چار کلمات کے بنائیں۔ حروف ایک پہلو کے گنیں۔ اس کی تعداد کو مد نظر رکھیں اور پہلوتے راست کے کلمات الگ اور پہلوتے چپ کے الگ بنا کر ارد گرد لکھیں۔

اب ایک چوتھا مرتبہ یا الہ الا للہ العلیہ جلالہ کا آتش چال سے پڑ کریں اس کے

۴ مَوْنُ الْجَفْرِ

اعداد حروفِ ندا کے ساتھ ۹۷۴ ہیں۔ ان چاروں نقوش کو اس ترتیب سے لکھیں۔ پہلے ۹۷۴ کا نقش اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اَللّٰهُمَّ سَخَّرْتَ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِحَقِّ
يَا اِلَهَ الْاِلَهِاتِ الرَّبِّ جَلَّ لَهُ

۶۸ خام تختہ

ایک انگشتی آدمی سونے کی آدمی چاندی کی تیار کرادے۔ یعنی ایک طرف سونا ہو ایک طرف چاندی۔ اب نورجہاں اور جہانگیر کی تصویر حاصل کرو۔ ایک اپنی لو۔ ان تصویروں کو سفید ریشی کپڑے پر یا پوستہ ہو یا باریک کاغذ پر باریک قلم سے زعفران سے علیحدہ علیحدہ ٹکڑوں پر بناؤ۔ تصویریں سینے تک ہی ہوں تو کافی ہیں۔

(۱) آیت کریمہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ سَآوٍ وَّجْہٌ تَحْسِبُوْنَ کے اعداد ۲۸۹۸ ہوتے ہیں۔ ان میں اپنا نام مع والدہ اور جہانگیر کے اعداد ۲۸۹ ملا کر کل تعداد کا ایک مربع اپنے نام کے سر حرف کی طبع کے مطابق تیار کرو اور اس مربع کو جہانگیر کی پشت پر زعفران سے لکھو۔

(۲) آیت کریمہ کے اعداد عَزِيزٌ تک لیں جو ۹۳۰ ہیں ان میں اپنا نام مع والدہ اور نورجہاں کے اعداد ۳۱۵ ملا کر کل تعداد کا ایک مربع اسی چال سے نورجہاں کی پشت پر بناؤ۔

(۳) اپنا نام مع والدہ پوری آیت کریمہ کے اعداد اور جہانگیر اور نورجہاں کے اعداد ملے کر کل کا مربع نقش طالب کی تصویر کے پیچھے بناؤ۔

(۴) آیت پھر نام طالب مع والدہ پھر نورجہاں پھر جہانگیر کے نام کی ایک سطر تیار کرو۔ علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر تکبیر صدر موخر کرو اور اس تکبیر کے چاروں گوشوں کے حروف اور مرکزی حروف لے کر ان کے اعداد حاصل کر کے کلاہل لگا کر ایک مٹر تیار کرو اس مٹر کا نام تینوں تصویروں کے نقوش پر لکھ دو اور اعداد کو تصویروں کے اوپر لکھو۔

(۵) پہلے جہانگیر کی تصویر، پھر طالب کی تصویر پھر نورجہاں کی تصویر رکھ کر لپیٹ کر ایک انگشتی میں لگا لو اور اوپر ہنگ اپنے برج کے موافق لگاؤ اور نورجہاں کا منہ جہانگیر کے منہ کی طرف ہو۔

انگشتی کو پہلے سے تیار رکھو۔ نقوش اس شرفِ قرین میں لکھو جو زائد النور دونوں میں آتے۔ اسی وقت انگشتی میں رکھ کر ہنگ لگا دو۔ انگشتی تیار ہوگئی۔ یہ ہر وقت پہننے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط سے رکھ کر چھوڑ دو۔ جب کسی حاکم یا انسر یا کسی اور شخص سے کسی کام کے سلسلے میں ملاقات کی ضرورت ہو تو اسے

پہن کر جاؤ۔ آیت کریمہ پڑھ کر دم کرو اور پھر پہن لو۔ اگر کسی آدمی کے پاس جانا ہو تو سونے وال باہر کی طرف رکھو یعنی چھوٹی انگلی کی طرف رکھو۔ اگر کسی عورت کے پاس جانا ہو تو چاندی والی باہر کی طرف رکھو۔ جب مطلوب مرد یا عورت کے مکان یا کمرہ کے نزدیک پہنچو تو سات مرتبہ آیت کریمہ پڑھ کر اُس طرف چھوٹک مارو پڑھتے وقت انگشتری کی انگلی میں چمک دیتے رہو۔ انشا اللہ کبھی وارد خالی نہ جاتے گا۔ اگر اس آیت کو دیکر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور اول و آخر بھی گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ہو تو آیت کی روحانیت قبضے میں آجائے گی۔ پھر آیت د انگشتری کے عال قرار دیے جاؤ گے۔ اس انگشتری کو پہن کر، پیشاب پانا یا فعل حیوانی کے لیے قطن نہ جاؤ ورنہ عمل باطل ہو جاتے گا جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگشتری ہوگی۔ وہ مخلوق میں معزز و مکرم ہوگا۔ امرا، حکام، افسروں اور مقتدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا اور وہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

۶۹۔ طلسم خاص

یہ جلال عمل ہے اس میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لیے عال کو چاہیے کہ وہ اپنی طاقت اور صلاح دیکھ کر اس عمل کو ہاتھ نہ لائے۔ یہ ستیز کامل کا حکم رکھتا ہے جس کے قبضے میں یہ عمل ہوگا وہ خلعت میں مقبول ہوگا اور سر بلند ہوگا۔ تمام لوگ اس کے حکم سے سربا لی نہ کر سکیں گے اور لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے حکما، اُمرا، علما اور افسران اس کا کھانا نہال سکیں گے۔

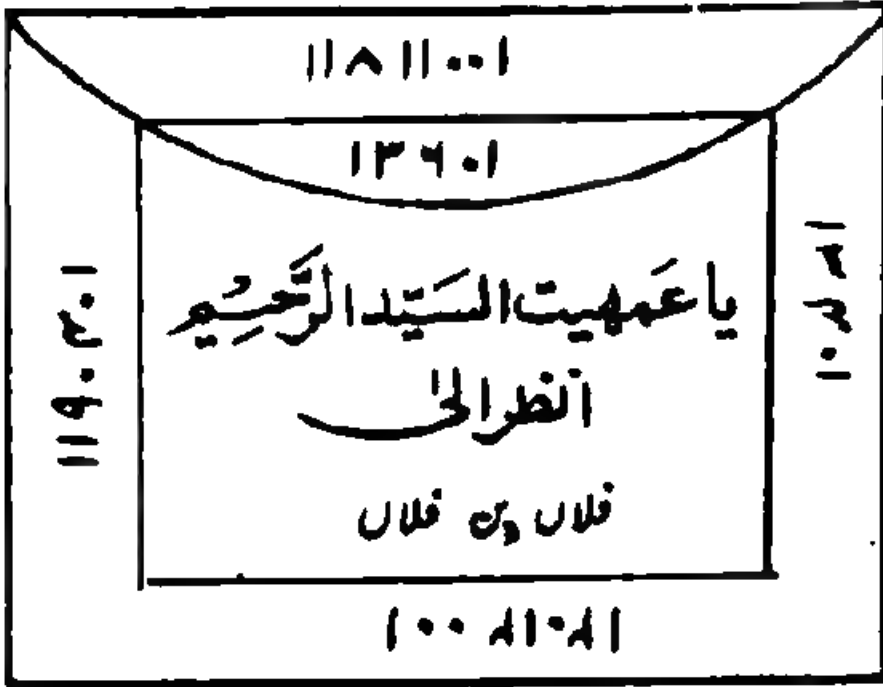
جب تسدیس زہرہ و قمر ہو اور زاید النور قمر ہو۔ یہ وقت تقریباً ہر ماہ آتا ہے تو اس تسدیس سے تین روز قبل روزہ رکھو۔ تین روزے ہوں گے۔ چار پھر یاں فولاد کی (خواہ چھوٹی ہی ہوں) انار بنز کی کپ شاخ، ذرا سا شیم، تھوڑا سا زعفران، برادہ صندل اور ایک چاندی کی چھوٹی سی کٹوری ہیا کر دبید ختم مل آپ ان تمام چیزوں کو فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

ایک تخلیق کی جگہ ہو۔ صاف معطر کپڑے پہن کر اس جگہ تمام متعلقہ سامان کو رکھیں۔ اس عمل کا کسی کو علم نہ ہو کہ کیا کر رہے ہیں۔ روزہ رکھتے وقت نیت اس عمل کی کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے جب وقت مقررہ آئے تو مقررہ کھل جگہ میں جہاں چاند نظر آئے بیٹھا جائیں اگر بادل وغیرہ ہوں تو عمل بیکار جاتے گا۔ اس جگہ چاندی کی کیل سے اتنا بڑا مرتع بنائیں کہ آپ اس میں بیٹھ سکیں۔ یہ حصار ہوگا۔ اس کے چاروں گوشوں پر چاروں قل شریف پڑھ کر چار پھریوں پر دم کر کے گاڑ دیں یعنی ایک پھری پر ایک قل شریف پڑھ کر گاڑ دیں۔ پھر دوسری پر دوسرا قل پڑھ کر دم کر کے گاڑ دیں۔ چاروں قل شریف یہ ہیں۔

(۱) قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ (۲) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (۳) سُورَةُ فَلَقُ (۴) سُورَةُ

الناس -

اب مربع کے اندر بیٹھ کر ۲۹ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّحِيمُ حَقِّي وَالْقَمَرُ قَدْ نَامَا مَنَانِي حَتَّى عَادَ
كَالْحُرْجُونِ الْقَدِيمِ۔انار کی شاخ کے پانچ ٹکڑے کریں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں طرف گاڑ کر ایک ٹکڑا مربع کے اندر گاڑ
دیں اور پھر سفید کاغذ پر ذیل کے پانچ نقش زعفران سے لکھیں اور انار کی لکڑی اتنی بڑی ہو کہ پانچوں ٹکڑے
کرنے کے بعد قلم کے لیے بھی پک جاتے۔ پانچوںکاغذوں کو لکھیم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اور عطر
سے معطر کریں۔ ہر تعویذ کو لکھیم کے ٹکڑے میں لپیٹ
کر لکڑی کے سرے پر باندھ دیں۔ تعویذ کے اندر
فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام مع والدہ لکھیں۔اس تمام عمل کے دوران چاندی کی پیالی میں
زعفران اور صندل کا بخور جلاتے رہیں۔ کوئی کسی بھلا
لکڑی کا ہونا چاہیے۔ یہ یاد رہے کہ جب تک

عزیمت کی پوری تعداد ۲۹ محتم نہ ہو جائے۔ چاند سے نگاہ ہٹنے نہ پائے۔

بعد ختم عمل مربع سے باہر آ جاؤ۔ اور اس گل کو دوسری دفعہ نماز مغرب کے بعد عین اسی جگہ کروا
جہاں پہلے عمل کیا تھا۔ پانچوں لکڑیاں جن پر پانچوں نقش بندھے ہیں سلنے رکھ لو۔ بخور ملگا لو۔ اور چاند سے
نظر ملا کر ۲۹ مرتبہ وہی عزیمت پڑھ لو۔ حصار کی اب ضرورت نہیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد اس شاخ کا
نقش جو مربع کے اندر گاڑی تھی لے لو اور چاندی کے تعویذ میں بند کر دیا کر گئے یا باز ڈونے راست پر باندھ
لو۔ باقی چار نقش مع لکڑیوں کے کسی دریا یا نہر میں ڈال دو۔ خالی لکڑیوں کو بھی ڈال دیں چاندی و ٹھپڑیں کام میں لائیں یا
فروخت کر دیں اور ان دونوں کے علاوہ جو چیز بھی بچے سب دریا میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ایک عالم
اطاعت کرے گا اور عامل اللہ تعالیٰ کی قدرت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے گا کہ کیا کیا واقعات
پیش آتے ہیں۔

۷۔ خلقت میں معزز و محترم ہونا

جو لوگ خلقت میں یا اپنے حلقہ واقفیت میں یا اپنے اعزاء میں معزز ہونا چاہیں یعنی یہ چاہیں کہ
اُن سے بڑے اور چھوٹے واقف اور نادان سب لکڑوں کی نظروں میں اعلیٰ درجے کا وقار اور

حاصل ہو تو ان کو چاہیے کہ کسی سعد وقت میں خصوصاً جب زہرہ اور عطارد کی تسلیس ہو یا عطارد اور ج میں ہو یا قمر و زہرہ کی تثلیث ہو اور دونوں ستارے سعد حالتوں میں ہوں تو تیار کرنا چاہیے کاغذ یا چاندی کی تختی پر مربع آنکشی کی چال سے یہ

يَا حَبِيبُ	أَجْرِي	بِعَثْرَتِكَ	يَا حَبِيبُ
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۱۲۶
۱۰۳	۱۹۷	۱۲۰	۱۲۰
۱۲۹	۱۳۱	۱۰۲	۲۹۸

روح تیار کریں۔ اس روح کے نیچے لکھیں۔
 اَللّٰهُمَّ سَخِّرْهُ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ
 بِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ
 السَّلَام

روح کے اوپر توکل طکنا میل لکھو

اب نام سعد والدہ لکھیں۔ اُن کے آگے اُن کو اک کے نام لکھیں جن میں کام کر رہے ہیں مثلاً عطارد و زہرہ کی تسلیس میں لکھیں تو دونوں کے نام لکھیں اور اسی سطر کو فردا لکھ کر ترفع سب سے کر لیں ہر حرف کا ساتواں حرف لیں۔ مثلاً الف کی جگہ نہ لیں۔ اس طرح ایک سطر ترفع سب سے کی تیار کریں اس سطر کو مرکب کر کے جملے بنالیں اور اس روح کے چاروں طرف لکھ کر کیرکچر کر حصار کر دیں اور اوپر بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ لکھ دیں۔ روح ہو تو اُسے سفید کشیشی کپڑے میں بند کر کے بازوئے راست پر باندھ لیں نقش لکھیں تو دو لکھیں۔ ایک بازو پر باندھ لیں۔ دوسرا گھریا دفتر کے نزدیک کوئی درخت ہو تو اُس پر لٹکا دیں لیکن وہ درخت پھلدار یا پھولدار ہو۔ انشاء اللہ چند دنوں میں خلعت میں مقبول نظروں سے دیکھا جائے گا اور خاص قسم کی شہرت اور محبت ملے گی۔

۱۔ وزیر آ امرائے کام نکالنا

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اعلیٰ مقدر رستی کے پاس غرض لے کر جائے اور اس سے وہ کام نکالنا ہی منظور ہو تو تثلیث زہرہ و مشتری یا اور سعد وقت میں اس آیت کریمہ وَاللَّهُ كُفُّرًا إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ کو روح مربع میں اس طرح نقش کرے کہ چاروں طرف بسم اللہ پر اس کے اعداد کے لکھے جائیں اور بادشاہ یا حاکم یا مقصود رستی کا نام سعد والدہ یا نام موعہدہ لکھے۔ اپنا نام سعد والدہ لکھے اور اسمائے الہی میں سے کوئی موافق اسم مثلاً وَدُودُ لے کر امتزاج دے کر چاروں اسمائے ارد گرد لکھے۔ روح سونے کی ہو۔ لکھتے وقت تھوڑی شیرینی منہ میں رکھے اور جب تک کام سے فارغ نہ ہو کسی سے بات نہ کرے۔

آیت کریمہ کے اعداد ۸۸۵ ہیں ۱ عدد چہار اسم کے ۷۷۹ ہیں۔ چہار اسم کا مربع لکھ کر چاروں طرف ایک ایک دفعہ اسم لکھیں۔ پھر اس کے بعد سطر امتزاج لکھیں۔ چاروں اسماریہ ہیں : باطیہ ۱۱

یا مکیال یا اصباوٹ یا اھیا۔۔۔

۷۲۔ وزیر اور امر کی نظر میں کسی کو گرا کر خود مقام حاصل کرنا

جب ملاقات کا ارادہ کرے اور مقصود کوئی بڑا کام نکالنا ہو تو اول دفعہ کرے بعد ازاں ایک لوح طلائی تیار کرے۔ اس لوح میں آیت کریمہ صَلَٰمٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيْمٍ کو مثال کے طور پر تیار کریں۔ اسم خود و اسم مطلوب مع والدہ اور آیت کریمہ کے اعداد مزوج کر کے تکمیل تیار کریں۔ جب تمام برآمد ہو۔ حروف نورانی اور ظلالی کو الگ الگ کریں اور حروف اعظم طلائک و اعوان کو جدا جدا لکھے۔ حروف نورانی کے عدد نکال کر اس میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد ملا کر مرتب طلائی میں پُر کریں اور حروف ظلالی کو مخالف یا دشمن کے نام مع والدہ مزوج کر کے سکہ کی لوح پر ایک مثلث میں کندہ کریں۔ مرتب کے اعداد کے حروف بنا کر مربع کے ارد گرد لکھیں اور مثلث کے اعداد کے حروف بنا کر مثلث کے ارد گرد لکھیں۔ حروف نورانی کی لوح پر حروف طلائک بھی لکھیں۔ مثال یہ ہے۔

آیت۔ ہ ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م
طالب۔ ا ح م د۔ طالب۔ م ح م د
اسم اللہ۔ و د و د

امتزاج بابی۔ س د ل و ا د م و ق د و ل م ا ح م و ن د ہ م پ ح ہ ا ح م ی م
اب اس سطر کی تکمیل چھری کریں۔ حروف اعظم و طلائک کو اعوان اسماء کے ساتھ بیرون لوح کندہ کریں اور حروف ناموں کے مرکبات کو معرب کر کے بھی لوح کے باہر لکھیں جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے۔
جب بادشاہ یا کسی بڑی اہم ہستی کے پاس جائیں تو اس مہر کو جو سونے کی تختی پر لکھی گئی ہے۔ حرارت میں رکھ آئیں جب واپس آئیں تو اپنے بازو پر باندھ لیں۔ اس لوح کے واسطے وہ نظروں میں عزیز ہوگا اور عزت پائے گا عجائبات سے ہے۔

۷۳۔ غضبِ حاکم سے محفوظ رہنا

جمرات کے دن روزہ رکھیں۔ جب دو گھنٹی دن گزر جائے تو سفید کاغذ پر ایک لوح مربع طلائی سے لکھیں۔ ساعت سیدہ ہو، عروج تھر ہو اور قمر نخست سے خال ہو۔ اس مربع میں آیت کریمہ
وَمِنْ شَرِّ قَصَائِدِ الشُّعْرِ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلِيمٌ
صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ کے عدد آتش چال سے بھریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس آیت کی برکت سے غضبِ حاکم

و شاہ سے محفوظ رہیں گے۔ اگر غضب وارد ہو چکا ہے تو شفقت سے بدل جائے گا۔ جب آپس آئیں اور اس لغزش کی ضرورت نہ ہو تو اسے سورۃ تبارک کے درمیان رکھ چھوڑیں۔
 اعداد آیت ۶۲۸۲ ہیں۔ لوح کو تیار کر کے کچھ شیرینی صدف دینی چاہیے۔ یہ وہ دعا جس کے متعلق مشہور ہے کہ مرزا جان کے پاس یہ لوح تھی۔ ایک دفعہ بادشاہ نے حکم دیا کہ میدان میں لے جا کر اس کا سر کاٹ دو۔ تین دفعہ تلوار کا دار کیا تو کچھ نہ ہوا۔ میرزا جان نے کہا کہ آج میرے پاس یہ لوح نہ ہوئی تو یہ لوگ مجھے مار ڈالتے۔ جب بادشاہ تک یہ خبر پہنچی تو اس نے اس کا گناہ معاف کیا اور مولانا شیخ بہاؤ الدین کو بلوا کر اپنے لیے بھی لوح تیار کر دیا۔
 اس لوح کو جنگ و فساد کے دنوں میں پاس رکھنا حفاظت لائے ہے۔ ظالموں اور اہل باغی سے اسے پوشیدہ رکھنا چاہیے۔

۴۔ تخفیف غضب لاطین و مراے عظام

مندرجہ بالا لوح کی طرح میں نے اس آیت کریمہ سے بھی کام لیا ہے۔ اس سے نہ صرف تخفیف غضب ہوتا ہے، بلکہ وہ اغراض بھی حاصل ہوتے ہیں جس کا یہ طالب ہو کسی کے ساتھ مانگ لینے کی صورت میں یا سزا کا حکم سننا دینے کے بعد حصول معافی کے لیے یہ آیت خوب کام کرتی ہے۔ اسے کاغذ یا لوح نفوس پر ساعت سید میں مربع میں لکھنا چاہیے۔
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 جب لوح مکمل ہو تو تھوڑی سی خوشبو جلا کر اس کے دھواں میں اس کو ٹپکانے اور بادلوں چپ پر باندھے تو نہ صرف غضب سے محفوظ رہے گا بلکہ اغراض بھی پائے گا۔
 اعداد اس آیت کے ۲۶۵۶ ہیں۔

فائدہ : اکثر اوقات ان ہر دو اعمال کے لیے میرے معمول میں دو طریقے ہیں ایک یہ کہ بعض اوقات میں دو آیات کے لغزش ذرا لکھ کر دیتا ہوں پہلے وَمِنْ شَرِّ قَصَائِدِ يَسُوءُ دَالًا اور پھر سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ دالا۔
 دوسرا طریقہ میرا یہ ہے کہ دونوں الواح میں سے کوئی بھی تیار کروں تو اس کے ساتھ ۱۳۸۲ کا ایک مربع بھی لکھتا ہوں جو یہ ہے۔

جس وقت بھی کسی بندے کو معصوب حالت میں نے دیکھا تو حالات کے مطابق انہی

مؤنہ الجفر

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳۸۰۹	۱
۱۳۸۰۸	۲	۰	۱۲
۳	۱۳۸۱۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۳۸۱۶

طریقوں پر عمل کیا ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ نے کرم کیا
اور ہر دو اعمال کو تیر بہدف پایا ہے۔ یہ
میری غزبات سے ہیں۔



ماہنامہ الجفر

بایں

عقود

عقود جمع عقد کی ہے۔ عقد معنی باندھنا۔ عقد اللسان۔ عقد النظم۔ عقد النکاح۔ عقد شہوت۔ عقد الزنا کے علاوہ اور بہت سے ایسے کام ہیں جن کا تعلق عقود سے ہوتا ہے۔ عقد حرف صوامت کے افعال سے کیا جاتا ہے۔ حروف صوامت ا ح د ہ س ص ط ع ک ل م و ہ تیرہ ہیں۔ ضروریات میں سے چوتھائی کام حروف صوامت سے کیے جاسکتے ہیں باندھنا اور روکنا صرف انہی سے ممکن ہے۔

ایسے اعمال ہیو طبقہ قرآن شش و قریاگر میں یا تحت الشاع میں کیے جاتے ہیں۔ قرربج ثابت کا ہونا چاہیے۔ دن بدھ یا ہفتہ کا ہو اور سیسہ (سکھ) پر یکم تو زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔ نقوش عموماً خاک کی چال سے لکھے جاتے ہیں۔ لکھتے وقت قطعی کسی سے نہ بولیں۔ نہ کسی بات کا جواب دیں ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ عابروں کو چاہیے کہ وہ حروف صوامت کی زکات نکالیں کسی بھی گز میں ۵۴۲ مرتبہ لکھ کر باہر کسی جگہ دفن کر دیں پھر ہر سال ایک دفعہ ضرور اس زکات کو ڈھرایا کریں۔ عمل صوامت خواہ کسی قسم کا ہو جاری ہوگا۔

۵۔ زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تاکہ اس کی مخالفت اور شرے محفوظ رہے اور وہ اپنے حق میں بولنے لگے تو مطلب کی ایک سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر دو۔
عقد اللسان (نام مطلوب مع والدہ) فی غرض و حق (نام طالب مع والدہ) کی ایک سطر تیار کر دو۔

دوسری سطر حروف صوامت ا ح د ہ ص ط ع ک ل م و ہ کی لکھو اور دونوں کو امتزاج دو۔ اگر حروف صوامت ختم ہو جائیں تو دوبارہ پھر سے شروع کر دو ضرورت پڑے تو سہ بارہ بھی لے سکتے ہو۔ اب جو سطر امتزاج تیار کی ہو اس کی تکمیل جبری کر کے زنگہ برآمد کرو۔

اب نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکال کر اس میں اعداد صوامت ۳ ۴ ۵ ہلا کر ایک مثلث خاکی تیار کرو اور تکمیل کی ہر سطر کے کلمات بنا کر تمیز کے ارد گرد لکھ دو۔ اگر حروف طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمات بناؤ اور ان کو قانون اعراب کے ذریعے معرب کرو۔
نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

بسم عقل و ہوش و بطن احکام ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) فی غرض
دقی فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ)
ایک نقش طالب کو دو اور دوسرا مطلوب کے تنکے میں رکھ دو یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دو
انشاء اللہ مطلوب اس کے خلاف نہ کچھ کہے گا و نہ کرے گا۔

۶۔ تعلقات باندھنا

جہن دوسہیتوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور وہ اس فعل قیہ سے باز نہ آتے ہوں
تو اس نقش کو تہ در عقب یا تہ در محاق یا تہ در زوال
میں اتار کے دن ساعت زحل میں گالی سیاہی سے
لکھو۔ اس کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

اجھڑ

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بسم فعل زنا، فلاں ابن فلاں بین فلاں بنت
فلاں بنت عزرائیل

نقش کے اوپر ۷۸۶ نہ لکھو بلکہ اجھڑ لکھو۔ نقش کو ایک سنس میں پڑ کر دو اور دونوں میں سے کسی
ایک کے پڑانے پڑے میں لپیٹ کر کسی قبر میں دفن کر دو۔ انشاء اللہ ان دونوں کے درمیان ناجائز قسم
کے تعلقات ختم ہو جائیں گے خواہ مرد، مرد سے ہوں یا مرد و عورت سے ہوں

۷۔ اصلاح اخلاق

اگر کسی شخص کی بیوی بد زبان ہو اور بوجہ بد طبیعتی مرد کے قابو سے نکل جاتی ہو یا اسی طرح کسی عورت

کو مرد کے متعلق شکایت ہو تو وہ یوں کرے کہ نام مع والدہ، اعداد حروف صوامت ۵۴۲ پھر
 وَالْأَمْرُ مِنْ فَرْشِنَهَا فَنِعْمَ الْمُهْدُ وَنَسْتُ۔ کے اعداد نکال کر کل کو جمع کر کے ایک مثلث
 خالی تیار کرے اور طالب اُسے اپنے بازو پر باندھ لے۔ پھر دن میں جب بھی وقت ملے تو نام مطلوب
 کے اعداد کے مطابق تصور کر کے یہی آیت پڑھا کرے اور بعد ختم اس کی طرف تصور کر کے چھو بیٹھ
 دیا کرے۔ اقل اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مطلوب
 فرمانبرداری پر آجائے گا۔

۷۸۔ رجوع حاکم

اگر کوئی شخص دوسرے کی غیبت سے افسران کی نظروں میں گر گیا ہو اور دوسرے کو عروج حاصل
 ہو گیا ہو اور افسر ناراض رہتا ہو تو اب حاکم کو اپنی طرف مائل کرنے یا اس امر کا انتظام کرنے کے لیے
 کہ حاکم کوئی نقصان نہ پہنچائے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

اپنا نام مع افسر لکھ کر بسط عرفی کرو۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھو اور تیسری سطر دونوں
 کے امتزاج کی تیار کرو۔ اگر ناموں کی سطر طویل ہو تو حروف صوامت کو پھر سے لینا شروع کر دیں غرض
 یہ ہے کہ نام کے ہر حرف کے اندر ایک حرف صامت کا آجائے۔ اب اس سطر کی تکمیل جبری کرو اور
 زمام نکالو۔ اب تمام تکمیل سے حروف نورانی الگ کرو۔ حروف ظلمانی الگ کرو۔ دونوں کے اعداد
 علیحدہ علیحدہ نکال لو نقش کے ایک طرف حروف نورانی کے اعداد کا مثلث مندرجہ ذیل رقم سے پڑ کرو
 اور نیچے مقصد لکھو۔

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

اور حروف نورانی کے کلمات چار چار یا پنج پانچ
 کے بنا کر آگے لکھو۔ ایل لگا کر مکمل بنا لو اور تمام کو نقش کے
 ارد گرد لکھ دو۔ اسی طرح حروف ظلمانی کے کلمات چار

عرفی یا پانچ عرفی بنا کر لفظ ہوش لگا کر احوان بنا کر نقش کے ارد گرد لکھو اور ایک نقش کو حاکم کے دفتر یا
 گھر میں کسی جگہ دبا دیں یا گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ دوسرا اپنے پاس رکھیں۔ نقش سحر کی لوح پر دونوں طرف
 نکتے بچوں گے اور دونوں تیار کرنی ہوں گی۔ سحر کی تختی پر کسی باریک نوک سے پاسبانی لکھا جاسکتا ہے
 حاکم کی نظروں میں عزیز ہو گا اور ترقی و تہربہ پائے گا۔ یہ سارا کام کرتے ہوئے تپسی نہ بولیں۔ وہ جتنا
 جو نقش کے نیچے لکھی جاتے گی وہ یہ ہے۔

بستم عقل دہوش و بطن احساس ظاہری و باطنی (نام افسر مع عہدہ) فی حق (نام طالب مع والدہ)
 بکن احد ہا صص طعلک لہوہ

یہ بھی درست ہے کہ نورانی نقش علیحدہ لکھے اور ظلمانی علیحدہ لکھے۔ نورانی کو پاس رکھے اور ظلمانی کو افسر کے کمرہ میں کسی جگہ رکھ دے۔ نیز میں یا فرش کے نیچے یا الماری کے پایہ تلے یا اور مناسب جگہ رکھے جہاں اُدھر بوجھ رہے۔

۷۹۔ طلسم زبان بندی

اگر کوئی شخص کسی کی بدزبانی یا حاکم کی بدزبانی سے خائف ہو۔ یا کسی کی مخالفت کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس شخص کا پورا نام مسدود اللہ یا معہ القاب علیحدہ علیحدہ حروف میں گڑھن کے وقت لکھو دوسری سطر میں حروف صوامت لکھو۔ اب ایک حرف نام کا، ایک حرف صوامت کا لے کر تمام حروف کو امتزاج دو اور تیسری سطر تیار کرو۔ اس سطر کے تمام حروف کو گنو۔ اگر جفت ہو تو چار چار کے گلے بناؤ۔ طاق چار تین یا پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام جملوں کو کیسے کی تختی پر کندہ کرو اور جب کلمات ختم ہوں تو آگے لکھ دو یا حرا کیل۔ پس عمل تیار ہے اسے کسی کا قد میں لپیٹ کر محفوظ کر لو اور اپنے گھر یا مکان کے گھر یا گز رنگاہ میں دفن کر دو یا کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دو۔ مخالفت کی زبان بند ہو جائے گی اور قطعی خلاف نہ ہو لے گا۔

۸۰۔ حفاظت مکان و دکان

اگر کوئی شخص گڑھن کے وقت یہ چھ حروف مسدود کی تختی پر لکھ کر گھر کی دیوار یا صندوق میں قبلہ رخ لگا دے تو وہ گھر یا صندوق آتش یا چوری سے محفوظ رہے گا۔ حروف یہ ہیں۔
اذ و م ن ہ یا حرا کیل

۸۱۔ راسخ مطلوب

اگر کسی شخص کا مطلوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو، نیز جس شخص کی بیوی میکے میں ہی رہے اور شہر ال میں بہت کم بھڑے۔ اس کے لیے یہ عمل سود مند ہے۔ طریقہ اس کا

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

نقار
ثلث
خالی

یہ ہے کہ فرد و عقرب یا قمر تحت الشعاع ہو، تو نام مطلوب مواد کے اعداد نکالے اور اس میں ۵۴۳ کا اضافہ کر کے ایک مثلث خالی پر کرے

حاشیہ ثلث پر مطلوب کا نام مع والدہ لکھے اور اپنے گھر کے دروازے کے باہر دفن کر دے۔
جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو بحکم خدا مطلوب باہر قدم نہ رکھ سکے گا۔

۸۲۔ نکاح باندھنا۔

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دوسری جگہ رشتہ طے کر سکے تو اس کے لیے یوں کریں کہ نام اُس شخص کا مع والدہ کو جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے۔ زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام مع والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۵۴۳ عدد جمع کر کے ایک ایک ثلث خالی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر ثلث کے گرد مطلوب کا نام مع والدہ اور حروف صوامت کے امتزاج سے جو کلمات بنیں وہ بھی لکھو۔

جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تعویذ بنالو۔ ایسے تین تعویذ تیار کرانے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گزرگاہ یا اُن کے مکان میں دفن کرادو۔ دوسرے کو پانی میں بھگو کر دہاں چھڑک دو جہاں کوئی مجلس فیصلہ مقرر کی جانی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کر کے اس میں دفن کر دو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لو جو اُس جماعت کے اندر ڈال دو جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو، تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث تمہارے خلاف رائے نہ دیں گے اور مطلب بہر کیف حاصل ہوگا۔ رشتہ واپس بل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لیے خواہ مجلس اپنے گھر بلا کر قائم کر دیا مطلوب کے گھر کرادو۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصدی کامیابی ہوگی۔

۸۳۔ قیام و بقاء

زحل کے نظرات زنگل کے اہم امور میں نہایت مستحکم مدد دیتے ہیں۔ اس کے سعد نظرات کاموں کے استحکام اور جمعیت کے لیے ہوتے ہیں۔ کسی بھی امر یا چیز یا عہدہ یا معاہدہ یا قبضہ یا اختیار کو قائم رکھنے کے لیے کوئی عمل کرنا فائدہ دے گا۔ مثلاً تہس یا ثلث زہرہ و زحل میں اُن میاں بیوی کے لیے تیار کیا جاسکتا ہے جن میں ناچاقی ہو۔ طلاق کا اندیشہ ہو اور علیحدگی رہتی ہو۔ خواہ دونوں میں سے کوئی بھی اختلاف کی بنا قائم کرتا ہو۔ اس لوح کی برکت سے دونوں ایک ہو جائیں گے اور طلاق کبھی واقع نہ ہوگی۔ اگر نسبت ہو چکی ہے اور چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو بھی اس لوح کی برکت سے قائم رہے گی۔ اگر نسبت کسی جگہ ہوگی تو قائم رہے گی۔

تسہیں شمس و زحل کا وقت ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن سے کوئی مکان یا زمین چھین جانے کا

کا خطرہ ہے خواہ مقدم ہو یا کسی اور جس سے جائداد ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کسی کی ملازمت میں خطرہ ہو کہ اسے کسی نہ کسی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا۔ یا کسی کو عارضی طور پر کوئی ترقی یا عہدہ کا چانس ملا ہے اور اسے اندیشہ ہے کہ واپس پوسٹ پر نہ جائے اور یہاں ہی مستحکم ہو جائے۔ (۳) تسلیس عطا رو و زحل میں اس بیوی کے لیے کام کیا جاسکتا ہے جو کسی وجہ سے سسرال میں رہنا نہ چاہتی ہو آدمیکے چاکر بیٹھ گئی ہو یا کوئی بچہ یا جانور بھاگ جاتا ہے تو اسے بازو دیا جائے یا کسی بچہ کے گم ہو جانے کا اندیشہ ہو یا رو پیہ آتا ہو اور فوراً چلا جاتا ہو اور مقصود روپیہ کا پاس بکھڑنا ہو تاکہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے۔

تسلیس مریخ و زحل میں ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے، جو مشینوں میں کام کرتے ہیں یا کاریں وغیرہ چلاتے ہوں، کانوں میں کام کرتے ہوں یا بارود کا کام کرتے ہوں تاکہ ہر قسم کے حادثے سے محفوظ رہیں۔ اگر اس لوح کو آدمی پاس رکھے گا، تو وہ محفوظ رہے گا۔ کار وغیرہ میں رکھیں گے تو وہ حادثے سے محفوظ رہے گی یا وہ لوگ جو ہوائی جہاز کا سفر کرتے ہیں ان کو حادثات سے بچنے کے لیے کام دیگی دشمن پر غلبہ ہو جانے کے بعد بھی سربانی کی کوشش نہ کر سکے گا۔

ان تمام امور کو استحکام دینے اور حفاظت کرنے کے لیے اللہ پاک کے چھ اسماء کی تدوین طاقتوں کی مدد لی جاتی ہے۔ ان اسماء میں یہ قوت ہے کہ سیارہ کان کی قوت کو تیزی سے جذب کر لیں اور اس کا انعکاس کریں تاکہ جو شخص اس لوح کو اپنے پاس رکھے اس کے اختیار و قبضے کی قوتیں مضبوط ہو جائیں۔ زحل جن لوگوں کو محسوس ہے۔ ان کو بھی بخیریت سے محفوظ رہنے کے لیے اسی طرح سے مدد لینا ہوگی۔ اب میں چھ اسمائے مقدسہ کا نقش اور چال لکھتا ہوں جس وقت تیار کریں اس کا مقصد لوح کے نیچے مختصر لکھ دیں۔ مثلاً قیام و بقا، نکاح فلاں بن فلاں و فلاں بنت فلاں۔ قیام و بقا، جائداد فلاں بن فلاں قیام و بقا، قنوم و دیں خانہ فلاں بن فلاں۔

بہر حال جس مقصد کے لیے لوح تیار کی جائے اس کو مختصر لوح کے نیچے لکھ دیں۔ پھر چاروں طرف حروف صوامت کا حصار کر دیں اور سوال کو دیں کہ وہ اسے اپنے گھر میں رکھے۔ ان شاء اللہ وہ اپنے مقصد کو پورے طور پر ہوتا دیکھے گا۔ نقش کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ سکتے ہیں۔ چاندی کی لوح پر کندہ کر سکتے ہیں۔ تیار کرتے وقت بخور ہر دو کو بلا کر جلائیں۔ جی میں غلبہ ہو جو شخص اسے استعمال کرے اسے چاہیے کہ لوح پہننے کے بعد کوئی میٹھی چیز یا پھل لے کر ختم دے اور خیرات کرے

(نقش ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶ پر)

رقا بنفش

۳۶	۲۰	۲۲	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۲	۲۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۲۱	۱۸
۱۵	۲۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۲۳	۴	۲۳	۲۶

لوہ استمکام

ھو	اللہ	الرحمن	الرحیم	الملاک	القدس
۷۱	۲۳۳	۲۰۰	۱۳	۲۸۳	۱۱۶
۱۹۷	۱۱۹	۲۸۶	۲۳۰	۶۹	۱۶
۲۳۴	۱۹۷	۷۰	۱۲۰	۱۲	۲۸۵
۲۸۷	۱۵	۱۱۸	۶۷	۱۹۹	۲۳۱
۱۱۷	۲۸۸	۱۲	۱۹۸	۲۳۲	۶۸

میزان ۱۰۱۷

۸۴۔ نظروں سے گرانما

اگر کسی عورت کی تصویر مطلوب ہے اور کسی شخص کو اس کی نظروں میں گر ادینا ہے تو دو عورتوں کی تصویر یا ایک مرد، ایک عورت کی تصویر بنائیں اور ایک مرد بصورت مربع پیچھے بنائیں جس کا سر کتے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو۔ اگر مرد کی تصویر مطلوب ہے تو دو مرد مسند نشیں یا گاؤ تیکہ لگائے یا کرسی نشیں دو بھی مناسب ہوتا تیار کریں اور پیچھے مربع کی تصویر بنائیں۔

لہذا اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص پر مطلق و مستر کرے کہ وہ اس کے سنی اور صلاح سے قطعی باہر قدم نہ رکھے تو ساعت مربع میں ایک تصویر بنائے جس کا سر کتے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو اور جس شخص کو نظر سے گرانا مقصود ہے۔ اس کا نام اور حروف صوامت (ا ح د ہ س ص ط ع ک ل م و ۵) کو آپس میں امتزاج دیں اور ان کو صورت مربع کے چاروں طرف لکھ لیں۔ پھر اس سطر امتزاج سے حروف ظلمانی الگ کر لیں اور ان کے اعداد نکال کر مثلث خاکی میں پڑ کریں اور اسے صورت مربع کے قدموں میں لکھ دیں۔ صورت مربع اور گرز کے چاروں طرف جو اسماء ہیں ان کو صورت مربع بنانے کے بعد لکھیں اور پھر حروف امتزاج اور پھر مثلث لکھیں۔

اس کے بعد جب ساعت مشتری کا وقت آئے تو دو معزز آدمیوں کی تصویر بنائیں اور تصویر کے ارد گرد وہ حروف لکھیں جو نام سائل اور نام انفس کے امتزاج سے تیار کی گئی ہو۔ اب اس سطر امتزاج سے تمام نورانی حروف الگ کر لیں اور اس کو مربع کے عین سامنے تیار کریں۔ اور ایک مربع ۷۵۶ کے اعداد کا مردوں کی تصویر کے قدموں میں پڑ کریں۔ کلمات تصویر کے چاروں طرف لکھ دیں۔ ہر دو مربع آتش پڑ کریں۔ ترتیب اس کام کی یہ ہوگی کہ پہلے تصویر پھر کلمات، پھر مربع، ۷۵۶، پھر حروف امتزاج، پھر

مرتب حروف نورانی۔

یا تو یہ لوح قلم پر بنائیں یا چاندی اور سبک کو ہلا کر بنائیں یا پوست آٹھ پر تیار کریں۔ تیاری کے بعد صاف پڑے میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ جب ضرورت پڑے تو اس لوح کو اپنے پاس رکھ لیں اور اس شخص کے پاس جائیں جس کو تیز کرنا ہے۔ زبان سے امرتہ منکول کا نام لے کر اس کے سامنے ہو جائیں انٹ الٹ اسے موڑ پائیں گے۔ بومال دائم الاتصال کے لیے میں نے اسے بہت موڑ پایا ہے۔ ۱۶ سے ۲۵ سال تک اس کا اثر لازمی رہتا ہے دونوں تضاد پر حسب ذیل ہیں۔

حکیم عظیم ہندی کا یہ عمل ہے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد علی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے قلمی پر بادشاہ کے لیے تیار کیا تھا اس کا اثر یہ ہوا کہ بادشاہ نے تمام دربار سے توجہ ہٹا کر میری طرف مبذول کر دی۔ حتیٰ کہ کھانا بھی میرے سوا تناول نہ فرماتا تھا۔

اس عمل میں یہ یاد رکھیں کہ مردوں کی تیز کے لیے مردوں کی تصویر کے نیچے ۷۵۶ کا مرتبہ پڑ کرنا ہے اور عورتوں کی تیز کے لیے، تصویر کے نیچے ۳۲۸۹ کا مرتبہ لکھنا ہوگا۔ اگر عورت گل تیار کرے کہ کسی مرد کو تیز کرے تو دو مردوں کی جگہ ایک مرد اور ایک عورت بنائے۔ دائیں طرف مرد ہو جائیں طرف عورت، بخور مرتبہ کے وقت میں مرتبہ کا اور شتری کے وقت میں شتری کا جلائیں۔



۸۵۔ غاصبانہ قبضہ قسم کرنا

اس لیے اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر اس کی زمین قبضے میں کی ہوئی ہے۔ یا مکان و جائیداد کو دبا کر بیٹھ گیا ہے یا کسی نے غلامی کر کے روزگار سے الگ کر دیا ہے اور وہ روزگار دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو یہ عمل انٹ الٹ کا میاں دے گا۔ اور حقوق واپس دلا گا اور مخالف کو مجبور کرے گا کہ حق دار کو اس کا حق واپس کر دے گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سبک

اسیہ کی لوح ہتیا کر دو۔ دشمن یا مخالف کا نام مہ والدہ لے کر اعداد نکال کر اس میں ۴۴ ۶۵ کا اضافہ کر دو۔ اگر افسر ہو تو اس کا وہ مشہور پورا نام لے لو جس سے اس کو پکارا جاتا ہے ان اعداد کو جو حاصل ہوں مربع معکوس کندہ کر دیسیہ کی تخت پر کسی بھی نوکدار چیز سے لکھا جاسکتا ہے جب نقش مکمل ہو جائے تو اس کے ارد گرد اسی سورۃ فاتحہ لکھنی شروع کر دو۔ (نیلا صلاۃ) والی صلیب کا الٹ ہے۔ اس کو پہلے سے اٹا کر کے کاغذ پر بکھ چھوڑ دو نقش تیار ہونے پر نیچے نام مخالف کا بکھو۔ پھر لکھو۔ برائیں زور فتح شرف فتح شرف شرف۔ بخت کلام پاک مجھے میرا حق (اپنا نام اور اپنے حق کا نام لکھو) واپس لینے پر مجبور کر دو بخت اسرائیل، یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل۔ پھر اس لوح کو کسی وقت سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کر دو جو غضب کی گئی ہو۔ افسر ہو تو اس کے کمرے میں کسی جگہ پوشیدہ کر دو انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی اور ایسے اسباب پیدا ہوں گے جن سے مطلب حاصل ہوگا۔

لوح کے دوسری طرف اپنے مطلب کی تصویر بھی بنانی ہے۔ مثلاً واپسی ملازمت کا ہو تو

مخالفہ نقش

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۷	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

ایک آدمی جس کے ہاتھ میں قلم ہو۔ کپڑے کی دکان ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کپڑا ہو۔ مکان ہو تو مکان کی تصویر۔ مل ہذا القیاس۔

شکل و شبابہت ضروری نہیں محض علامت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تصویر تیار کر کے مخالف کلام مہ والدہ اور مختصراً مقصد لکھو۔ ان کو حرف صوات

میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اور تصویر کے ارد گرد لکھ دو۔ مربع معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۸۶۔ ترقی باندھت

اگر کوئی شخص حق مار کر خود ترقی کے لیے کوشش کر رہا ہو اور مسائل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو افسران کو فریب دے کر وہ شخص کا پیاب ہوتا نظر آئے تو اس کی ترقی روک دیں تاکہ افسران حقدار کو حق دینے کے لیے مجبور ہو جائیں۔

(۱) نام مخالف کا مہ والدہ یا والدہ۔ نام افسر متعلقہ جو ترقی دینا چاہتا ہو اور حرف صوات میں۔ تینوں کو تین سطروں میں علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ پھر امتزاج دیں یعنی ترتیب وار ایک ایک حرف ہر سطر کا لیتے جائیں پھر ان کو مرکب کر لیں۔

(۲) اب نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروف صوات ہوں ان کو نکال لیں۔ ان کو جوڑ کر آگے ایل لگا دیں تاکہ مشکل ہی جائے۔

(۲) اپنا نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروف صوامت ہوں اُن کو نکالیں ان کو جوڑ کر آگے ریل لگادیں تاکہ موکل بن جائے۔

(۳) جس قدر حروف صوامت دونوں ناموں سے نکلے ہوں اُن میں سورۃ والعصر کے اعداد ۲۹ ۴۷ شامل کر کے مثلث خالی میں سیکھ ذرات پر کندہ کریں نقش کے ارد گرد امتزاج حرف کی سطر لکھیں اور اوپر نقش کے موکل لکھ کر نیچے نقش کے مطلب لکھیں اور چاروں طرف لکیر لگا کر دیکھا کر دیں۔

اس لوح کو دفتر میں حاکم کے کمرہ میں یا مخالف کے کمرہ میں کسی جگہ رکھ دیں میرزا بیٹھے کی جگہ کے نیچے رکھ دیں تو بہتر ہے۔ یا کمرہ میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں تو ترقی لازمی رک جائے گی

۸۷۔ زبان بندی

اگر چاہے کسی کی زبان بند کرے تاکہ اُس کے شرے محفوظ رہے تو جس وقت چاند مائل بہ غروب ہو یا اوقات محسن قمری ہوں تو اس طلسم کو تیار کرے کہ حروف صوامت کو لے کر اس شخص کے نام کے ساتھ امتزاج دے کر تحریر کرے۔ جب نام نکلے تو تمام حروف صوامت کو تحریر سے نکال کر کٹ کرے اور معرب کرے اور سیسہ کی تختی پر لکھ کر ایک اندھیرے گھر میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے زبان اُس کی ایسی بند ہوگی کہ ایک حرف بھی خلاف نہ بول سکے گا۔ اس تختی کے حاشیے پر یہ غزیت لکھیں بستم عقل و ہوش و نطق و حواس احساس ظاہری و باطنی (نام مطلوب) لی غرض وحی۔ (نام طالب)

۸۸۔ زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تو قبل کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور منہ میں قدرے موم رکھے اور محل تحت الشعاع میں کرے تو بہت موثر ہوتا ہے۔ انسان کو ایسا کر دیتا ہے کہ حیوانوں کی مانند خاموش ہو جاتا ہے۔ قطعاً بات نہیں کر سکتا۔ ایک شخص بہت بد نفس تھا اور حکام کے سامنے خلق اللہ کے متعلق بہت بُرے بُرے خیالات کا اظہار کیا کرتا لوگوں پر جھوٹے الزام اور بُہتان لگاتا تھا جس کو چاہتا سزا دلوا دیتا۔

اس طرح ایک دفسہ گیس شخص کے خلاف الزام لگا کر اس پر مقدمہ کروا دیا۔ متہم شخص بہت نیک اور بار سُرخ آدمی تھا۔ اس کو اپنی عزت کا بہت خطرہ پیدا ہوا تو اُس کے واقفوں میں سے ایک

کہا۔ کیوں نہ فلاں مولانا کے پاس چلیں جو علمِ حق میں بیگانہ روزگار ہیں اُن سے مدد لیں تاکہ اس مرتد کو مراد دے کر اس بندہ خدا کا پیچھا چھڑایا جائے۔

تو اس کا عمل یوں تیار کیا گیا کہ حروفِ صوامت کے اعداد میں مخالف کے نام کے اعداد ملا کر اُن میں ۲۶۲۳ کا اضافہ کیا اور نیلے کاغذ پر ایک مثلث خاک تیار کی اور اس مظلوم شخص سے فرمایا کہ اس کو اندھیرے گھر میں بھیج کر دو اور ایک بھاری پتھر اس پر رکھ دو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا دوسرے دن جب حاکم کے ہاں حاضری تھی تو اس بد نفس شخص کو بھی بلوایا اور کہا کہ جو کچھ تم نے اس شخص کے متعلق اطلاع دی تھی اس کے رُود و دُہراؤ۔ ہر چند چاہا کہ وہ کچھ کہے لیکن اس نے ایسی خاموشی اختیار کی کہ جس طرح حیوانِ مُسنہ بند کر کے کھڑا ہو جاتا ہے۔ ایک لفظ بھی اس بے گناہ کے بالے میں کہہ نہ سکا چنانچہ حاکم نے حکم دیا کہ اس بد نفس کے پیش کوڑے لگوائے جائیں اس طرح اُن ظالم سے لوگوں کو چھٹکارا ملا۔

۸۹۔ عملِ زبان بندی برائے محبت

یہ عمل اُس وقت کرتے ہیں جب لڑکی کا باپ یا والدہ یا کوئی اور رشتے دار رشتہ دینے کے خلاف ہوں اور لڑکی راضی ہو یا چند رشتے دار راضی ہوں اور چند ناراض ہوں اور رشتہ طے ہونے میں نہ آتا ہو۔ اس عمل کے ذریعے ان مخالفین کی زبان بند کی جاسکتی ہے تاکہ وہ اپنی مخالفانہ رائے کا اظہار نہ کر سکیں۔ یہ طریق کار شیخِ صغی الدین کا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ ایک دفعہ عبداللہ بیگ نے نواب صاحب سے کہا کہ میرا ارادہ مرزا نصرت کے ہاں لڑکے کی شادی کا ہے مگر وہ مانتے نہیں نواب صاحب کو بھی یہ رشتہ پسند تھا۔ انہوں نے عبداللہ بیگ سے کہا ہمارے انکار کر دیا۔ آخر نواب صاحب نے مجھ سے عمل عقد لسان تیار کروایا اور نصرت سے کہا کہ مہمانوں کو بلاؤ۔ اس میں طریقہ یوں ہے کہ جو لوگ ناراض ہیں اُن کے نام معلوم کر کے حروفِ صوامت کے ساتھ امتزاج کیا اس تکبیر کی تین مثلثیں تیار کریں۔

اب ایک موم کا پتلا بنایا جائے جو محبوب کی صورت سے مشابہت رکھتا ہو تو عدد ۲۶۲۳ کا ایک مربع نقش رکھ کر اس پتلے کے مُنہ میں رکھ دے اور پیٹ میں ایک مثلث رکھ دے اس کو گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھ دے جو دو مثلث باقی رہ گئی ہیں ان میں سے ایک مثلث کو ریزہ ریزہ کر کے اس میں قبر کی مٹی ملا کر مطلوب کے گھر میں پھینک دیں۔ ایسی جگہ پھینکیں کہ صفائی کرانے سے جلد نکل نہ آئے۔ تیسری مثلث کو کسی مردہ کی قبر میں سر کی طرف دفن کر دیں۔

اس طریقہ عمل کو اختیار کر کے عمل کیا گیا تو چند ہی دنوں میں لڑکی کے باپ نے کھلا بھیجا کہ

لڑکی آپ کے سوال سے جس کو چاہے دیں۔ چنانچہ مرزا نصرت کی لڑکی سے عبداللہ بیگ کے لڑکے کا نکاح کر دیا گیا۔

۹۰۔ عقدِ برات

ایک شخص محمد زباں کی لڑکی سے شادی کے لیے کوشاں تھا۔ ایک اور جگہ رشتہ طے ہوا اور شادی کا وقت مقرر ہو کر برات آگئی۔ شادی کی رسموات شروع ہو گئیں۔ لڑکی کا نکاح ہو گیا تو طالب آخری امید لے کر مولانا محمد اسحق کی خدمت میں حاضر ہوا اور بزرگ کے پاؤں پڑ گیا اور کہا خدا کی رضا کے لیے یہ پانچ اشرفیاں نذر کرتا ہوں اور اپنا دینیان کیا اور کہا کہ شبِ پنجشنبہ شبِ زیفات ہے اور آج بدھ کا دن۔ ظہر کا وقت ہو چکا ہے۔

مولانا نے دُولہا کو دلہن کے نام معلوم کیے اور حروفِ صوامت کو تفسیر کر کے مندرجہ بالا طریقے سے تین مثلث اعداد تفسیر کی تیار کیں اور فرمایا کہ ایک مثلث کے ریزے کر کے مردہ کی خاک کے ساتھ شادی کی جماعت کے درمیان ڈال دو۔ دوسری کو مردہ کے منہ میں رکھ کر یا منہ کی طرف رکھ کر چھوڑ دے اور دہاں سے کچھ مٹی لے کر دلہن کے گھر میں دفن کر دے اور تیسری مثلث کے ٹکڑے سر کے میں حل کر کے اس کو خوشبو (عرقِ گلاب یا بہار) میں ملا کر داماد، دلہن اور برائیتوں وغیرہ پر چھڑکو۔

چنانچہ دوڑ دھوپ کر کے فوراً اسی طریقے پر عمل درآمد کیا گیا۔ شبِ پنجشنبہ کا ایک پہر گزرا تھا۔ دلہن کو اٹھا کر داماد کے گھر لے جا رہے تھے کہ دلہن اور دُولہا کے لوگوں کی آپس میں جھگڑ چھڑ گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے۔ داماد شدید زخموں کی تاب نہ لا کر مر گیا۔ چنانچہ اس لڑکی کی شادی پھر اسی شخص سے ہو گئی جو کوشش کر رہا تھا۔

۹۱۔ ناجائز رسم کا مٹاؤ

اگر کوئی شخص یا چند لوگ یا کوئی جماعت کسی شخص کے ذمے کوئی ناجائز رسم ڈال دے اور وہ مظلوم ہو اور وہ چاہے کہ مجھ پر ظلم نہ کیا جائے تو محاسب کا نام اور اس جماعت کا نام جو اس سلسلے میں دیکھنی رکھتی ہو ان میں حروفِ صوامت ملا کر تفسیر کریں اور اس تفسیر کے اعداد مزاج میں لائیں اس لوح کے حاشیہ پر مظلوم کا نام مع والدہ حروفِ مقطعیہ لکھیں

اور محاسب کے مکان میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ذمے رستم نہ ڈال سکیں گے۔
 یہ عمل مولانا محمد حسین کا ہے کہ مرزا احمد کا حساب اخوند مرعوم نے کیا تو اسی تہزار تومان نہ نکلے۔ اس نے بادشاہ سے فریاد کی کہ آقا فتح اللہ نے میرا حساب صحیح نہیں کیا۔ بادشاہ نے مقصود بیگ ناظر اور مولانا صفوی کو حکم دیا کہ دفتر میں بیٹھ کر تمام محاسب جمع کر کے دوبارہ حساب کی جلیج پڑتال کی جائے۔ ادھر حساب ہو رہا تھا ادھر وہ عمل کیا گیا جو اوپر لکھا گیا ہے اور دفتر خانہ کے دروازے میں اس کو دفن کر دیا گیا۔ ہم چار باغ کی سیر میں مصروف ہو گئے جب واپس آئے تو دیکھا کہ مرزا احمد ہنستا ہوا باہر آ رہا ہے حساب پڑتال کرنے والوں نے کہا کہ مرزا احمد سات سو تومان فاضل رکھتا ہے اس نے حساب سے زیادہ دیا ہے۔



محمد اسحاق جلی مفتاحی

مکتبہ الجعفری

ہشتم

شرفات و نظرات کو اکٹ

عملیات جفر کے لیے کو اک کے شرف، اوج، ہبوط، تثلیث، تربیع اور مقابلہ وغیرہ مواقع پر اعلیٰ تاثرات کے فیض کے لیے الواح اور نقوش تیار کیے جاتے ہیں۔ عالمی جہز ان مواقع کو ملوث سے جانے نہیں دیتے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جن میں اعمال کی تاثیریں کام نہیں کرتیں۔

اعلیٰ تقادیم میں یہ سارے مواقع مواعقات دیے جاتے ہیں۔ شرف۔ اوج اور ہبوط کی جدول یہ ہے۔

نام کو اک	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حل ۱۹ درجہ	ثور ۲ درجہ	جدی ۳۸ درجہ	سنبلہ ۵ درجہ	سرطان ۵ درجہ	نعت ۲۷ درجہ	میزان ۲۲ درجہ
ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۳۸ درجہ	نعت ۵ درجہ	جدی ۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حل ۲۲ درجہ
اوج	سرطان ۲۰ درجہ	سنبلہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ

شمس کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔ قمر کے ہر ماہ آتے ہیں۔ عطارد دو زہرہ کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مریخ کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مشتری نے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ زحل کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ شرف کی وقت تمام سے سعادت میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی محنت تاثیر قوی گنی جاتی ہے۔

نظرات کراک کے اوقات سال میں ضرور حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان کی تاثیرات حسب ذیل ہیں۔

مثلیث — یہ وقت سعد اکبر ہوتا ہے

قد سداہیں — یہ وقت سعد اصغر ہوتا ہے

مضربہ — یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے

تربیع — یہ وقت نحس اصغر ہوتا ہے

قرآن — سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ تر کے نظرات کے عملیات کے لیے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا عطار، زہرہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مزج و شمس کے نظرات ماسوائے تر عطار و زہرہ کے کسی سے ہوں تو ۲۴ گھنٹے تک کیے جاسکتے ہیں مشتری و زحل کے اوقات بعض اوقات تین چار دن تک قائم رہتے ہیں اس عرصہ میں صرف متعلقہ کراک کی وہ ساعت عمل کے لیے اختیار کرنی چاہیے جو سعد عمل کے لیے سعد ہو اور نحس عمل کے لیے نحس ہو۔ بخور بھی متعلقہ کوکب کا ہونا چاہیے۔

یہ عملیات صرف جائز صورتوں میں کرنے چاہئیں۔ نا اہل کو نہ ان کا علم دینا چاہیے نہ سمجھانے چاہئیں جن کی طبع میں شر زیادہ ہو اور جن کی قوت فیصلہ کمزور ہو ان سے بھی علم کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

۹۲۔ شرفِ شمس

تسخیرِ خلق اور تسخیرِ مستوراتِ معظمہ

زہرہ دورۂ فلک طے کرتا ہوا جب برج ثوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ پروردگارِ عالم نے وقت کے ہر موقع میں خاص اثر رکھا ہے۔ جملہ فلک کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ حصولِ اثر کے لیے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالمِ فلکی کی تاثیر کو عالمِ مفعولی میں آمارا جاسکے اور جب ایسا مادہ مہیا کر لیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کر لیا جائے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر آمار لیا جائے اور وہ سبب زمین پر ظہورِ صنعتِ قدرتِ خدا کا ہو جاتا ہے چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ رجوعِ خلق اور

۴ مونی الجفر

تسخیر مستورات کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ لوگ واقف، ناواقف، بڑے چھوٹے، کسی نامعلوم کشتی کے باعث متوجہ ہو جاتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

لہذا اس وقت سے ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے جن کی خلقت سے عام تعلق ہے مثلاً حکیم، لیڈر، ڈاکٹر، وکلاء، ڈکاندار اور دیگر وہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عام سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کے لیے ایک مؤثر سبب ہے مستورات کی رجوعیت کے لیے بھی اس وقت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہیں یا کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہو سکتی ہو تو اس شرف کی تاثیر کام دے گی۔

(۱) اگر تسخیر خلق مطلوب ہے تو لَقَدْ جَاءَكُمْ مَّا مَوَّلَتْهُم مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزَّيْنِ عَلَيْهِ مَا عَشْتُمْ حَرْبِيًّا عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ مَا قُوفٌ مِّنْ حَيْرٍ ۝ کے اعداد ہیں۔ (سورۃ قوبہ آیت ۱۲۸)

(۲) اگر کسی خاص عورت یا آدمی کی تسخیر مطلوب ہو تو آیت يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ کے اعداد ہیں (سورۃ بقرہ آیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

(۳) ایل نام طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد نکالیں اور آیت يُحِبُّونَهُمْ مِّنْ حُبِّ اللَّهِ کے اعداد اس میں شامل کریں۔ کل مجموعہ سے ۴۱ عدد تفریق کر کے جو باقی رہیں اُن کے حروف بنا کر کلمہ ایل لکھیں یہ مؤکل ہو گیا۔

(۴) اگر تسخیر خلق کا مقصد ہے تو مطلوب کچھ نہ ہوگا۔ صرف نام مع والدہ اور آیت لَقَدْ جَاءَكُمْ كَمَثُورٍ کے اعداد جمع کر کے ۴۲ عدد تفریق کر کے اُن کے حروف بنائیں اور آگے کلمہ ایل لگا کر مؤکل بنالیں۔

(۵) مؤکل حاصل کرنے کے بعد ایک سیر تیار کریں اس طرح کہ پہلے نام طالب مع والدہ پھر آیت شریف۔ بعد میں نام مطلوب مع والدہ۔ اس سطر کی تکسیر عدد مؤخر تیار کرو۔ اگر مطلوب افسر ہو تو افسر کا نام مع عہدہ لکھو۔ اگر تسخیر خلق مقصد ہو تو نام مع والدہ حروف لکھو اور تکسیر تیار کرو۔

(۶) اس تکسیر کے پہلے رائے اور پہلے تے چپ کے حروف لے کر علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھیں اور حرف شمار کریں۔ اگر ایک سطر میں بخت حروف ہوں تو چار چار حروف ہلا کر لے کر بنالیں جس قدر بچے نہیں اُن کے آگے لفظ یوش لگا کر اعلان ایل تیار کر لیں۔

(۷) اب کل تکسیر کے اعداد نکال کر اُن میں سے ۴۱۹ عدد خارج کر کے باقی کے حروف بنا کر آگے کلمہ طیش لکھیں۔ یہ جنات ایل ہوگا۔

(۸) تمام تحیر کے اعداد ایک نمس میں پڑ کریں اور چاروں طرف اعوان العمل کا نام لکھیں
(۹) اب نقش کے دوسری جانب ایک فرضی تصویر بنائیں۔ طالب و مطلوب کا عمل ہو تو دونوں
مخلیٰ رہے ہیں۔ تسخیر خلق کا عمل ہو تو ایک کرسی نشین مرد کی تصویر بناؤ اس کے سامنے ظاہر کردہ کبے اندازہ
لوگ آرہے ہیں۔ اس تصویر میں طالب کے سر پر مڑل کا نام لکھو اور مطلوب پر جنات العمل کا نام لکھو
تسخیر خلق کے عمل میں مرد کرسی نشین کے سر پر مڑل کا نام لکھو اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا
نام لکھو۔

(۱۰) اس تصویر کے اوپر، نیچے اور دائیں بائیں اعوان العمل کا نام لکھ دیں۔

(۱۱) اب نقش کے نیچے عزیمت لکھیں۔ عمل حب کی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ يَا اَمُّ وَاَحَ الْعُلَیَّاتِ وَ
الْثَقَلِیَّاتِ يَا (نام مڑل، نام اعوان العمل، نام جنات العمل) احضروا فلاں ابی فلاں (نام
مطلوب مع والدہ) فِيْ مُحْتَجَةٍ فَلَاں بِنَ فَلَاں (نام طالب مع والدہ) الْعَجَلُ السَّاعَةِ
الْوَحَا۔

اگر عمل تسخیر خلق کا ہو تو اس کی عزیمت یہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ يَا اَمُّ وَاَحَ الْعُلَیَّاتِ وَا
الْثَقَلِیَّاتِ يَا (نام مڑل، نام اعوان العمل، نام جنات العمل) بقضائے حاجتی تسخیر خلافت
و مجروح خلافت۔ بحق الاسماء الاعظم یا بدو ح بحق خالقکم و موجد کفر و بانی بکفر
بہائک اللہ فیکم و علیکم العجل الساعۃ الوحاح۔

استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حب کے لیے تیرہ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش پاس رکھو۔ ایک
مطلوب کی گزرگاہ یا گھر میں دفن کر دو۔ باقی گیارہ نقش کی بتیاں بنالو۔ ایک بتی تو اسی وقت اسی جگہ
روشن کر دو جہاں عمل تیار کیا گیا ہے۔ دوسری بتیاں روزانہ اسی وقت جلا یا کرو۔ گیارہ دن کا عمل ہے
گیارہ دن کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ جب تک بتی جلتی رہے۔ بتی کے سامنے بیٹھ کر پڑھتے
رہو۔ احضروا (مڑل کا نام) پھر مطلوب کا نام مع والدہ العجل الساعۃ یا چرخ
ہو۔ کرہ تنہا ہو۔ چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ عمل کے دوران قطعی کسی سے بات نہ کرو
اس عمل میں مڑل مختلف طریقوں سے مخل ہوگا۔

اگر تسخیر انفس یا خاص آدمی کی مطلوب ہے تو بتیوں کے سامنے یوں عمل پڑھو۔

مسخر القلب نام مڑل، نام شخص العجل الساعۃ یہ بھی گیارہ دن کا عمل ہے۔

اگر تسخیر خلق کا عمل ہو تو صرف تین نقش تیار کر دو۔ ایک پاس رکھ لو۔ ایک اپنے گھر کی چھت یا
مکان یا ڈکان کے اندر لٹکا دو یا صحن میں کوئی پھلدار درخت ہو لٹکا دو تاکہ ہوا سے ہلتا رہے

تیسرے کوششے کے فریم میں جڑوا کر ٹکادیں۔ ایسی جگہ ٹکائیں کہ ہر آنے والے کے سامنے ہو۔
انشاء اللہ عزت اور شہرت حاصل ہوگی۔

۹۳۔ شرفِ شمس

تسخیرِ قلوبِ امرا و حکامِ اعلیٰ، عروج و ترقی، حصولِ شان و شوکت اور علوم و تربت کے لیے

شمس برجِ اولِ محل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس ستیاریگانِ فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی اور رُوح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ اسی لیے اس کا شرفِ عالمین اور کاطمین کے نزدیک توجہ کے قابل رہتا ہے۔ اس وقت جو معنی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حال کے لیے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت تک لائے گا جس سے ساکنانِ موجودات میں اس کا مرتبہ بلند ہوتا چلا جائے گا۔ لہذا عال اور بخار اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیرِ خلافتی افزونی جاہ و مرتبت اور ترقی و مناصب کے لیے ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں بادشاہ، امرا اور عالمین سے مدد لیا کرتے تھے۔ عوام کی تو ان تک پہنچ نہ ہوتی تھی۔ خواب بھی بعض حکام اسے تیار کرواتے ہیں جو بچائے ملازمت اور دبدبہ و اقتدار کا کام دیتی ہے۔

مگر موجودہ زمانے میں تجارت، ملازمین اور ڈاکٹر، لیڈر، وڈر اور سب اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ اشاعتِ علم کا زمانہ ہے۔ تمام معنی علوم سب پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ میں ایک جغری علم لکھتا ہوں۔ گزشتہ ہے حل کرنے میں بہت وقت بھی لے گا اور محنت بھی لیکن اس کی تیاری میں جو لوگ کامیاب ہو گئے وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں کے مستقبل کی کامیابیاب زندگی کے حصول کے لیے انہوں نے میدانِ باریا۔ طریقہ کو اہم طریقہ سمجھیں اور حل کریں۔

اللہ الالہۃ الرافع جلالہ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں اس کے آگے الشمس کے حروف، پھر نامِ والدہ کے حروف لکھ کر اس سطر کی تحسیر جغری یعنی صدرِ مؤخر کے زمام نکالیں اب اس تمام تحسیر میں جس قدر حروف نورانی ہیں وہ علیحدہ کر لیں۔ حروف نورانی ا۔ ہ۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ج۔ ہ۔ یں۔ یہ ۱۴ ہیں۔ ان تمام حروف کے اعداد لے کر ایک مربع لکھیں انہی چال سے پڑ کریں۔

اب مربع کے چاروں طرف جو کچھ لکھنا ہے اس کا استخراج کریں۔

(۱) اس تکبیر کے چاروں گوشوں کے حروف لیں۔ قلب تکبیر کے جو حرف ہیں وہ حرف لیں۔ ان کے اعداد نکال کر ان سے اہم اعظم پیدا کریں یعنی ان اعداد کے مطابق اسم الہی ایک یا دو یا تین جس قدر ہیں وہ انتخاب کریں۔

(۲) تکبیر کی سطر اول میں جس قدر حروف ہوں ان کو لیں۔ اگر وہ جنت ہیں تو چار چار لکے بنالیں۔ اگر طاق ہیں تو تین یا پانچ کے لکے بنالیں اور ہر لکے کے آگے لفظ ایل لگالیں۔ یہ مرکبات بن جائیں گے۔

(۳) اب سطر اول کا بسط عزیزی کریں اور جو نئی سطر نکلے اس کے بھی چار چار یا تین یا پانچ حروف کے لکے بنا کر کل کے آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنالیں۔

اب جو نقش اعداد کا آپ نے تیار کیا ہے۔ اس کے چاروں طرف اسمائے الہی لکھیں یعنی چار دفعہ لکھیں۔ پھر چاروں طرف چار دفعہ مرکبات لکھیں۔ پھر چاروں طرف چار دفعہ اعوان لکھیں۔ اگر مرکبات یا اعوان ایک طرف ایک سطر میں نہ آسکیں تو دو یا تین سطروں میں لکھ لیں اور ہر طرف یکساں طریقہ سے لکھیں۔ اس نقش کے دوسری طرف حرف طلسم آفتاب عزمت اور آیت لکھیں جو یہ ہے۔

ابرشا مبرشا صارشا صورشا

—————

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْتَ جَمِيعَ خَلْقِكَ كَمَا
سَخِّرْتَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَكُنْ بِاللّٰهِ شَهِيداً مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مثال میں جو مثال دوں گا اگر آیت
الشمس نام مع والدہ کی اس سطر
تیار کروں تو کتاب تھل نہ ہوگی۔ اس لیے طریقہ کار
کو سمجھانے کے لیے حرف رسیع جلالہ کا لفظ لیتا ہوں
پہلے تکبیر کریں۔ ایک حرف دائیں سے ایک بائیں
سے لیں اور ایک نئی سطر تیار کریں۔ اب اس دوسری
سطر پر بھی عمل کریں۔ حتیٰ کہ سطر اول آخر میں
ظاہر ہو جائے۔ اب تکبیر ختم۔

اس تکبیر میں سطر آخر کام میں نہ آئے گی
زنام میں سے ہی حروف نکالنے ہیں

(۱) چاروں کونوں کے ۴۸ حروف۔
رف ہر۔ رف ہر۔

مرکز کا حرف۔ ل۔ عدد = ۳۰

میزان = ۵۱۵

سطر اول	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سطر دوم	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
سطر سوم	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
سطر چہارم	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷

اسم الہی برآمد ہوئے۔ محرم ۳۰۰ — طاہر — ۲۱۵
 ۲۔ سطر اول کے حروف نو ہیں لہذا تین تین کے کلمات بنائے۔ ر فی۔ ع جس۔ الہ مؤکل بنے
 ۳۔ یٹیل۔ عجل۔ یٹیل۔ الہامیل۔
 ۳۔ بُسطِ عزیزِی کے حروف لے کر اعران بنانے ہیں بُسطِ عزیزِی کی ایک سہ ہے۔

ا	ج	ہ	ن	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

مطلب یہ ہے کہ جو حروف موجود ہیں اُن کا بدل لینا ہے لہذا سطر اول کی بُسطِ عزیزِی یہ ہوگی

سطر اول	س	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ہ
بُسطِ عزیزِی	ق	ص	ط	س	د	ک	ب	ک	و

اس کے تین کلمے بنے۔ قسط۔ سدک۔ بکو اور اعران تین بنے قسط ہوش
 سدکھوش۔ بکو ہوش۔

اسمِ اعظم و مؤکل اور اعران نکل آئے۔ اب نقش کے اعداد معلوم کرنے کے لیے تمام تحریر
 کے حروف نورانی نکالیں اور اعداد دیں مثلاً: سطر اول س۔ ی۔ ع۔ ل۔ ا۔ ل۔ ہ۔ سات
 نورانی حروف ہیں۔ اس کے عدد ۳۴۶ ہیں۔ کل نو سطر ہیں۔ تو کل سطروں کے حروف نورانی کے
 اعداد ۲۱۱۴ ہوئے۔ اُن کا نقش مربع پُر کرنا ہے۔ نقش مربع پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد
 میں سے ۳۰۰ عدد تفریق کریں اور ۴ پر تقسیم کریں۔ جو حاصل اول آئے اُسے خانہ اول میں رکھ کر چل
 کے مطابق نقش پُر کر دیں۔ اگر تقسیم سے باقی ایک پکے تو خانہ ۲ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی دو
 بچیں تو خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ بچیں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں نقش پُر
 جائے گا۔ اب چاروں طرف سے نقش کی میزان کریں۔ اگر ۲۱۱۴ ہو، تو نقش درست ہے
 ورنہ غلط۔

۲۱۱۴ سے ۳۰ تفریق کیے تو ۲۰۸۴ رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو ۵۲۱، حاصل بنت ہوا اس لیے

۵۵۸	۵۸۱	۵۸۴	۵۵۱	۵
۵۸۳	۵۵۲	۵۵۵	۵۸۶	۶
۵۵۳	۵۸۶	۵۵۹	۵۵۶	۷
۵۸۰	۵۵۵	۵۵۲	۵۸۵	۸

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۵	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۵۵۱ کو خانہ اول میں رکھ کر نقش کو پُر کیا

۵۵۱

مکمل نقش مع اسما و توکلات حسب ذیل ہوگا۔

یا قسطھوش - یا سد کھوش - یا بکوہوش		یا قسطھوش - یا سد کھوش - یا بکوہوش	
یا فیاضیل - یا عجلاییل - یا الهائیل		یا فیاضیل - یا عجلاییل - یا الهائیل	
یا مکرم یا طاہر		یا مکرم یا طاہر	
۷۷۸	۷۸۱	۷۸۲	۷۷۱
۷۸۳	۷۷۲	۷۷۶	۷۸۲
۷۷۳	۷۸۴	۷۷۹	۷۷۶
۷۸۰	۷۷۵	۷۷۴	۷۸۵
یا عجلاییل - یا عجلاییل - یا عجلاییل		یا عجلاییل - یا عجلاییل - یا عجلاییل	
یا عجلاییل - یا عجلاییل - یا عجلاییل		یا عجلاییل - یا عجلاییل - یا عجلاییل	

اس نقش کے دوسری طرف اسمائے ظہر، حروف شمس، غریمیت اور آیت لکھیں۔ بس یہی نقش ہے۔ اگر اللہ نے توفیق عطا کی ہے تو سونے کی لوح بنائیں اور ہمت نہ ہو تو سونا و تانبا یا سونا و چاندی کی مخلوط لوح بنائیں۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو خالص تانبا لیں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو نہری کاغذ پر اس طرف لکھیں جو سفید ہوتی ہے۔ زعفران سے نقش اوپر لکھیں۔ نیچے دوسری طرف والی ساری عبارت لکھ لیں اور تب اس طرح کریں کہ ایک دوسرے کی پشت پر آجائیں یا رُو بَرُو ل جائیں اور کسی دوسرے طریقے سے نقش اگر تب نہ کریں۔ نقش لکھتے وقت یا لوح کندہ کرتے وقت بخور عود یا صندل مرخ یا زعفران کا جلائیں۔ ان کی تاثیرات اتنی ہی دیر کے بعد ظاہر ہوں گی جتنا کہ آپ کم قیمت کی اشیاء استعمال کریں گے لیکن ہوں گی ضرور اور ہوں گی قوی۔ اس نقش کو ساعت شمس میں بنائیں کریں۔ اگر ایک ساعت شمس میں کام مکمل نہ ہو سکے تو اگلے دن ساعت شمس میں مکمل کریں جب لوح یا نقش تیار ہو جائے تو اس کو مرخ ریشمی کپڑے میں مرخ ہی دھاگے سے بسی لیں اور کسی صندوق میں کسی اور جگہ حفاظت سے رکھ دیں۔

اگلے دن علی البصر کسی ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلوع شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورہ شمس (پاڑا) کو پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآن کریم میں دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ جب قرص آفتاب مشرق سے نکلا نظر آئے تو سورہ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دعا کریں کہ :

اے خداوندِ دو عالم ! اے مکرم و طاہر ! اے نیر غلظم کی طرح مجھے سرزندہ کر اور جس طرح

ی مونی الجفر

یہ بیغ فیض دُور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح تمام نظامِ سیارگان میں یہ بلند مرتبہ ہے اسی طرح تمام خلقت میں مجھے سر بلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار بنا۔

اس دُعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے پاس رکھ لے۔ گلے میں ڈالے یا بازو بند بنالے۔ جوں جوں وقت گزرے گا۔ نحوست ادبار ختم ہو کر قلیل مدت میں سرفرازی، عزت، مرتبہ اور قدر حاصل ہوگی کہ خلقت حیران رہ جائے گی۔ جدھر کا رُخ ہوگا۔ فتوح حاصل ہوں گی جو کام جس سے چاہیں گے کر دیگا گویا فتوحاتِ عظیمہ حاصل ہوں گی اور فیض اُسی وقت تک رہتا ہے گا جب تک لوح پاس ہے گی۔

۹۴۔ شریفِ مشتری

حصولِ مال و دولت و عیش و تنعم

ہر کوکب کی قوت الگ ہوتی ہے۔ ان میں سے مشتری مال و دولت، مال و وسعت اور مالی ترقیوں کا حاکم ہے۔ اسے ہر بارہ تیرہ سال بعد شرف ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص مال لحاظ سے انتہائی بد قسمت ہو۔ اس کی بد قسمتی کو بدنا چاہیں تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی شخص مدتوں قرض میں گرفتار ہو۔ یا وجود آمدن رکھنے کے ہمیشہ مبتلائے فکر و افلاس ہے تو سوائے مشتری کی قوتوں کے اور کسی کوکب کی قوت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ اگر کوئی شخص اتنا بد قسمت ہے کہ وہ خود تو کمزور نہیں سکتا، لیکن باپ دادا کی جائداد برباد کر رہا ہے یا کسی پر ایسی مالی مصیبت آگئی ہے کہ جائداد ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال ہے یا کوئی ایسی جائداد یا کاروبار کا مالک ہے کہ پریشانی ہونے کی وجہ سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ بالکل اسی طرح کہ جس زمیندار کے پاس زمین ہو مگر بیج نہ ہو تو زمین اُسے آمدن نہ دے گی۔ اسی طرح وہ جائداد کے فائدہ سے محروم ہے تو یہیں مشتری کی طاقتوں سے مادہ ہتیا کرنا ہوگا۔

جس طرح سونا تمام دھاتوں میں قیمتی ہے۔ امیر آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اُسے خوشی دے گا اور غریب آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اُسے خوشی دے گا اور ہر دو اس کی فروخت سے یکساں مال حاصل کریں گے اسی طرح مشتری سونا لانے کا سبب ہے۔ وہ سبب جس شخص کے ہاتھ میں ہوگا خواہ وہ غریب ہو یا امیر ہو وہ اس سے یکساں فائدہ اٹھائے گا۔ گویا ایک کیمیا کا نسخہ ہے جس کے ہاتھ لگ گیا وہ اس سے مال و دولت کثیر پائے گا۔

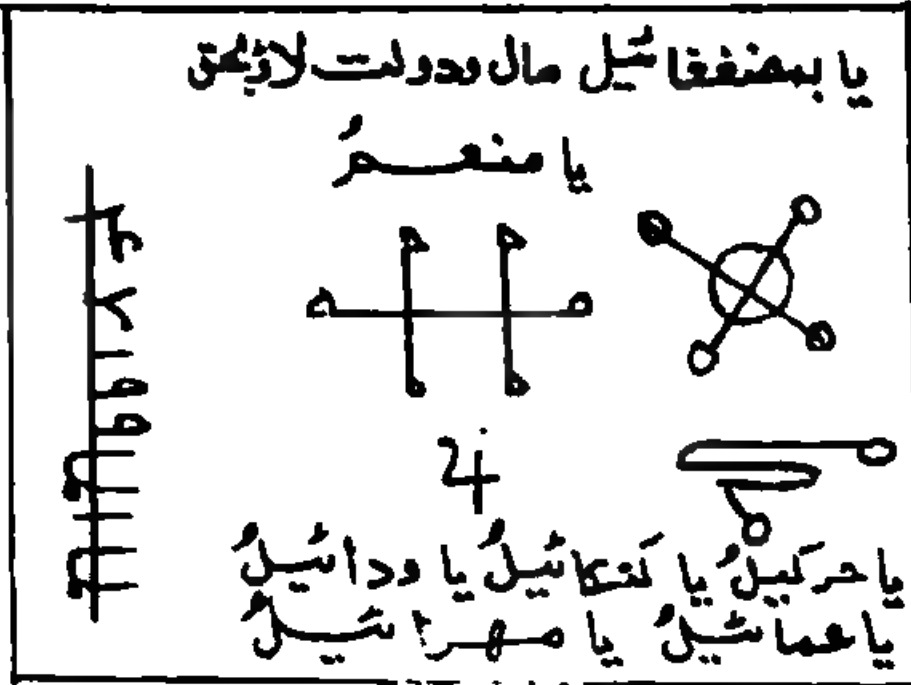
اللہ پاک نے جو سبب الاسباب ہے۔ اس عالمِ مقلی کو عالمِ اسباب قرار دیا ہے لہذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا۔ اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ ملازمت نہ کریں گے یا کاروبار

نیچے اعوان کا نام لکھیں اسید شہ ہوشاب خالوں کو پر کریں۔

خانہ اول میں طالب کا نام بجائے اعداد کے لکھیں۔ خانہ ۲ میں ۲۲۶ خانہ ۳ میں ۲۲۷ خانہ ۴ میں ۲۲۸۔ اب پلا دور مکمل ہو گیا۔

پھر خانہ ۵ میں ۱۱۸۰ لکھیں۔ خانہ ۶ میں بجائے ۱۱۸۱ کے یغنیہم اللہ لکھیں۔ خانہ ۷ میں ۱۱۸۲ خانہ ۸ میں ۱۱۸۳ دوسرا دور مکمل ہو گیا۔

پھر خانہ ۱۳ میں ۲۰۸۔ خانہ ۱۴ میں ۲۰۹۔ خانہ ۱۵ میں ۲۱۰۔ خانہ ۱۶ میں کے یا منعہم لکھیں۔ چار دور نقش کے مکمل ہو گئے۔ اس کو جس طرف سے میزان کریں گے۔ تو وہ ۲۸۴۲ ہی آئے گی۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ نقش صحیح پر کیا گیا ہے۔ چونکہ اس لوح کے کل اعداد ۲۸۴۲ ہیں۔ اس لئے اس لوح کے دوسری طرف لوح



کا موکل بصفغائیل ہوا لہذا اس لوح کے دوسری طرف لوح کا موکل طلسم مشتری اور موکلات کے نام لکھیں گے۔ جو خدام ہیں اور اسباب مال پر متعین ہیں۔ اس طرف کو کھتے وقت نقل صحیح کریں۔ اب نقش یا لوح مکمل ہے۔ اگر اس کو دھات پر کندہ کریں۔

تو دھات کی تین قسم کی لوہیں بنائی جاسکتی ہیں (۱) سونے کی ۲۰۔ سدا چاندی۔ تانبہ۔ ٹین۔ سونا کی مخلوط لوح (۲) چاندی کی لوح۔ ان کی وقت سے پیشتر نور بنوالیں۔ اور وقت منقرہ پر کسی باریک نوکدار چیز سے لکھ لیں۔

اگر کاغذ پر بنائیں۔ تو چاروں دور میں رنگ بدل دیں۔ دور اول کو سرخ رنگ سے لکھیں۔ کہ آتش دور ہے۔ دور دوم بادی ہے اس کو نیلا رنگ سے لکھیں۔ دور سوم آبی ہے اسے بنرنگ سے لکھیں۔ دور چہام خاک ہے اسے زرد رنگ سے لکھیں۔ فلم بھی ہر دور کا الگ ہے۔ ایک دور چار خانے کا ہوگا۔ اس نقش کی تہہ ۴ یا ۸ یا ۱۲ کریں کہ تہہ غلط نہ لگیں۔

یہ ساتے کام طبعہ خالی کمرہ میں محفل پڑے بہن کر کریں۔ جب الغار کا بخور جلا لیں۔ تیار کرنے کے بعد اسے کسی جگہ چھپا دیں۔ جب مشتری طلوع ہو جائے گا۔ اس رات کو اسے بہن لیں۔ اور بہن کر سٹیں اس سے قبل تعویذ یا لوح کسی چیز میں بند کر دینا چاہیں کر سکتے ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن کے سوا اور کوئی دن بند کروانے کا انتخاب نہ کریں۔ لوح بہن کر صدقہ دیں۔ اس لوح کی تاثیر سے حامل لوح جس کی گردن میں یہ لوح آویزاں ہوگی۔ دنیا میں خوش و غرم رہے گا۔ مال و دولت کثیر پائے گا۔ اقبال اس کا

دن بدن ترقی ہو۔ سامان طیش و عشرت ہم پہنچیں جو بھی کاروبار کرے۔ اس سے بہت کائے
روزی بے حد فراٹ ہوگی۔ روپیہ بھانڈا بہانوں سے آئے گا۔ انعامات کی سکیموں میں حصہ لے۔
تو زائد آمدن کے لئے قسمت کھل جائے مختلف رنگوں پر قسمت کھلتے وقت روپیہ مختلف عرصہ
میں آئے گا پھر روح کی تمنی کے اثر سے بدقسمتی اور طریت کی مدت بھی کم ہوتی جائے گی۔

۹۵. شرف

امورات دنیوی کے لئے

کاروبار مطلق خدا ہے جب کوئی شخص کوئی عمل کرتا ہے۔ تو اس کے متعلقہ مال کو حکم غیبی کے
منتظر رہتے ہیں۔ اس دن چوتھہ برکات و انوار کی خانہ کھلی ہے۔ اس لئے اگر آپ پوری طرح عمل
کریں گے۔ تو عمل کی تاثیر میں شک کی گنجائش قطعی نہ ہوگی۔ اعتقاد کامل کے ساتھ عمل کریں۔ سچے
دل سے یقین کریں کہ خدائے پاک کے کلام اور بندہ گویں کی ترکیب میں اثر ہے اور خدا کسی کی
محنت ضائع نہیں کرتا۔ اور طریق کار کو خوب سمجھ لیں۔ غلطی نہ ہونے پائے۔

اب اگر ترقی کی ضرورت ہے۔ تو لا الہ الا اللہ رفیع جلالہ لیں۔ عدد ۵۹۴ میں
موکل جنشائیل ہے۔ اسم اللہ رفیع ہے۔

اگر حصول دولت اور ثنی ہونے کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو یغنیہم اللہ من فضلہ
لین عدد ۲۱۸۶ میں اور اسم اللہ غنی ہے۔ موکل متغضائیل ہے۔

اگر کوئی اور خواہش ہے۔ یا کام رکا ہوا ہے یا کسی امر میں کامیابی یا تجمیلی دے کار ہے۔ تو
نعم المولیٰ و نعم النصیر لیں۔ عدد ۸۲۴ میں۔ موکل کلہائیل ہے اسم اللہ نصیر ہے۔

اب ترکیب سمجھ لیں۔ مطلب کے موافق جو آیت ہے۔ اس کے اعداد میں اپنے نام مع والدہ
کے اعداد جمع کریں۔ اور ان کو مربع آتشی میں پیکر دیں جس کی چال یہ ہے۔

اعداد کو نقش میں پیکر نے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد سے ۱۲۰
عدد لفریق کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو خانہ
اول میں لکھ کر ہر خانہ میں چار چار کے اضافہ سے خانوں کو پیکر کریں۔ اگر
تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں مزید ایک کا اضافہ کریں یعنی چار کی
بجائے پانچ عدد کا اضافہ کریں۔ اگر ۲ باقی بچیں تو خانہ ۹ میں تین باقی بچیں
تو خانہ ۵ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پیکر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کے تسلی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

کر لیں کہ درست ہے یا نہیں۔ ایسے دو مربع تیار کریں۔ اس کے نیچے جو مقصد ہر اس کی عزیمت نکھیں
تینوں عزیمتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) یا رافع۔ ارفع فلاں بن فلاں۔ احب یا حبشائیل بحق لا الہ الا اللہ رافع حلالہ۔

(۲) یا غنی یا غنی فلاں بن فلاں۔ احب یا بقیعنا عیل بحق یغنیہم اللہ من فضلہ۔

(۳) یا نصیر انصر فلاں معاطہ میں فلاں بن فلاں کو۔ احب یا کلہائیل بحق نعم المولیٰ ونعم النصیر۔

فلاں بن فلاں کی جگہ نا سائل ہو۔ اب دو لو مربع سامنے رکھ کر صرف آیت کو اس تعداد کے
مطابق پڑھیں جس کا نقش پڑ کیا ہے۔ یہ دیکھ لیں کہ اس تعداد کو ایک وقت میں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں
اگر نہیں پڑھ سکتے تو اس کے حصے کر لیں۔ ایک تنہا سی نشست میں پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد تقویٰ
منہا ل کر رکھ دیں۔ اگلے دن پھر تقویٰ سامنے رکھ کر پڑھیں۔ جب بھی تعداد پوری ہو جائے۔ تو ایک
کوئٹہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور دوسرے کو اپنے مکان میں کسی ادنیٰ جگہ پر لٹکا دیں۔ اس نقش کو
تہہ نہ کریں بلکہ کھلا رہنے دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اپنے مقصد میں کامیابی دیکھیں گے۔ نقش باندھنے
کے بعد متعلقہ اسم الہی کا کھلا ورد شروع کر دیں یعنی بلا تعداد اٹھتے بیٹھتے ورد زبان رکھیں حتیٰ کہ اللہ کامیاب
کرے۔ یہ اسم یا رافع یا غنی یا نصیر میں سے پڑھنا ہوگا۔ وہ لوگ جو کسی امر میں مایوس ہیں میں انہیں
آزمانے کی دعوت دیتا ہوں۔ وہ تاثیر و ملاحظہ کریں گے اللہ حیرت انگیز اسباب کامیابی پیدا
کرے گا۔

۹۶۔ رائے خیر مستورات

جب قمر برج ثور میں ہو اور دن جمعہ کا ہو۔ یا قمر میزان میں ہو اور دن جمعہ کا ہو۔ کیونکہ ہر
دو برج زہرہ سے متعلق ہیں۔ تو ہم ایک ایسی چیز تیار کر سکتے ہیں جسے طلسم کہنا بجا ہوگا۔ یہ ایک انگشتری
ہوگی جو خیر مستورات مقبول حکام اور استجاب دعا کا خاص کام دے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک نگینہ لا جوڑ دے کہ اس پر ایک تصویر برہمنہ عورت کی اور مربع کی کندہ
کریں جس کی گردن میں زنجیر ہو۔ اس کے پیچھے ایک رک کا لندھے پر تلوار اٹھانے ہو تصویر کے پیچھے
ح ع ع حروف لکھو۔ اس نگینہ کو تانے کی انگوٹھی میں جڑوا لیں۔ نگینہ کے نیچے قد سے برادر مس
لوبان رکھیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی عورتیں اس کی طرف بہت رجوع کریں گی۔ حکام و
افران میں خاص قدر و منزلت ہوگی جس نام کے لئے ان کے پاس جائے گا۔ ستریاں کی مجال نہ ہوگی
اور جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ انگوٹھی ہاتھ میں لے کر جو دعا کرے گا وہ مقبول ہوگی۔ اگر میاں بیوی
میں موافقت نہ ہو تو اس انگوٹھی کو موسم میں رکھ کر پانی میں ڈال دیں پھر وہ پانی ہر دو کو ملا دیں بے حد

الفت و محبت پیدا ہوگی۔

اس انگوٹھی کے حامل کے لئے لازم ہے کہ وہ سمندر کی سیاحت نہ کرے اور مچھلی نہ کھائے جس صورت کے بال بالکل سفید ہوں اس کے جسم سے مس نہ ہو۔

۹۷ شریف مربع

انسان کی قوت جسمانی کا حکمران کوکب

مربع انسان کی فزیکل قوت، ہمت، جرات اور مہم بازی سے وابستہ ہے۔ ہدی کے ۲۸ درجہ پر مربع کو شریف ہوتا ہے۔ اس کے چاروں طرف اعمال دیئے جاتے ہیں۔

فتح و کامیابی

اگر کوئی دشمن ہے۔ یا کسی مخالف پر فتح مقصود ہے۔ یا مقدمہ میں دشمن پر غلبہ مقصود ہے تو جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ جو شخص چاہے کہ اس پر شکلیں آسان ہوں۔ خواہ کتنے ہی مصائب میں گھرا ہوا ہو۔ وہ مصائب جو انسان کی چیر و دستوں سے پیدا ہوئے ہوں (تو اسے مربع کی قوت سے فائدہ اٹھانا چاہئے طریقہ یہ ہے کہ آیت انا فتحنا لک فتحنا مبینا کے اعداد نکال کر اس میں اپنا نام مع والدہ کے اعداد ملا کر مربع نقش میں لکھ دینا کے مطابق مربع روشنائی سے لکھو۔ آیت کے عدد بارہ سو تینتیس (۱۲۳۳) ہیں۔ اس نقش کے چاروں طرف چار دفعہ آیت مذکور بھی لکھو۔ انشاء اللہ مخالف خوف کھاتے رہیں گے۔ اور کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

۱۰	۱۵	۴	۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

قوت بدنی و مردانہ

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور ہمساک کی کمی ہے ان کو چاہئے کہ اپنا نام مع والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر ان میں حرف ج دغ کے اعداد ملا کر ۱۲۳۱ کا اور اضافہ کریں۔ اب ان کو ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کے حرف بنا کر آگے لفظ طیش لگائیں اور اس کو تو ہے کی انگشتی پر گنہ کر لیں۔ بوقت حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں قوت۔ بدن میں چستی۔ مزہ رگوں میں جوش پیدا ہوگا اور شباب کا لطف آجائے گا۔ کسی دوا یا قوتی کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

کمی خون اور کمزوری جسم

اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو۔ باوجود دوائیں کھانے کے جسم کمزور ہو تا جا رہا ہو۔ ہر وقت صحت کا فکر رہتا ہو۔ یا بیماری کے بعد کمزوری نہ سٹے تو اپنا نام معہ والدہ کے اعداد میں حرف "خ" اور سوکل "لو خائیل" کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتش شریعہ و شنائی سے لکھیں۔ اور سوکل کا نام لکھیں اور پین لیں۔ دن بدن طاقت پکڑتا جائے گا اور بالآخر صحت مندی قابل رشک حاصل ہو جائے گی۔

۹۸۔ شرف عطارد

اسباب و مسائل پیدا کرنا

عطارد برج پر حرکت کرتا ہوا جب برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر پہنچتا ہے اسے شرف ہوتا ہے۔

قدرت نے جہاں دعا کی مختلف حالتیں رکھی ہیں وہاں اوقات کے اختلافات میں بھی بڑا فرق رکھا ہے اور جب تک وسیلہ نہ ہو گا کسی امر تک رسائی نہ ہو سکے گی پیر کیا پیغمبر اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے وسائل کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے بعد وہ علوم و معانی و مسائل ہیں جو زندگان دین نے ہم تک پہنچاتے ہیں جس وقت کوئی بندہ کسی وسیلہ سے فریاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ بندہ حیران رہ جاتا ہے حضرت عمر خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں کنوئیں میں گر گیا۔ تو عہد کیا کہ سوائے خدا کے اور کسی سے فریاد نہ کروں گا۔ چنانچہ لوگ گزرتے گئے مگر کسی نے مجھے نہ نکالا بلکہ بعض آدمیوں نے کنوئیں کا منہ بند کر دیا۔ تاکہ کوئی راہ گیر نہ گر پڑے حقوڑی دیر میں ایک دستہ نے آکر دھڑوٹھا ڈی اور وہاں بیٹھ گیا۔ اس کی دم کنوئیں میں ٹک گئی اور میں پھوٹ کر باہر آ گیا مجھے اس وقت غیب سے آواز آئی کہ تم نے ہم سے امداد کی درخواست کی اور ہم نے ایسے طریق پیدا کر دیے کہ تیرے و ہم گمان میں بھی نہ تھا۔

اب دیکھئے کہ گو حضرت نے امداد الہی کے سوا کسی سے مدد کی درخواست نہیں کی تب بھی وسیلہ اس جانور کی دم تھی ہر حالت میں انسان جب تک ظاہری اسباب کا وسیلہ نہ تلاش کرے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ بات ضروری ہے کہ رضائے الہی پر راضی ہے۔ تو وہ مسبب الاسباب ضرور وسیلہ پیدا کر دیتا ہے۔ اب چند عمل بتاتا ہوں۔ عطارد و مشتری فلک ہے۔ اس میں تسخیر اہل قلم حصول رزق کامیابی امتحان۔ حصول علم اور فصاحت و بلاغت کے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

(۱) اگر کسی اہل قلم کو مسخر کرنا مقصود ہو۔ تو کئی ذیل لکھنا چاہیے کہ یَحْبِسُوا أَيْ جَبَّاهُ لَمْ يَنْدُ
مِنْهُمْ فَقَالَ ائْتَا فِرْعَوْنَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ کے اعداد کے کراں میں اپنا نام اور مطلوب
شخص کے اسم کے اعداد ملا کر نقش مسلسل تیار کرے اور بازوئے راست پر باندھ کر جائے جو
درخواست لے کر جائے۔ فوراً تہل ہوں ہو۔ حد اس آیت کے ۳۶۱۰ ہیں۔

(۲) جس بچے کا دل تعلیم کی طرف راغب نہ ہو۔ اس کو چاندی کی تختی پر ایک طرف
رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔ اور دوسری طرف تَوْتِي الْمُلْكُ مِنْ تَشْتِئُومِ کو مربع میں پُر کریں۔
دونوں آیات میں بچے کے نام کو علیحدہ علیحدہ امتزاج دیں۔ اور دونوں کے ارد گرد لکھیں۔ علم
میں بہت ترقی کرے گا۔

(۳) اگر مقابلہ تحریر و تقریر ہو۔ تو لوح چاندی پر ایک طرف تَوْتِي الْمُلْكُ مِنْ تَشْتِئُومِ اور
دوسری طرف رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا یا اَلْحَيُّزُ کَامَرَجِ پُر کریں گَوْتِي الْمُلْكُ مِنْ
تَشْتِئُومِ میں نام لڑکے کا امتزاج سے کر ارد گرد لکھیں اور نیچے لکھیں یا شکم لقیما یا شکم لقیما
(۴) اگر کوئی بچہ کندہ بن ہو تو قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا فَرُزْقِي خَلْمًا راعدا ۱۰۴۴ کا مربع
پُر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچے میں علم کا شوق ہوگا۔ ذہن روشن اور
قوی ہو جائے گا۔

حذوف۔۔۔ شرف عطارد کے اعمال میں نقش ذوالکتابت بھرا جائے تو زیادہ موثر ہوگا۔
اس لئے اگر آپ میں نقش ذوالکتابت بنانے کی قابلیت نہیں۔ تو کسی صاحب علم سے بنوالیں۔

۹۹۔ شرف زحل

فتح و تسلط بر مخلوق

زحل کو شرف برج میزان کے ۲۱ درجہ پر ہوتا ہے ہر شرف میں ۲۹ برس کا طویل عرصہ ہوتا ہے
اس لئے یہ وقت دو بار قسمت ملے کو ہی ہاتھ آتا ہے۔ علمائے جفر زحل کی تاثیر حاصل کرنے کے
لئے اتنا انتظار نہیں کرتے۔ بلکہ زحل کے معدنظرات میں حسب مطلب عمل تیار کر لیتے ہیں۔
شرف زحل دراصل بادشاہوں کے لئے تعمیر سلطنت اور فتوحات کے لئے کام دیتا ہے
اس لوح کی برکت سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوتی ہے اور سلطنت کو پائیدگی ملتی ہے طریقہ اس
کا یہ ہے کہ لوح سیسے کی تیار کرتے ہیں۔ اس پر نقش ہفت درہفت میں آیات فتوحات کو کندہ
کرتے ہیں۔ جو بادشاہ اسے تیار کرواتے ایک کو اپنی گاہ یا پگڑی میں رکھتے تھے۔ اور دوسری زمین کے

قلعہ کے دروازے کے باہر خاک کے نیچے دفن کر دیتے تھے۔ اور اس لوح کی برکت سے قیام پرتے تھے۔

(۱) كُنْتُ مِنْ اَشْهَ وَفَنَّمُ قَرِيبُ ۵ کے اعداد ۱۳۰۲

(۲) اِنَّ فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۵ کے اعداد ۱۳۳۳

(۳) رَبَّنَا اَنْتُمْ بَيْنَتَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ اَنْتُمْ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۵ کے اعداد ۳۱۰۹

ان تمام اعداد کو جمع کر کے لوح میں کندہ کریں اور حاشیہ لوح پر نام مخالفت بادشاہ اور مخلوق شہر کے لفظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھ کر حروف صوامت ان میں ڈال کر کلمے بنا کر لکھیں۔ مخالفت کے تمام حروف بے ناکام ہوں گے۔ اور مخلوق فریاد کرتے ہوئے اطاعت و امان کے لئے نکل آئیں گے۔ آج کل چونکہ اس قسم کے امکانات نہیں ہیں لہٰذا ایسے اعمال ان لوگوں کو کرنے چاہئیں جو الیکشن میں کامیاب ہونا چاہیں۔ اور خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں۔ یہ عمل ان کا و باری لوگوں کو بھی کام دے گا۔ جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں۔ اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو۔

اگر عوام یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو اور عداوت خواہش ہو کہ میرا ستارہ ہمیشہ بلند رہے تو قیام مرتبہ اور قلبہ مخلوق کے لئے شرف یا ادج زحل میں سنگ یشم پر ایک مربع نقش کندہ کرانے۔ اس مربع میں لَبِنُ الْمَلَكِ الْيَوْمَ بِشَهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کے اعداد پڑ کرے اس کے آٹھ سو دس ہیں۔

اس لوح کی برکت سے تمام مخلوق اس کے تابع رہے گی۔ اگر شرف زحل یا ادج زحل کو وقت ہاتھ آنے کی امید نہ ہو۔ تو جب شمس در زحل میں تثلیث ہو۔ اس وقت عمل کرے۔ یہ وقت سال میں ایک بار مل سکے گا۔

۱۰۰۔ ادج شمس

شمس کو برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر ادج ہوتا ہے۔ یہ وقت تاثیرات فلکی میں سعد اثر ظاہر کرتا ہے۔ وہ لوگ جو ترقی کے مستحق ہیں اور انہیں اندیشہ ہے کہ افسران حق تلفی کریں گے۔ یا کسی شخص کی ترقی کسی وجہ سے برسوں سے رکی ہوئی ہے۔ یا قسمت ایسی ہے کہ وہ ترقی نہیں کر پاتے۔ یا وہ ترقی پاتے ہیں مگر ان کے عہدہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ غرضیکہ اضافہ تنخواہ یا ترقی عہدہ کے معاملہ میں خواہش مند اصحاب کے لئے یہ ایک موقع ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ میں امید دلاتا ہوں کہ جن لوگوں نے اس عمل کو تیار کیا وہ ضرور فیض یاب ہوں گے۔ وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو کسی محکمہ سے معزول ہو چکے ہیں۔ اور پھر واپس جانے کے خواہش مند ہوں۔

ایک لوح طلا تیار کی جائے۔ اگر مقدور نہ ہو۔ تو سفید کاغذ پر لکھ کر سونے کے ورق میں لپیٹ لیا جائے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے سونے کا پانی چڑھا لیا جائے۔
طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام مع والدہ اور مطلب جو بھی ہو (یعنی ترقی تنخواہ یا ترقی مرتبہ یا والسی ملاکت وغیرہ) ایک سطر میں لکھیں۔ دوسری سطر میں سلام قولا من رب رحیم کو لکھیں۔ اور سطر بسط حریفی میں لکھیں یعنی علیحدہ علیحدہ حروفوں میں لکھیں۔ اور دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر تیار کریں۔ جب نام نکلے تو اس میں سے حروف نورانی الگ کر لیں۔ حروف ظلمانی الگ کر لیں۔ جو یہ ہیں۔

حروف نورانی: ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ذ۔ ز۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ی۔

حروف ظلمانی: ہ۔ ت۔ ث۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ و۔

لوح یا نقش کے ایک طرف تمام حروف نورانی کے اعداد نکال کر ایک مربع میں پُر کر دیے۔ اور اس مربع کے ارد گرد وہ کلمات لکھے۔ جو حروف نورانی کی سطر میں اپنا نام اور مطلب ملا کر امتزاج دے کر حاصل کئے ہوں یعنی ایک سطر میں حروف نورانی لکھ کر دوسری سطر میں اپنا نام اور مطلوب یا مطلب لکھ کر ان کے امتزاج کے چار حروفی کلمات بنا کر لوح کے ارد گرد لکھے۔ اگر بعد میں چار حروف سے کم رہیں تو اس کا کلمہ بنالیں۔

اس لوح کے دوسری طرف ایک اور مربع تیار کریں۔ جو اللہ تعالیٰ بعبادہ یوزق

من یشاء کا ہو جو یہ ہے۔

اس میں کونوں کے اعداد و شمار

نقش کے ہیں۔ اس کے مطابق

نقش کی خانہ پری کی جائے۔

اسی لوح کے اوپر نیچے یہ

دو اسم لکھے۔ یا کیمول۔ یا علیقول

۱۶	۱۱	۶	۱
من یشاء	یوزق	بعبادہ	اللہ لطیف
۵	۲	۱۵	۱۲
۸۳	۱۹۶	۲۰۱	۳۱۸
۳	۸	۹	۱۳
۱۹۷	۸۶	۳۱۵	۲۰۰
۱۰	۱۳	۴	۷
۳۱۶	۳۹۹	۱۹۸	۸۵

اب اس افسر کا نام مع عہدہ ایک سطر میں علیحدہ علیحدہ حروفوں میں لکھے۔ اور دوسری سطر میں تمام حروف ظلمانی جو تکبیر سے نکلے ہیں۔ وہ لکھے۔ دونوں سطروں کو امتزاج دے کر ان کے کلمات تین حروفی یا پانچ حروفی بنائے۔ آخر میں کم رہ جائیں تو اسی کا کلمہ بنے گا۔

تکبیر سے جس قدر حروف ظلمانی برآمد ہوئے ہیں ان کے اعداد نکال کر ایک مثلث خاکی میں پُر کر دیے۔ اور اس کے گرد اگر دہندہ جو بالا امتزاج کلمات لکھ دیے۔ یہ لوح سحیبہ یا سنگہ پر تیار کی جائے گی۔ اس لوح کی پشت پر اپنا مطلب لکھو۔ وہی مطلب جو سطر تکبیر میں آیا ہو یعنی نام مع والدہ اور مطلب لکھو۔

۴ مومن الجفر

اب عمل تیار ہے۔ لوح نورانی کو جیب میں رکھو۔ یا بازوئے راست پر یا مذہب لوح جس دن بھی ترقی کا یا کوئی اور معاملہ زیر غور ہو۔ تو لوح کو آگ کے نزدیک رکھو یعنی گھر میں ایسی جگہ رکھ کر جاؤ کہ اسے حرارت ملتی رہے۔ دو فتر سے واپس آ کر پھر چن لو۔ جب تک فیصلہ نہ ہو۔

اسی طرح کرو۔ دوسری سبسکی لوح کو اپنے دفتر میں کسی الماری یا بھاری جگہ کے نیچے رکھ دو یا اپنی میز میں ہی بھاری فائلوں کے نیچے رکھ چھوڑو۔ دفتر کے کام کے بعد اسے اٹھا کر محفوظ رکھ لیا جائے تاکہ غیر حاضری میں ضائع نہ ہو۔

جب کام نکل جائے۔ تو دو نو لوحوں کو کسی محفوظ جگہ رکھ چھوڑیں۔ اگلے سال پھر جب ترقی کا وقت آئے تو اسی طرح کیا جائے۔ یاد درمیان میں ہی کوئی آئے۔ تو ان لوحوں کو استعمال میں لایا جائے ضرورت کامیابی ہوگی اور انشاء اللہ ایسی ہوگی کہ سب حیران رہ جائیں گے۔

میں ایک مختصری مثال اسے سمجھانا ہوں۔

مثلاً طالب احمد ہے مطلب ترقی۔

۱۔ ح۔ م۔ دت۔ ر۔ ق۔ ی۔ ت۔ ن۔ خ۔ و۔ ل۔ ک

۲۔ ل۔ ل۔ م۔ ق۔ و۔ ل۔ ل۔ م۔ ن۔ ر۔ ب۔ ر۔ ح۔ و۔ م

امتزاج = م ل ل ح ل م م د ق ت و ر ل ق ای م ق ت ن ر ح ب و ر ا ح

ک ای م -

اب اس سطر کی تکمیل صد موثر کر لی جائے۔ اور ان میں سے حروف نورانی الگ کر لئے جائیں اور

حروف ظلمانی الگ کر لئے جائیں مندرجہ بالا سطر کی طویل تکمیل نہیں کی جاسکتی اس لئے صرف احمد ترقی تکمیل کر کے قاعدہ سمجھا دیتا ہوں۔ یہ تکمیل چار سطروں میں ہے۔ سطر آخر کو نہیں لیتے۔ کیوں کہ یہ صرف میزان کو ظاہر کرتی ہے۔ اس تکمیل سے حروف نورانی و ظلمانی الگ الگ کئے۔

مثالی تکمیل

و	ح	م	د	ت	ر	ق	ی
ی	و	ق	ح	ر	م	ت	د
د	ی	ت	و	م	ق	ر	ح
ح	د	ر	ی	ق	ت	م	و
و	ح	م	د	ت	ر	ق	ی

حروف نورانی = ا ح م ر ق ی ی ا ق ح ر م ی ا م ق ر ح ح ر ی ق م ل = عدد ۱۴۳۶

حروف ظلمانی = ت د ت د د ت د ت = عدد ۱۶۱۶

(۱) ۱۴۳۶ جو اعداد نورانی ہیں ان کا آتش مربع پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں گے جو نام و مطلب کے ہیں۔

(۲) ۱۶۱۶ جو اعداد ظلمانی ہیں ان کو مثلث خاکی میں پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں

گئے جو نام افسر معہ عہدہ کے ہیں۔

امتنزاج کرتے وقت اگر ایک سطر میں حروف زیادہ ہوں۔ اور دوسری میں کم ہوں تو ایک دفعہ امتنزاج دینے کے بعد زائد حروف خواہ کسی سطر کے ہوں۔ آگے لکھ دیں۔ امدان کے کلمات بنالیں۔

مثلاً بلا امتنزاج مندرجہ بالا سطر نورانی کے کلمات یہ بنیں گے۔ اہم۔ قبیلہ قحرم۔ یا مق۔ رحر۔ یقا اور سطر ظلمانی کے کلمات تین تین کے وقت و دت۔ و ت ہوں گے۔ یہ تمام امور سمجھانے کے لئے ہیں۔

سُور کو اوج شمس کے اوقات سے قبل ہی تیلہ کر سکتے ہیں۔ جب وقت آئے تو باد صوبہ کو رکھ کر کمرے میں بیٹھ کر نقش لوح شمسی یا لوح تابہ پر کندہ کر لیا جائے۔ یا زعفران سے کاغذ پر لکھ دیا جائے۔

۱۰۔ لوح سعادت شمس

تاثیرات میں شمس بمنزلہ بادشاہ کے ہے۔ اس کے وضعی نقوش میں تاثیر حصول عزت و شہرت عروج و ترقی اقبال کی ہوتی ہے وہ لوگ جو کسی بھی حکم میں ہوں۔ ترقی اور حصول عزت کے خواہاں ہوں۔ یا حصول مراتب۔ فردانی مال اور صحت بدنی کی تاثیر کے خواہاں۔ انہیں اس شرف کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ ظاہری حالت میں اسکان نہ ہو۔ تو بھی قدرت استحقاق کو عطا کرنے کے لئے ایسے اسباب پیدا کرتی ہے جس سے ترقی و اقبال کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

طسم ہیت و عظمت و تسخیر حکام و سلاطین

جب آفتاب برج میں درجہ شرف پر ہو یا برج سلطان میں درجہ اوج پر ہو اور نحوست سے سالم ہو تو طلوع برج محل کے وقت جو ہر آفتاب سے ایک لوح بنائے یعنی ایک تختی سرخ تلبے کی ہوزن چار دم بنائے اگر تابا و سونا ملا ہوا ہو۔ یا سونا خالص ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس وقت حروف نورانی التمسک کو قلم طبعی نقش کرے۔ اور بروقت تیار عمل کے زعفران و سندوس و قلع اوزق کا بخور جلائے۔ اس کے بعد حریر زرد میں لپیٹے۔ اگر قلم طبعی سے واقف نہ ہو۔ تو قلم عربی سے لکھے اس طرح پر اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو کوئی اس کو پاس رکھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عزت و شرف و جہاد و منزلت و ولایت عطا فرمائے گا۔ اور جمیع اثرات دایمان حکام و سلاطین اس کے مسخر ہو جائیں گے اور جس کے اوپر نظر ڈالے گا۔ اس کے دل پر ہیت و مہابت و عظمت اس کی اثر کی جائے گی۔ اور جو کچھ حکم کرے گا۔ اس کو عمل میں لائے گا۔ اور جس کی طرف دیکھے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے پیچھے ہے

گا۔ اور سب دشواریاں اور مشکلیں حاصل ہو جائیں گی۔ شکل اس لوح کی یہ ہے۔ اس لوح سے نیچے اسلئے آفتاب لکھنے چاہئیں۔

و	ل	م	س
م	س	و	ل
س	م	ل	و
ل	و	س	م

ابرثا۔ صبرثا۔ صورثا۔ نقش کے اور پر اسم الہی
یا مَنَّا نَکھیں۔ اس لئے کہ عدد آلف کے ۱۴۱
ہیں۔ مَنَّا کے بھی ۱۴۱ ہیں۔ جب یہ کام تیار کر لیں
تو ۱۴۱ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَدْعِیْکَ فَاِنَّ لَکَ الْخَبْرَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانَ یَا مَنَّانَ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔
کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ مندرجہ بالا دعا میں حضور نے فرمایا ہے۔ اس میں اسم اعظم
ہے۔ اور ابو الغالیہ میں ابن عباسؓ کا قول ہے کہ حروف نورانی میں آلف معد باحث عزت و توقیر
ہے۔ اگر اسے منہ میں رکھے تو پیاس کا فلبہ نہ ہو۔ اس کو دھوکہ نہ پئے تو حافظ قوی ہو۔ بے روزگار اس
اسم کو رکھے تو با روزگار ہو۔ زن بے شوہر یہ لوح رکھے۔ تو بخت کشادہ ہو۔ مصروع پہنے۔ تو مصرع
دفع ہو۔

حکیم فاضل ابن حنیہ نے کتاب مہیا کل و تماشیل میں آلف معد کی لوح طبعی کو سونا یا مس خاص
پر کندہ کر کے لئے لکھا ہے تاکہ اس اسم سے پورا فائدہ اٹھایا جاسکے۔

۱۰۲۔ برج مریخ

برج اسد کے ۱۹ درجہ پر مریخ کو اوج ہوتا ہے۔ یہ وقت فتح و نصرت کے لئے کار آمد ہوتا ہے
جن میںاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آرہی ہے۔
یا کسی کو کسی دشمنی کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔
یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے
تو ان تمام مقاصد کے لئے یہ نقش کام دے گا۔

آیت مبارک نصر من اللہ و فتح قریب کے اعداد نکالیں جو ۱۳۰۲ ہوں گے۔ ۷۷ حروف
۱۰ نقطہ ہیں۔ کل ۱۳۲۹ ہوئے۔ اگر تہمندی مقصود ہے۔ تو صرف انہی اعداد کا نقش نہ ورنہ پُر کرنا ہے
اگر کسی شخص پر فتح پانے کی ضرورت ہے۔ تو اس کا نام بھی شامل کر لیں۔

وقت مقررہ پر غسل کریں۔ صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں بیٹھ جائیں اور نئے قلم دوات لے
کر زعفران و گلاب سے اس نقش کو سفید کاغذ پر لکھیں۔ نقش پُر کرنے کا طریقہ اور چال دست کی

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۸۴	۱۱	۱۹	۲۷	۳۵	۴۳
۷۰	۷۸	۸۶	۹۴	۲۱	۲۹	۳۷	۴۵	۵۳
۸۰	۸۸	۹۶	۱۰۴	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۶۳
۹۰	۹۸	۱۰۶	۱۱۴	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰
۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱
۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۸۲	۹۲
۱۳	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳
۱۴	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴
۱۵	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵
۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۸۶	۹۶
۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۸۷	۹۷
۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۸۸	۹۸
۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۶۹	۷۹	۸۹	۹۹
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

جاتی ہے کئی تعداد میں سے ۳۶۔
عدد تفریق کریں۔ باقی کو ۹ پر تقسیم
کریں جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ
اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی
ایک بچے تو خانہ ۷۳ میں ایک کا اضافہ
کر لیں۔ ۲ باقی رہیں تو ۶۲ میں کسر ۳
ہو تو خانہ ۵۵ میں کسر ۴ کے لئے خانہ
۴۶ میں اور کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷ میں
کسر ۶ کے لئے خانہ ۲۸ میں کسر ۷
کے لئے خانہ ۱۹ میں کسر ۸ کے لئے
خانہ دس میں ایک کا اضافہ کر لیں نقش

پر ہو جائے گا۔ پُر کر کے چاروں طرف سے میزان کر کے دیکھ لیں کہ نقش درست ہے یا نہیں۔
جب نقش تیار ہو جائے تو لپیٹ کر باندھ لیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمہاری اور نصرت عطا فرمائے گا۔

۱۰۳۔ اوج عطارد

عطارد کو مقرب کے ۵ درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ اوج کا مطلب ہے بلندی اور عطارد تحریرات
تحریری کاموں۔ ملازمت اور صغریٰ کاموں کا حاکم ہے۔ لہذا اس موثر وقت میں دوا موثر سے مدد لی جاسکتی
ہے ایک تو یہ کہ اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استغنیٰ اطلب کر لیا گیا ہو۔ اور وہ اپنی ملازمت یا مقام دوبارہ
حاصل کرنا چاہے۔ یا نئی ملازمت کا خواہش مند ہو۔ دوسرے وہ شخص جس کے ترقی پانے میں کئی مدد مقابل
ہوں اور وہ ان تمام پر ترجیح پا کر وہ مقام یا عہدہ حاصل کرے جس کا موقع موجود ہے۔

مولانا عبدالکیم دہلوی کا وضع کردہ ہے۔ ان کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا۔ تو بادشاہ
نے عارضی طور پر چند شخص سناں کو دی۔ نظام الملک اس مرتبہ کا خواستگار تھا۔ وہ مولانا کے پاس پہنچے۔
جو اس وقت جہڑا ناریہ میں یگانہ روزگار تھے۔ اور اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ یہ لوح عطارد چاندی کی لوح
پر مولانا نے تیار کر دی۔ جس کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ ولایت حاصل کیا۔ اور حسن مستان
کو مغلوب کر دیا۔ میں نے اس عمل کو کئی بار رسالہ میں شائع کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو تیار کر کے بھی
دیا ہے۔ بہت موثر ہے۔ جتنا عطارد مریخ تاثیر ہے۔ اتنا ہی اس کی لوح سریع الاثر ہے جن لوگوں

کو ضرورت ہو۔ ان کو ضرور اس موثر وقت میں فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

۱ : اول نام مع والدہ طالب کا لکھیں۔ پھر خدا کے دو اسم البعزۃ۔ البجید کو لکھیں پھر افسر کا نام لکھیں۔ اب ایک سطر میں فوقاً فرما تمام حروف کو لکھیں۔ اور ایک سطر بنا کر صدر موثر کا عمل کر کے تکمیل کریں۔ اور نام نکالیں۔

۲ : تمام تکمیل کے اعداد نکالیں (سطر آخر جو دوبارہ آئی ہے وہ شامل نہ ہوگی) ان اعداد کو نقش صدک میں پر کر نیں۔ صدک پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۱۰۵ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اول میں لکھ کر چال سے نقش پر کریں۔ اگر کسر باقی ہے۔ تو یوں کریں کہ کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ بچے تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۳ ہو تو ۱۹ میں۔ کسر ۴ ہو تو ۱۳ میں۔ کسر ۵ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہئے۔ نقش پر سو جائے گا۔ پر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کر کے دیکھ لیں کہ آیا نقش درست ہے یا نہیں۔

۳ : اب صفت افسر کا نام مع عہدہ اور حروف صوامت و ح د ر س ص ج ع ک ل و کا کو آپس میں امتزاج دیں۔ یعنی ایک حرف نام کی سطر کالیں اور ایک حرف صوامت کا جب کل حرف کی ایک سطر بن جائے تو ان کو لگن لیں۔ جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو تین تین یا پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔ اور ان کو نقش کے چاروں طرف چار دفعہ لکھ لیں۔ یکس ان کلمات کے بکھتے وقت پہلے اسماء کو مندرجہ ذیل طریق سے لکھیں۔

(۱) چاروں طرف درمیان میں یہ چار اسماء لکھیں۔

یا طہیال۔ یا مکیال۔ یا اصباؤث۔ یا اہیا۔

(۲) چاروں کونوں پر اسماء لکھیں۔

یا کفتیالیوش۔ یا متعلموش۔ یا طہالموش۔ یا عملیوش۔

(۳) جب ان اسماء موکلات اور اعوان کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر لگا دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف ایک ایک بار اوپر کے صوامت والے کلمات لکھ دیں۔ اب اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں۔ اس حصار کے باہر نقش کے اوپر ۸۶ لکھیں۔ اور نیچے لکھیں بحق المعزۃ البجید نلاں بن نلاں (نام طالب مع والدہ) کو فلاں کام میں کامیابی حاصل ہو۔

(۴) سفید کاغذ کے ایک طرف تمام تکمیل ہوگی۔ اور دوسری طرف نقش ہوگا۔ زعفران سے لکھیں اور سات منے لکھ کر ۷ بار البعزۃ البجید کا ورد کر کے مقصد کی دعا کر کے پھر اسے مصطلکی کی دھونی دیں۔ تمام عمل کے دوران بھی مصطلکی کا بخور جلا لیں۔

دفعہ ہمدس کی یہ ہے

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۲۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

اب نقش تیار ہے۔ اسے لپیٹ کر تعویذ بنالیں اور اپنے پاس رکھیں متعلقہ افسر سے ملاقات بھی کریں۔ وعدہ ہے کہ آپ ضرور مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے جب تک معاملہ افسروں کے زیرِ غور ہے مندرجہ بالا دو اسماء کا عدد بلا تعداد جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مقصد آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ غائب رہیں گے۔

۱۰۴۔ لوح سعادت زہرہ

زہرہ کو برج جوزا کے ۲۲ درجہ پر اور جہاں ہوتا ہے اس سعد وقت میں رجوع خلق تسخیر مخلوقات اور مقبول بننے کے لئے یہ لوح سعادت تیار کی جاسکتی ہے۔ چونکہ یہ لوح حروف لورانی کی ہے اس لئے صرف وہ لوگ تیار کریں۔ جو حروف لورانی کی زکات ادا کر چکے ہوں۔ تاکہ حروف لورانی کے قواعد نفسیہ اور اس کی نورانی تاثیر کا مشاہدہ کر سکیں نا شائستہ لوگوں کے ہاتھ آنے والی بابرکت چیز نہیں۔ نہ دشمنواری و جہان بینی حاصل کرنا ہر ایک کا کام ہے۔ جس نے اسی منزل کے گرد طواف کیا اور جس نے اس بہار کو غفلت میں رخصت کر دیا۔ اور گل و لالہ پر نظر نہیں کی جس نے ان کے پھولوں کی خوشبو سے مشام جاں کو تازہ نہیں کیا۔ اس کو اب کوئی واسطہ نہیں۔ کہ موسم کا میوہ کھائے۔ یہ بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ اگر اس کے پھولوں کو اس کی اجازت کے بغیر ہاتھ لگایا جائے۔ تو قواعد بستان لورانی کے خلاف ہوگا۔ لہذا زکات ادا کر چکے والے حضرات ہی حقدار ہیں۔ میل کام تو ہر شخص کو متوجہ کرنا ہے۔ تاکہ مستحق اسرار و رموز سے مطلع ہو کر اپنی دلی مراد حاصل کر سکے۔

یہ لوح سعادت زہرہ کی فتوحات سے تعلق رکھتی ہے جمعیات اس کا فعل ہے۔ زہرہ سے متعلق دو حروف لورانی ہیں جو مقطعات میں قائم ہیں کہ یہاں قصہ۔ ختم حسنہ اور حروف دو ہیں۔ ر۔ ح۔ دھات اس کی چاندی ہے نقش اس کا خمس ہے۔ ایک ہی لوح کے دونوں طرف ہر دو نقش خمس کے آئیں گے۔ تو لوح سعادت تیار ہوگی۔ ملازمین۔ دوکاندار اور کاروباری لوگوں کے لئے یہ مفید ہوگی۔ خلقت کا رجوع ہوگا۔ امداد بن بڑھے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی۔ گویا تسخیر خلق بے پناہ ہوگی۔

۷۸۶

ر	طیب	۱۵	۳	ح
۴	۹	نافع	۱۷	۱۶
حی	۱۲	۵	۱۰	۲۰۲
هو	۲۰۳	ولحد	احد	۱
خلد	۲	۷	۲۰۲	بدوح

۷۸۶

ح	ع	س	ی	۲
ح	ع	س	ی	۲
ح	ع	س	ی	۲
ح	ع	س	ی	۲
ح	ع	س	ی	۲

سطر اول میں ر۔ ح دونوں متعلقہ حروف نورانی آگئے۔ خاتمہ اول میں ر۔ ح سے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ یہ اسم یا منعم کے بھی عدد ہیں۔ اس لئے نعمت فرماواں اس لوح کی برکت سے حاصل ہوگی۔ دوسرے دور میں خاد ۶ میں ایک کسروی گئی ہے۔ عامل کامل میں خمس کی چال عام معتدل دور ہے۔

۱۰۵۔ لوح سعادت مشتری

لوح سعادت مشتری کی چال روشہ صدیقی کا اثر یہ ہے کہ فراخی رزق۔ زائد آمدن اور ترقی مرتبہ۔ بڑوں کے نزدیک معزز و مکرم ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ میزان کے ۲ درجہ پر مشتری کو لوح کی سعادت ملتی ہے۔ اہل زمین پر مشتری کی جو تاثیر اس وقت پڑے گی۔ وہ خیر و برکت اور دولت کی ہوگی۔ اس لوح کا حامل ہونا اسباب دولت کے ایک عظیم سبب کا اختیار کرنا ہے۔ چنانچہ کی حسب استطاعت لوح بنوائیں۔ سونے کی تاثیر تیز۔ چاندی کی تاثیر دھیمی ہوگی۔ لیکن قائمہ یکساں ملے گا۔ فرق صرف دیر سویر کا ہوگا۔ انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر انسان غنی ہو جائے گا۔ یہ زوج المخرج نقش ہے۔ صاف دپاک پٹریے ہیں کہ طبعہ کمرہ میں کندہ کریں۔ بخور صندل بخود کا جلائیں اور بعد تیاری سنریشمی پٹریے میں لپیٹ کر سی لیں۔ اور پاس رکھیں پھر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں۔ روزی بہت فراخ ہوگی۔ روپیہ مختلف بہانوں سے ملے گا۔ رکا ہوا بھی ملے گا۔ گویا قسمت کھل جائے گی۔

لوح سعادت مشتری کا نقش صفحہ ۱۶۸ پر ہے۔

اس لوح میں آٹھ دور ہیں۔ تین جگہ ہندسوں میں تبدیلی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

اول ۱ اور ۲ دور۔ ۳۰ سے شروع ہو کر ۵۰ کے ہندسہ پر ختم ہوتا ہے۔

(ب) ۳-۴-۵۔ ۵۰ سے بالترتیب ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں

مفاتی

(اللہ خیر التامیرین)

ل	۴۵۸	۷۷	۷۴	۳۴	۴۵۴	۸۱	ع
۷۸	۷۳	۳	۴۵۷	۸۲	۶۹	۳۵	۴۵۳
۷۲	۷۵	۴۶۰	۳۲	۶۸	۷۹	۴۵۶	۳۶
۴۵۹	۴۳	۷۱	۷۶	۴۵۵	۳۷	۶۷	۸۰
۳۸	۴۵۰	۸۵	۶۶	۴۴	۴۴۶	۸۹	۶۲
۸۶	۶۵	۳۹	۴۴۹	ص	۶۱	۴۳	۴۴۵
۶۴	۸۳	۴۵۲	۴۰	س	۸۷	۴۴۸	۴۴
۴۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۴۴۷	۴۵	۵۹	۸۸

جس میں تیسرا دور ۵۹

۶۶ تا - چوتھا دور ۶۷ تا

۷۴ تا - پانچواں دور ۷۵ تا

۸۲ تا - چھٹا دور ۸۳ تا ۹۰

سے -

(ج) ۷۷ تا ۸۰ وال دور

۴۴۵ سے شروع ہو کر ۴۶۰

تک ختم ہوگا۔

اس لوح کو لوح سلطنت

مشتري اس لئے کہتے ہیں

کہ کونوں پر ل - ع - حروف

نورانی وہ ہیں جو مشتری سے متعلق ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے حروف نورانی کی زکات دی ہے وہ اپنے لئے تیار کر سکتے ہیں اور وہ لوگ جو مربع کی زکات کے حامل ہیں۔ دوسروں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ اس لوح کے بطن میں شمس کے حروف نورانی ص - س بھی قائم ہیں۔ اس لوح کے کل اعداد ۱۲۷۸ ہیں۔ یہ اعداد $1278 = 12 \times 106.5$ ہیں۔ اللہ بہت برکت دے گا۔

عمل زہرہ

حاضری مطلوب کا ایک جفری عمل

اس وقت کے لئے حاضری مطلوب کے لئے ایک عمل لکھا جاتا ہے۔ یہ عمل شیخ بہاء الدین محمد کا ہے کسی شخص کو فوراً حاضر کرنے کے لئے ہے۔ ایک دن شیخ صاحب کے ہاں اس بات کا ذکر ہوا تھا کہ میر فیض نے شیخ صاحب کے پاؤں پکڑ لئے کہ سیدہ بیگم جو میری سرکش محبوبہ ہے۔ اس کو رام و مطیع بلکہ حاضری کے لئے میرا کام کر دیں۔ میں اس کی محبت میں گرفتار ہوں اور وہ گریختہ ہے۔ اگر آپ شفقت کریں تو اس باغ میں حاضر ہو سکتی ہے۔ اور تمام حاضرین مجلس بھی اس خاتون کو دیکھ کر میری حسن پرستی کی داد دیں گے۔ حسن و جمال میں وہ اصفہان شہر کی جانا ہے۔ اکثر لوگ اس کے نادیدہ خواہاں ہیں۔ مگر کسی نے اس کو دیکھا نہیں۔

شیخ نے کہا۔ اگر ایسا حال ہے۔ تو کسی شخص کو تیار کرو۔ کہ وہ ہنہان جائے۔ اور جہر لوح میں دیتا ہوں۔ وہ آٹھ ساعت تک عمل میں لائی جائے۔ ایسی جگہ ہو کہ غار خاتون سے ایک ڈرائنگ سے زیادہ فاصلہ نہ ہو کیس باغ کو منتخب کر لیں اور وہاں عمل کریں۔ ابھی دو ساعتیں باقی تھیں۔ کہ وہ خاتون سرا سیمہ۔ بحالت دیوانگی کہ پردہ کا ہوش نہ تھا۔ باغ میں داخل ہوئی۔ فریاد کی کہ کون میرے حال و سکون کو تباہ کر رہا ہے۔ اور زمین پر گر گئی۔ آخر اس لوح کو آگ سے نکالا اور میر فیض وہاں پہنچ کر خاتون کو تسلی دینے لگے۔ تو اس عورت نے بہت گالیاں دیں۔ اور ہڑا بھلا کہا۔ کہ مجھے یہاں بلایا گیا ہے اور میرا کیا گناہ ہے میری بے تابی دیکھو کہ پاؤں میں جوتی کا ہوش نہیں۔ سر پر دوپٹہ کا ہوش نہیں۔

میر فیض کا کہنا ہے کہ جس وقت اس لوح کو آگ میں ڈالتے تھے۔ تو وہ بقرار دے تاب ہو جاتی اور جب نکالتے تو وہ پشیمان ہوتی۔ اور غصہ کرتی۔ بالآخر جب یہ ڈرامہ ختم ہوا تو اس عورت نے بادشاہ کے پاس جا کر شکایت کی کہ ظال صاحب مجھے پریشان کرتے ہیں۔ اور باغ میں بلا تے ہیں۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا۔ اس نے میر فیض کو طلب کیا اور کہا۔ یہ کونسا عمل ہے۔ کہ تو نے ایک عورت کو بے پردہ کیا۔ میر نے مجلس شاہ میں قسم کھائی کہ شیخ صاحب کے ہاں ایسی بات ہوئی۔ تو میں نے فراموش کی۔ اس مجلس کے گواہ موجود ہیں۔ یہ محض میری ضد تھی اور تجربہ تھا اور جو عمل شیخ نے بتایا وہ عمل زہرہ یہ ہے۔

اسم طالب و مطلوب معادلہ۔ اسم زہرہ و مشتری لیں۔ پھر حرف برج مشتری حرف برج زہرہ۔ حروف طالع و حروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکمیل کریں۔ تاکہ رام نکلے۔ پھر اس تکمیل سے حروف زہرہ و مشتری کو نکالے اور جدا لکھے۔ پھر اس تکمیل سے حروف نورانی کو بھی نکالے اور علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف صوامت و ظلماتی کو بھی علیحدہ لکھے۔ اور ان حرفوں کی علیحدہ علیحدہ تکمیل کرے۔ اور اسے مرکب کرنے کے معرب کرے بعد ازاں تکمیل اول کے مدد سے کہ ایک لوح مسی جنس تیار کرے، ارد گرد چاروں تکمیل کے جملے لکھے۔ اور آگ پر رکھے۔ اس عزیمت کو پڑھتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ وَ أَهْمَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَمْرُ وَ أَحِ الْبَلَاءُ يَكْتُمُ هَذِهِ الْحُرُوفُ
الْمَرْكَبُ الْمُعْظَمُ أَجِيبُونِي وَ أَطِيعُونِي يَا حَضْرَتَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ أَلْحَدُكُمْ
وَمَوَدَّتْ وَ أَكْفَتْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ أَسَاعَةٌ أَسَاعَةٌ أَلْعَجَلُ
أَلْعَجَلُ أَلْعَجَلُ لَا تَوْمَ لَهُ وَلَا قَرَارَ حَقِّي يَا قِيَامُ عِنْدَ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ
يَا لَوْ حَاتِلُ يَا فَحْشَاتِيْلُ يَا كُنْعَاتِيْلُ أَجِيبُونِي وَ أَطِيعُونِي

اب، ہر دو تکمیل پر نظر ڈال کر اس میں سے اسماء اللہ و ملائکہ و احوال کو نکال کر عزیمت ہیں

داخل کرے۔ اور قسم ہے اس طرح کہ اَنْفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَجِیْبُوْنِیْ
وَ اَطِیْعُوْنِیْ وَ مَحَبَّةً وَ مُؤَدَّةً وَ اَنْفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِمَحَقِّ كَهْفِیْ عَصَیْ وَ
حَمِیْسَتِیْ تَوْنٌ وَ الْقَلَمُ وَ مَا یَسْطَرُوْنَ وَ یَعْقِیْ طَلْعُ وَ لِسَنُ اِجْلِیْبُوْنِیْ
وَ اَطِیْعُوْنِیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ الْعَجَلُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ حَرِّقُوا
قَلْبَهَا وَ جَسَدَهَا وَ سَمِیْجَ جَوَارِحِ یَدَیْهَا كَوْدَهَا بِمَحَقِّ هَذَا السَّمَاءِ
یَا نَاهِیْدُ یَا سَلَا یَكْلُ السَّمَاءِ اَجِیْبُوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ بِمَحَقِّ سَمْعَائِلَ
وَ بِمَحَقِّ ذَا اَبِیْلَ وَ بِمَحَقِّ مَهْطَسَا سَمِیْلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ
اَحْضَرْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ بِمَحَقِّ هَذَا السَّمَاءِ الْعَظَامِ یَا مَا لَكَ یَوْمَ
الدِّیْنِ اِیَّاكَ لَعْنُكَ وَ اِیَّاكَ كَسْبَعِیْنُ ۝

میں یہ بتا دوں کہ عمل محبوب کے دل میں محبت ڈالنے کا نہیں۔ یہ کسی بھی ہستی کو حاضر کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے ایسی جگہ متعال کرو جو جائز ہو۔ مثلاً میاں بیوی میں کسی وجہ سے علیحدگی ہو چکی ہو۔ اولاد حالات کی وجہ سے وہ ایک دوسرے سے مل سکتے ہوں۔ تو مل ملا کر آئندہ زندگی کے متعلق علیحدگی میں ہوجیت کی جاسکتی ہے۔ اس طرح مناسب جگہوں پر اس عمل سے کام لیں۔ جیسے ہی کسی عورت کو بلائیں گے تو عین ممکن ہے کہ لینے کے دینے پر جائیں۔ اب تو وہ زمانہ نہیں کہ عورت فریادی ہو تو علم دوست بادشاہ یہ جانیں کہ تو نے کیا عمل کیا تھا۔ اب تو چھانیاں فرو جرم عاید کر کے اندر جیل کے کمرے گا۔ لہذا سخت تاکید ہے کہ جائز اور ضروری مواقعوں پر اس عمل سے کام لیں۔

اب میں اس عمل کے بعض مواقع کی تشریح کرتا ہوں۔ تاکہ تیاری میں آسانی ہو۔ مثال زدوں گا۔ کیونکہ اس عمل کو صرف مرد ہی لوگ تیار کر سکیں گے۔ جو بھری عمل تیار کرنے کے مامر ہوں۔ اول میری بھری کتابوں کے حامل ہوں۔ عام آدمی کی سمجھ میں یہ عمل نہ آئے گا۔

مثلاً طالب احمد مطلوب جعفر۔ زہرہ۔ مشتری کی ایک سطر ہوگی۔

حروف زہرہ: فصقر حروف مشتری (ہوز ۳) حروف طالع اسد (۱۸ حط)

حروف رب الطالع شمس (منسج) کی دوسری سطر ہوئی۔

سطر اول: ا ح م د ج ع ت ز ہ ر ہ م ش ت د ی۔

سطر دوم: ت م ق ر ہ و ز ح ل ح ط ح م ن س ع

امتزاج = ا ت ح م م ق د ر ج ہ ع و ف ز ر ح ز ل

ہ ہ ر ط ہ ح م م ش ن ت س ر ع ی

اس سطر کی تکمیل صد موخر کر کے اس میں سے حروف زہرہ مشتری نکال لیں۔ پھر حروف

لورال (ر ل م ص ر ل ہ ی ع ط م ح ق ن) الگ نکال لیں۔ پھر حروف موافقت

۱۷۱ مومنہ الجعفر

روح د ر س ص ط ع ک ل م و ۱) الگ نکال لیں۔ اور ظلمانی (ب ج د و ز
ف ش ت ث خ ذ ص ظ غ) نکالیں۔ یہ چار تکیسریں الگ الگ کر کے ان کے جملے
بنالیں۔ اب تکیسری اول کے کل اعداد لے کر نقش خمس تیار کریں۔ ارد گرد چاروں تکیسری کے جملے لکھ
دیں۔

اس عمل کو قمر نایڈ النور میں جبکہ طالع وقت حقت ہو۔ تثلیث یا تسد لیں زہرہ مشتری ہو یا
قرآن ہر مدون جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ تو تیار کرنا چاہیے۔

۱۰۔ تثلیث زہرہ مشتری

محب و تسخیر کا ایک موثر وقت

اگر کسی شخص کو مخصوص جگر رشتہ حاصل کرنا ہے۔ یا محبوب کو تابع کرنا ہے۔ یا بیوی سے
ناچاتی ہے۔ تو اس عمل کو کرنا فائدہ دے گا۔ اگر محبوب کے دل میں قطعی محبت ہو۔ اور اس کو اپنی
محبت کا دیوانہ بنانا ہے۔ تو اس وقت کو ضائع کرنا کفایت فرماتا ہوگا۔

سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرو۔ حرف ط۔ نام طالب مع والدہ۔ حرف م۔ نام
معد والدہ کی ایک سطر علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ اب دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دو امتزاج
دینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک دوسری سطر کا لے کر ملتے جاؤ۔
مثال۔ طالب حسن۔ مطلوب علی

سطر اول۔ ط ح ص ق م ط ع ل ی

سطر دوم کے لئے مندرجہ ذیل حرف کام دیں گے۔ یہ تمام کے لئے مقررہ سطر ہوگی۔ یعنی
کوئی بھی عمل کرے۔ اس کو تبدیل نہ کرے۔

(۱) کو اکب۔ زہرہ۔ مشتری۔

(۲) حروف کو اکب۔ ح۔ ط۔ ن۔ خ۔ ع۔ ی۔ ل۔ م۔

(۳) برج۔ دلو۔ میزان۔

(۴) حروف برج۔ خا۔ ک۔ ص۔ ض۔ غ۔ ظ۔

(۵) طالع وقت عمل۔ دلو کے حروف۔ ظ ک ص

اب دوسری سطر یہ بنی۔ ز ک ر ک م ش ت س ر ی ح ظ ن خ ع ی ل م

ظ ک ص ض غ ظ ظ ک ص۔

اب سطر اول و سطر دوم کا امتزاج کر کے ایک سطر بناؤ۔ اس سطر کی تکمیل صدر مؤخر کر دو۔ اب سطر
امتزاج سے حروف نورانی الگ کر کے ایک سطر اور تیار کرو۔ حروف نورانی یہ ہیں ا ب ح ط
ی ک ل م ن و س ع ص ق ر

جس قدر حروف نکلیں۔ ان کی ایک اور تکمیل کرو۔ ہر دو تکمیلوں کے علیحدہ علیحدہ اعداد
لے کر دو نقش خمس چال سے بناؤ۔ ایک پوری تکمیل کا اور دوسرا حروف نورانی تکمیل کا۔ اور تانبے
کی لوح بنا کر دونوں طرف ایک ایک نقش لکھ دو۔ ہر دو کے نیچے دونوں کے نام اس طرح لکھو
الحب نام طالب مع والدہ۔ علی حب نام مطلوب مع والدہ

اب پانی کا ایک برتن لے کر اس میں پانی ڈال کر اس میں لوح ڈال دو۔ تاکہ پانی گرم ہو اور لوح
کو گرمی پہنچے۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو دفعہ پڑھو۔
عَزَمْتُ وَأَقَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرَضِيُّ وَالْمَلَأْتُ بِكَ هَذِهِ الْحُرُوفُ
الْمُرَكَّبِ الْمُعْظِمِ أَجِيبُونِي بِأَخْصَارٍ (نام مطلوب مع والدہ) الْمَحْبَبَةُ وَالْمُؤَكَّدَةُ
وَأَلْفَتْ (نام طالب مع والدہ) السَّاعَةُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ الْعَجَلُ الْعَجَلُ
أَلْعَجَلُ لَا تَوْمَ وَلَا قَرَارَ حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى عِنْدَ (نام طالب مع والدہ) مِلَا
لَوْحَا يُبَيِّنُ يَا مُحْسِنًا يُبَيِّنُ يَا كَنُفًا يُبَيِّنُ أَجِيبُونِي وَأَطِيعُونِي۔
جس وقت محل کرو پاس خوشبو بھلاؤ۔ اگر ایک دن میں کام نہ ہو۔ یعنی مطلوب حاضر
نہ ہو تو سات دن تک اسی طرح عمل کرو۔ اور ہر روز ساعت مشعری میں عمل کرو۔ خواہ رات
کی ساعت ہو یا دن کی۔ انشاء اللہ سات دن میں مطلوب حاضر ہوگا۔ نقش خمس کا طریقہ عامل کمال
حصہ دوم سے معلوم کریں۔

۱۰۸۔ قرآن السعید

قرآن زہرہ مشتری کی رہانیت کا تعلق تسخیر اور محب کے عملیات سے متعلق ہے۔ دو
شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں۔ واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی
جاسکتی ہے۔ زہرہ اور مشتری ہر دو قرآن میں ہوں گے۔ افسر ہو۔ یا دوست۔ رشتہ دار ہو یا غریب
عورت ہو۔ یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ کہنے میں نہ ہو۔ روٹھ گئے ہوں یا ناراض ہو یا
یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو۔ یا کسی محبوب کو حاصل کرنا مقصود ہو۔ تو اس وقت گوہر مقصود
کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کو مدد دیں گے۔ مذہب اور عقل و دلو کا تسلیم شدہ نظریہ
ہے۔ کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ اسی کلیہ کے ماتحت عمل کے لئے بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں

۲ نمونہ الجفر

ستیا رگاں کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے جس شخص کو علم ستیا رگان میں مہارت نہیں۔ وہ عملیات میں مشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قرآن ہر دو مشتری مالمین کے نزدیک ایسا وقت ہے جو حجب کے لئے تیرہ ہدف ہوتا ہے۔

اگر آپ ضرورت مند ہیں تو یوں کریں کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے بطریق استنطاق ان کو جمع کریں۔ اور اس کے حروف ابجد شمسی سے بنا کر حیلہ ٹیل اس پر زیادہ کر کے نام موکل بنائیں۔ اسی طرح نام مطلوب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے بطریق استنطاق جمع کر کے حروف ابجد قمری سے نام موکل تیار کریں۔

استنطاق کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اعداد کو ابتداء سے جمع کر دینا مثلاً ۳۱۲ کا استنطاق ۱۰ ہو گا (۲+۳+۱) ۱۰ کا جو بھی حرف ہو مثلاً ابجد شمسی سے ترا ہو گا۔ موکل رٹیل ہوا۔ ابجد قمری سے ۱۰ کا حرف ی ہو گا۔ موکل یا ٹیل ہوا۔ اب سمجھ میں آگیا ہو گا۔ دو موکل آپ نے نکال لئے طالب کا موکل مقدم کریں۔ اور مطلوب کا موخر کریں۔ اور عمل اس طرح تیار کریں۔

”یا ذر ود ذر بحق اللہ الصمد ستخر ستخر فلاں کی محبت میں فلاں کو برقرار۔“

پہلے فلاں کی جگہ طالب کے موکل کا نام لیں اور دوسرے فلاں کی جگہ مطلوب کے موکل کا نام لیں۔ قبل از وقت اس سطر کو تیار کر لیں یہ پڑھنے کے ہم آئے گی۔

اب قیلہ تیار کریں۔ نام طالب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر تیار کریں۔ پھر نیچے دوسری سطر مطلوب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں ان دو سطروں کے ہمتزاج سے ایک تیسری سطر اور تیار کریں۔ ہمتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ سطر طالب سے ایک حرف میں پھر ایک حرف سطر مطلوب سے لیں پھر ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لیں۔ بار بار اس طرح کریں اور حروف کو ملا دیں اگر کسی نام کے آخر میں حرف بچ جائیں تو انہیں ویسا ہی آگے لکھ لیں۔ اب اس سطر کے شروع میں نام موکل لکھیں۔ یہ جو سطر تیار ہوگی۔ اسے ایک قیلہ قرار دیں گے۔ ایسے سات قیلے بنالیں۔

وقت مقررہ پڑ علیحدہ کمرہ میں صاف ستھرا لباس پہن کر خوشبو لگائیں اور ایک مٹی کے چراغ میں تیل جنیل کا ڈال کر اس میں ایک قیلہ جلائیں۔ کاغذ کے قیلہ پر صاف روٹی لپیٹ لیں۔ چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں آگ سیدھی طرف سے قیلہ کو لگائیں اور اب اس کے سامنے بیٹھ کر سطر عزیمت پانچ سو پچتر (۵۷۵) مرتبہ پڑھیں۔ دل میں مطلوب کا تصور ہو اور اول آخر پانچ پانچ مرتبہ دود شریف ہو جب تمام ہو اور قیلہ باقی ہو تو جلا دیں۔ بس عمل ختم ہوا۔ دوسرے دن عین اسی وقت پھر دوسرا قیلہ روشن کریں لیکن اس قیلہ میں مطلوب کے نام کا موکل ایک اور آخر پر بڑھا دیں۔ اور عمل ۵۷۶ مرتبہ عینی ایک زیادہ کر کے پڑھیں۔ مطلوب حاضر ہو جائے تو خیر و نہ اگلے دن عین وقت مقررہ پڑھنا۔ بلا میں اس قیلہ میں دود دفعہ نام موکل مطلوب کا اور اضافہ کر لیں۔ اور ۵۷۷ مرتبہ عزیمت پڑھیں

اسی طرح روز ایک موکل کا اضافہ کریں لیکن جس دن بھی مقصد حل ہو جائے عمل بند کر دیں۔ سات دن سے زیادہ نہ لگیں گے۔ پرہیز کچھ نہیں البتہ جائز صورت کے لئے عمل کریں۔ تا جائزہ سر کے لئے کریں۔ گئے خود نقصان اٹھائیں گے کیونکہ موکلات کام کرتے ہیں وقت میں چند منٹ کی کمی بیشی ہو جائے تو کوئی سرچ نہیں البتہ عمل کے دوران ایک ہی جگہ اور ایک ہی لباس ہو۔

۱۰۹۔ تثلیث شمس و مشتری

یہ وقت سال بھر میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے۔ یہ تثلیث اُس وقت کا دے گی۔ جبکہ مشتری رجعت میں نہ ہو۔ اس وقت تسخیر خلق۔ رجوع خلق۔ حصول مال۔ روپیہ کا مختلف ذرائع سے بصورت منہج یا انعام حاصل کر کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ لہذا وہ لوگ جو ایسے کاروبار رکھتے ہیں جن میں خلقت زیادہ آئے اور کاروبار میں فروخت زیادہ ہو۔ مثلاً دکاندار۔ ڈاکٹر۔ وکلاء وغیرہ جن کا عوام سے تعلق ہوتا ہے۔ تو اگر اس عمل کو تیار کر کے رکھا جائے۔ تو لوگ جوتی درجہ جوتی رجوع کرتے ہیں۔ اگر مالی لحاظ سے قسمت بے حد کمزور ہو۔ تو اس لوح کے پاس رکھنے سے ترقی یا منافع یا انعامات سے روپیہ ملتا ہے۔

۱۰۔ اگر کا طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کاغذ یا چاندی کی تختی پر ایک لوح مخمس کندہ کرے۔ اس

یَعْلٰی	اَللّٰہ	مَآیْشَآء	وِیْجَم	مَایوید
۲۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۶۹	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۲	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

کے کل اعداد ۹۵۸ ہیں۔ اس لوح کے اوپر یا مجید رفیع نعم النصیر لکھے۔ نیچے دکنی باللہ شہیداً محمد بن سول اللہ لکھے۔ اس کے نیچے یا حفظائیل لکھے۔ اب پشت لوح پر ایک مربع نقش لکھے۔ جو دو اسم الہی یا جبرئیل منع کا ہو۔ اس کے اعداد ۴۹۸ ہیں۔ اس کے نیچے یا حصہ تائیل لکھے۔ پھر مطلب مختصراً لکھے۔

اگر کاغذ پر لکھے تو دو نقوش ایک ہی طرف لکھے۔ اور چاندی کی لوح ہو۔ تو ایک طرف ایک نقش دوسرا دوسری طرف لکھے اور سفید یا زرد ریشمی کپڑے میں سی کر بازو پر باندھے۔ گلے میں لٹکائے حسب توفیق نقدی غیبات کرے اور بلا تعداد روزانہ یا سرحمن یا مستعیم کا ورد رکھے۔ انشاء اللہ دوسری دفعہ یہ نظر قائم ہونے سے قبل آسودہ حال اور امیر ہو جائے گا۔

۱۱۰۔ تسلیس عطار و زہر

حصولِ علم و کامیابی امتحان۔ رکاوٹ بیاہ شادی۔ ترقی نہ ہونا۔ ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا۔ ریشہ طہیکہ ملازمت توشت و خواتد ہے متعلق ہوا ان تمام امور کے لئے یہ وقت پُر تاثیر ہے طریقہ یہ ہے کہ طالب کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالو۔ اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کرو۔ (مطلوب اگر مرد یا عورت ہے تو اس کا نام مع والدہ۔ اور اگر ترقی۔ نکاح وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد نو اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد اور زیادہ کرو۔ اور میں مربع نقش پر کرو پہلے دو لکھے ہوئے دیا میں بہا دور گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ عیسٰی نقش مضبوط کر کے موم جامہ کر کے بیدھے بازو پر باندھ لو۔ اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضر اور رسول خدا صلعم کی دلائل انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

۷۸۶

۱۱/ ۲۱۸	۵/ ۲۱۵	۱/ ۲۰۸	۱۳/ ۲۲۱
۲/ ۲۰۹	۱۲/ ۲۲۰	۱۴/ ۲۱۹	۷/ ۲۱۳
۱۴/ ۲۲۳	۳/ ۲۱۰	۶/ ۲۱۳	۹/ ۲۱۶
۵/ ۲۱۴	۱۰/ ۲۱۷	۱۵/ ۲۲۲	۴/ ۲۱۱

مثال: احمد دین ترقی چاہتا ہے۔

تو طالب احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے

مطلوب ترقی کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵

عدد قانون کے اور جمع کئے کل ۸۶۲ ہوئے

نقش کو قیسرے خانہ سے پُر کیا گیا ہے۔

۱۱۱۔ تسلیس عطار و مشتری

معلوم ہو کہ مشتری کا تعلق چار منزلوں سے ہے شرمین۔ طرہ۔ مقدم۔ شور اور ان منازل سے متعلق چار حرف ہیں: ا۔ ط۔ ن۔ ق۔ ان چاروں حرفوں کو اپنے نام کے حروف و نام والدہ کی ضرورت نہیں) میں مرکب کریں۔ اسی طرح کہ پہلے الف پھر اپنے نام کا حرف پھر ط پھر اپنے نام کا حرف۔ اب چاروں حرف کے اعداد نکال کر مثلث آتش چال پُر کریں۔ اور مثلث کے ارد گرد تمام حروف تہویہ کریں (جن کے اعداد کی مثلث تیار کی ہے) یہ کام پہلے سے تیار رکھیں اور وقت مقررہ پر دھڑان سے نقش مکمل کر کے اسے معطر کر کے موم جامہ کریں اور شرمین پٹری میں لپیٹ کر بچاؤت اسے اپنے پاس رکھیں۔ یہ ایک ایسا طلسم ہے جو روزی سداق اور مال کے نقصان سے محفوظ کرتا ہے۔ ملازمین کو تنزیل کا خوف نہیں ہوتا۔ سوداگر کو مال کا نقصان نہیں رہتا۔ ہر مصیبت اور مشکل جو روزی کے سلسلہ میں ہوگی یا مال کے سلسلہ میں ہوگی۔ اسے دور رکھے گا۔ اور اولاد سے نفع دے گا۔

جو صاحب اس نقش کو پاس رکھیں گے عمل کا اثر خود دیکھیں گے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ وہی صاحب اس عمل کو کریں۔ جو برسرِ روزگار ہوں۔

۱۱۲۔ تثلیث عطار و زحل

وہ شخص جسے کسی علاج سے نائل نہ ہوتا ہو سادہ حکما اس کے علاج سے عاجز آگئے ہوں۔ وہ اس طریقہ کو کرے۔ خواہ کتنا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ حکم رہتی سے شفا پائے گا طریقہ اس کا یہ ہے کہ بیس سیر گندم مرض خود خرید کر لائے۔ کوئی اور نہ لائے۔ گندم پر یہ دعا پڑھے۔ اگر مرض خود نہ پڑھے تو کسی سے سات دنہ پڑھوا کر دم کرالے پھر مرض چت لیٹ جائے۔ اور عامل یا کوئی اور گندم کو مرض کے سر اور سینہ پر استہ آہستہ کھنڈا دے۔ پھر اسے مرض اکٹھا کرے اور چار دھڑکوں کو دے دے انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ میں نے جس سال بھی اس عمل کو لکھا۔ تو بہت لوگوں نے کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو شفا دی عجیب تحفہ ہے۔ گندم پہلے سے خرید کر لائی جاسکتی ہے۔ دم کرنا۔ کھنڈنا اور اکٹھا کرنا مدت مقررہ پر ہوگا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا سَمَّیْتَکَ الَّذِیْ اِذَا اَسْئَلْتُکَ بِہِ الْمُضْطَرُّ کَشَفْتَ مَا بِہِ مِنْ مُّضْرَئٍ عَلِیْتُ لَہُ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهُ خَلِیْفَتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَعَالِیْ فِیْ عِلٰتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

۱۱۳۔ قرآن شمس و عطارد

اس وقت ذیل کا نقش مربع آتشی چنل سے زعفران سے پُر کر کے رکھیں۔ اور اس نیچے کو

۱۶۱۵	۱۶۲۹	۱۶۲۶	۱۶۲۲
۱۶۲۷	۱۶۲۱	۱۶۱۶	۱۶۲۸
۱۶۲۰	۱۶۲۳	۱۶۳۱	۱۶۱۷
۱۶۳۰	۱۶۱۸	۱۶۱۹	۱۶۲۵

جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ بلاغت کمزور ہو یا جو نیچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہوں بغرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں طبی امداد لینے کے لئے

نقش نہایت مؤثر ہے۔ سب قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کامیابی ثابت ہوتی ہیں۔ اس نقش کو گھٹے میں ڈالنا چاہئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیکار ہو۔

۲۴ مَوْنُ الْجَفْرِ

تو اس نقش کو بدھ کے دن سے شروع کر کے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پانچ ساعت میں یعنی
کی پیشری پر لکھا کریں اور گلاب سے دھو کر پچے کو ملا دیا کریں۔ انشاء اللہ اکیس دن میں اتھلے
ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوتِ یادداشت پیدا ہوگی اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبتِ علم پیدا
ہوگی۔

۱۱۲۔ تسدیس زہرہ و مشتری

یہ نظر سعدا صغر ہوتی ہے اور طلب محبوب و مطلوب اور تسخیر مستورات میں طاقتور اثر رکھتی
ہے۔ اگر کسی شخص کی محسوس جگہ شادی نہیں ہوتی۔ یا محبوب بے لگ سے پیش آتا ہے یا ناچاکی ہو
چکی ہے۔ یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہے تو یہ عمل کام دے
گا۔ عورت کی تسخیر ہو تو سطر مطلب میں محب کا فقط استعمال کریں اور مرد کی تسخیر ہو تو سحر کا فقط
استعمال کریں۔ یہ دونوں ستارے سعد ہیں۔ اور جلالی ہیں۔ اس لئے احتیاط سے عمل تیار کریں۔
زہرہ کا بخور عطر حنا ہے مشتری کا بخور صندل مسرخ ہے۔ صندل کو بوقت حمل کوٹلوں پر ڈال
کر خوشبو روشن کریں۔ رقت مقررہ پر غسل کریں۔ صاف کپڑے پہنیں اور عطر خوب لگائیں۔ مگر
ہر دو خوشبو سے کمرہ مہک جائے۔ علیحدہ جگہ پر سفید چادر بچھا کر مندرجہ ذیل چالیس نقش زعفران سے
کاہی یا سرکنڈے کے قلم سے لکھیں۔ اس نقش کے کوڑوں پر جو ہند سے ہیں وہ دیکھیں۔ وہ صرف
یہ بتائے ہیں کہ کس ترتیب سے نقش پر کرنا ہے۔ مثلاً پہلے خانہ نمبر ایک والا سترہ ۱۵۱ لکھنا ہے
پھر خانہ نمبر ۲ میں ۱۵۲ لکھنا ہے۔ ملی ہذا انقیاس تمام نمبر کرنے ہیں۔ اگر اس چال کو مد نظر نہ رکھا گیا
تو نقش بیکار ہوگا۔ کاغذ کے ایک طرف تو نقش ہوگا۔

۱۵۲	۱۵۹	۱۵۳
۱۵۷	۱۵۵	۱۵۳
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۸



اور دوسری طرف یہ شکل ہر نقش کی
نشت پر ہوگی۔ جب چالیس نقش پورے
ہو جائیں۔ تو ان کو ایک طرف رکھ دیں۔ اور
اب اکٹالیسواں نقش لکھیں۔ مگر اس نقش

میں ایک اضافہ ہوگا۔ وہ یہ کہ خانہ نمبر ۵ میں مطلب بھی لکھنا ہوگا۔ اس لئے اس نقش کا درمیانی خانہ
بڑا بنائیں مثلاً تسخیر کے لئے المحب فلاں بن فلاں (طالب) یا تسخیر کے لئے مستخر قلب فلاں
بن فلاں (مطلوب) فی غرض دقت فلاں بن فلاں (طالب) اسے صندل مسرخ کی دھونی دے کر عطر میں
معطر کے موسمِ جامہ کر کے یا تنوید میں بند کر کے پہن لیں انشاء اللہ چالیس دنوں میں مراد پوری ہوگی۔
چالیس نقشوں کو آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں پھلیاں ہوں۔ یہ کام جب چاہیں کریں۔

۱۱۵۔ مستابلہ نحسین

مربع وزمل دو نحس ستائے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے درمیان جانتا تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق، کلاما مقصود ہو۔ یا دو شخص جنہوں نے مل کر دھوکا دیا ہو۔ یا جو ایک چاہتے ہیں کہ ان میں نفاق ہو جائے۔ تاکہ نقصان دہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے اور آپ مخالفت کو اس کی نظروں میں گرا نا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارک **مَتَوَجِّعُ الْفَجِيرِ** **يَلْتَقِينَ بَيْنَهُمَا بُرُزْخٌ لَا يُبْعَثُونَ** (پارہ ۲ صوفہ رحمن) کے اعلان نکالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں

اس کی ایک مثلث زد کاغذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ مقدار کے لئے کوڑوں پر نمبر دے گئے ہیں آپ انہیں نہ لکھیں۔ اس کے نیچے دونوں کے نام مع والدہ مع مقصد لکھیں۔ ایسے تمین نقش لکھیں ہر ایک کے اوپر سچے ایک ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ لیں اور محفوظ کر لیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں کہ حرارت پہنچتی ہے باقی دو کو دلو کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کر دیں یا ان کے مکالوں میں دفن کر دیں۔ ایک مرحلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش وقت پر تیار کرتے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

یا مذل

۸	۱۰۵۸	۱	۱۰۵۰	۵	۱۰۵۶
۳	۱۰۵۲	۵	۱۰۵۵	۷	۱۰۵۷
۴	۱۰۵۳	۹	۱۰۵۹	۲	۱۰۵۱

فلاں ابن فلاں البغض والعداوة

بین فلاں ابن فلاں

جب نقش لکھیں تو ایک تکبیر تیار کریں۔ ایک ہر طرف میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حروف میں۔ دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت دوسرے مقصد علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ اب جدول سطروں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکبیر تیار کریں۔

اب انگلیٹھی میں کوٹے ملگائیں۔ انگلیٹھی کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں۔ کہ مخالفی کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اول تکبیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے کہ تین دفعہ آیت پڑھیں۔ فیجی سے ایک حرف کا میں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ آگ کی طرف نہ دیکھیں بلکہ ہاتھ دیکھ کر کے حرف آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد ہے کہ آیت کے بعد

”کہیں فلاں بن فلاں البغض فلاں ابن فلاں۔“

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت مع مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کر دیں۔
حروف ترتیب وار کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو گیا۔ اگلی رات پھر کوئلے سلکا کر کسی طنبیہ
بلکہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کے جلا لیں۔ ہر رات اسی طرح عمل
جاری رکھیں۔ لیکن سماعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی
مریخ رکھا کریں۔ بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ جب بھی ایسا ہو۔ عمل فوراً ختم
کریں یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلا دیں۔ مفارقت
کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دنوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا
ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ جن مہ شخصوں کے درمیان
مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھا میں نہ پیں۔

۱۱۶۔ قرآن مرتخ و زحل

دو شخصوں کے اندر اتفاق ڈالنے اور ناجائز تعلقات کو ختم کرنے، طلاق دلوانے اور کسی دشمن کو
دشمنی سے باز رکھنے یا اُسے سزا دینے کے لئے بہت مؤثر ہے۔ مرتخ و زحل کی آپس میں دشمنی ہے۔ مرتخ
فساد کا اور زحل خواست کا ستارہ ہے۔ ان دونوں کی مشترکہ تاثیر سے کسی شخص پر خواست و بیماری و برد کی
جاسکتی ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ صرف وہاں کریں۔ جہاں جان و مال اور عزت کا خطرہ ہو۔ شریعت
اجانت سے عمل جلالی ہے۔ ناحق کریں گے۔ تو سوا خذہ کے ذمہ دار ہوں گے۔

موم سفید کر انسان کا پتلا بنائیں۔ اور اپنے دشمن کا تصور کرتے ہوئے گیارہ کانٹے بول کے
(غار مغیلاں) اس مومی جسم کے مختلف حصوں میں جھبوریں جھبونی سے قبل ہر کانٹے پر یہ منتر ایک
ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ یا ایک دفعہ منتر پڑھ کر کانٹے پر دم کریں اور جھبوریں۔ گیارہ مقام بالترتیب یہ ہیں
دوکان۔ ناک۔ منہ۔ گردن۔ دل۔ ناف۔ کمر۔ مقام پیشاب۔ دو پاؤں۔ منتر یہ ہے۔
اَدُّ اَکْمَ هَنَزَنْتُ نَارَ سَنَکْہُ وَاِیْرَ کَالِیَا وِیْزُ + اَمَلْکَ مَا فِہُو بِلِ لَیْہِ وَمِثْلُ
بَنَہْکَ سَوَاہَا۔

کانٹے جھبونی سے قبل اس پتلے پر گیارہ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر چھوئے۔ یَا قَہَّارُ
تَقْہَرُتَ بِالْقَہْرِ وَتَقْہَرُفِی قَہْرِ لَکَ یَا قَہَّارُ۔ پھر اس مومی پتلے کو چولہے میں اس
طرح دفن کریں کہ قد سے گرم رہے۔ زیادہ گرمی نہ پہنچے۔ ورنہ پتلا پگھل جائے گا۔ اس عمل سے دشمن
کو ایسی تکلیف ہوگی کہ وہ ضعیف ہو کر دشمنی ترک کر دے گا۔

ہمونا الجفر

لئے ہو تو سماعت زل میں کریں۔ عورت کے لئے ہو تو سماعت زہرہ میں کریں۔

وقت مقررہ پانڈے کے چھلکے پر نیا قلم جا کر کالی سیاہی سے انا ا غطینا لکھو۔ مرد ہو تو اس کے باپ کا نام ہمراہ لکھو۔ عورت ہو تو اس کی ماں کا نام ہمراہ لکھو۔ اور نو شادہ۔ جانفل اور کالی سرخ تینوں چیزوں کو ملا کر آگ پر جلاؤ۔ اس کا دھواں اس تعویذ کو دے کر اس کو شروع کپڑے میں تعویذ کو لپیٹ کر ایسی جگہ دفن کر دو۔ جہاں اُسے عورت پہنچتی ہے۔ آگ سے دانا نزدیک دین کر دو۔ کہ جل جائے دتنا و در کہ حرارت نہ پہنچے۔ دفن کرتے وقت زبان سے یہ الفاظ کہو کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کا پیشاب بند ہو جائے پھر دعا کرے کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور درود بھیجتا ہوں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر امدان کی آل پر کر ان کے طفیل فلاں شخص کی نسبت تو میری حاجت پوری کر۔ اے اللہ! تو جانتا ہے کہ وہ اگر اپنی

ان ف من ل رب کی دان ح ر

ا غطینا ان شان ح کھ

الکوثر ہ وال احب ت م

فلاں بن فلاں کا پیشاب بند ہو

برائے سے باز آجائے گا۔ تو اس کی ہدایت کر اور توفیق دے گا کہ تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا۔ تو اس بہ اپنی بلا غصہ غضب نازل کر۔ اے قاہر۔ اے قادر۔ میں تجھ سے تیرے کلام کے واسطے سے یہ دعا کرتا ہوں۔ تو میری حاجت پوری کر۔

یہ دعا کر کے دفن کی جگہ سے اٹھ بیٹھو اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاؤ۔ سات دن سنبلاوہ دفن نہ کرو۔ ورنہ مرجائے گا۔ اٹڈے کے چھلکے پر لکھنے کا طریقہ اوپر ہے۔

۱۱۹۔ مفت بلہ زہرہ و مرتخ

علم نجوم کے اصول سے نظرات کو مابہ الاختیار اخرا حاصل ہے۔ یہ نظر کی تاثیر جدا گانہ ہے منجملہ ازیں مقابلہ کو دشمنی کامل کا مظہر کیا گیا ہے کسی عورت اور مرد کے درمیان نفاق و نفرت کے لئے ہے۔ اور یہی وہ اسرار ہیں جو کسی عمل کے اثر و ثمرہ ہونے میں کامل مدد کرتے ہیں اور یہی وہ اصول ہیں جن سے عام آگاہی نہیں اور عملیات کی بے اثری کا عام چرچا ہے۔ حالانکہ میں اکثر دیکھ چکا ہوں کہ عملیات ہرگز بے اثر نہیں ہوتے بلکہ اثر کے قواعد کے جاننے والے بہت ہی کم ہیں۔ ذیل کا عمل دو شخصوں کی باہمی مفارقت میں زود اثر ہے۔ بشرطیکہ ظالم کو ظالم کا بدلہ چکانے کے لئے شرح اجازت دے ترکیب یہ ہے۔

جن دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہے تو دونوں کا نام مع والدہ لکھو۔ اور درمیان میں نقطہ مثل لکھو۔ اگر دشمن کی بریادی لازم ہے تو اس کا نام مع والدہ لکھو۔ اور ساتھ ساتھ ر کا نقطہ لکھو۔ اب اس سطر کو بسط کر یعنی علیحدہ علیحدہ حروف میں سطر کو رو۔ اور اس سطر کو ب۔ ج۔ ی میں امتزاج دو۔

اتسراج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم کا حرف لو۔ پھر ب۔ پھر اسم کا حرف پھر ج۔ پھر اسم کا حرف پھر ب۔ اسی طرح ایک حرف نام کا ایک ان میں سے لے کر ب۔ ج۔ ی کو ملا دو۔ جب سطر ختم ہو جائے تو ایک دفعہ گردش دو۔ اور صدر موخر کر دو۔ یعنی سطر کے آخر کا ایک حرف پھر شروع کا ایک حرف پھر بائیں سے ایک حرف پھر دائیں سے ایک حرف لے کر سطر دوم تیار کر دو اور اس سطر کو نظیو ابجدی دو۔ نظیو ابجدی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو۔ اس سے چند اصولی حرف نقش ابجد سے نکالو۔ اور کچھ دھواں سے ہے۔ ج کا ع ہے۔ ج کا ف ہے۔ وغیرہ ان حروف کے اعداد ابجدی قمری سے نکالو۔ اور ایک مثلث آتش پر کر دو۔ نقش سرکہ۔ نمک و نو شادر کو سیاہی میں ملا کر پرانے کپڑے یا پرانے کاغذ پر لکھیں۔ میں نقش پر کرنے میں۔ یہ کام ضرورت کے مطابق متعلقہ مقابلہ کی عادت کا کر دو۔ تیار ہونے کے بعد ایک نقش آگ کے نیچے دفن کر دو۔ تاکہ آگ کا سینک اسے پہنچا ہے دوسرا کسی پرانی قبر میں دفن کر دو۔ تیسرا نقش مطلوب کے مکان میں دفن کر دو۔ چلے سرنیاد کر دو۔ بعد استعمال گھر آکر کچھ نیاز بنام خدا دلائیں۔ اور کہیں یا ختم ہوں یا مسدول میری فلاں حاجت پوری کر دو اور جب نقش لکھیں تو نقش کے نیچے بھی مقصد اور اسم الہی جو سطر میں لکھا ہے لکھو۔ یعنی فلاں برباد ہو بحق یا تبار۔ فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں میں عداوت ہو بحق یا ملل۔ تین دن میں خدا چاہے تو تمہارا مطلب حاصل ہو گا۔ تم اپنے دشمن کی بربادی یا دشمنوں میں جدائی اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔ صرف ایک دن کا عمل ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف ہو۔

۱۲۔ مہبوط عطار

عطار دگر حوت کے ۱۵ درجہ پر مہبوط ہوتا ہے۔ اس کی نخس تاثیر کے باعث کسی مخالف کو مرتبہ سے گرا سکتے ہیں۔ اس نے حق تلفی کی ہے۔ تو اسے سزا دے سکتے ہیں۔ یا کسی شخص کو مقہور کر سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ نام دشمن مع والدہ کے اعداد لکھیں۔ اس میں سورۃ اللطیف کے عدد ملا کر ایک مثلث خاک پر کریں۔ اگر دشمن کا کپڑا مل جائے تو بہتر ورنہ کوئی پُرانا کپڑا باہر سے لائیں اور کالی سیاہی سے اس پر تعویذ لکھیں۔ یہ کام کرتے وقت سات سیاہ چیزوں کا بخور بنا کر جلانیں طفل سیاہ سنگ سیاہ۔ پستان۔ خصیتہ الثعلب۔ قند سیاہ۔ سگدان۔ ماش سیاہ۔ برابر وزن لے کر کوٹ کر وقت محل بخور کریں۔ اور سورۃ کو عدد مثلث کے مطابق اسی جگہ میٹھ کر پڑھیں۔ تعویذ پر دم کر کے کسی دریاں مسجد کے محراب میں دفن کر دیں۔ چند روزہ گزریں گے۔ کہ وہ مغرور ہو گا یا عہدہ سے گرا دیا جائے گا۔

۱۲۱۔ مہبوطِ رمل

رمل کو برجِ حمل میں مہبوط ہوتا ہے۔ لیکن جب وہ اکیس درجہ حمل پر حرکت کرتا ہے۔ تو اس کی روحانیت حدودِ برجِ پست، کمزور اور نحس ہو جاتی ہے کسی ظالم کو سزا دینے اور کسی دشمن کو ذلیل اور رسوا کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

طریقہ۔ یہ ہے کہ ایک سکہ دھات سے دشمن کی شبیہ بنائے۔ اس کے پیٹ میں ایک مثلث خاکی بنائے جس کے اندر نام دشمن مع والدہ اور عدد ۱۳۵ ملا کر پڑھ کرے۔ اور نام سید الشیاطین ابلیس کا نام مثلث کے تین طرف لکھے مثلث کے اوپر قد تیل لکھے اور جس طرح دشمن کو سزا دینا چاہیے۔ اس طرح تصویر کی حالت پھر کرے مثلاً تیر مارنا۔ بھجور مارنا۔ پتھر مارنا وغیرہ۔ اب اس تصویر کو خانہ تارک میں دفن کرے۔ یا اس جگہ دفن کرے۔ جہاں پوزیٹوں یا کیٹروں کے سواغ ہوں۔ تو چند روز میں دشمن مقہور ہوگا۔

۱۲۲۔ مہبوطِ ملت

تمر کو ہر ماہ برجِ عقرب کے ۳ درجہ پر مہبوط ہوتا ہے۔ اگر مفردوں کو منتشر کرنا مقصود ہو تو ہفتے والے دن سے لے کر جمعرات تک ہر روز کے موکلات کی دعوت پڑھے جو قواعدِ کلیات کے نمبر ۱۷۲ پر لکھی ہے۔ اور بعد میں ان لوگوں کے نام لے جن کو منتشر کرنا یا سرگرداں کرنا منظور ہو۔ خواہ وہ ایک آدمی یا کئی آدمی ہوں مثلاً ہفتے والے دن کہے۔ السلام علیکم یا زحار یا ارواٹیل یا نسج تسلط علی خلۃ والمکنتہ فلاں بن فلاں اس کو ہر روز کی ساعت دوم میں نام دشمن مع والدہ کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز آواس کے دن کے موکل کو سلام کو کہے اور مطلب کہے۔ تیسرے دن پیر کے موکل کو کہے۔ انشاء اللہ چھ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

ایسے اعمال جن سے کسی کو پریشان کرنا یا تکلیف دینا مقصود ہوتا ہے۔ اس میں غامس اس امر کا خیال رکھنا چاہئے کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ اور شرعاً کام جائز ہو۔ ماحق آپ کسی کو تکلیف دینے پر کمر بستہ ہو سکتے ہیں۔ اس لئے احتیاط سے کام لیں۔ ہاں ضرورت ہو تکلیف اور نقصان پہنچ رہا ہو تو ضرور عمل کریں۔ بلکہ وہ شخص جو باعثِ پریشانی ہے۔ وہ انسان یا قوم کی نظروں سے گری جائے۔ اور کوئی اس کا کہا نہ مانے۔

کتاب الفرائض

متفرقات
طب الجفر

۱۲۳۔ دم سے امراض کا خاتمہ

آج دنیا میں ہزاروں قسم کا طریق علاج دیانت کیا جا چکا ہے۔ یورپ کے ہر ڈاکٹر کا دھولے
میساجی ہے جس حکیم طبیب سے لوہ اس کے اشتہار کو پڑھو۔ اس کے مجربات کو معلوم کرو۔ تو یہ معلوم ہوتا
ہے کہ اس میں تو کیا قضا بھی مان کی ادویات سے مل سکتی ہے۔ حالانکہ مشاہدہ یہ بتا رہا ہے کہ جس ہسپتال
سے سینکڑوں مریض شفا پا کر نکلتے ہیں۔ اسی ہسپتال سے ہزاروں لاشیں بھی نکلتی ہیں جب کوئی مرض
بچیدہ ہو جاتا ہے۔ یا قضا ئے الہی پہنچ جاتی ہے۔ تو تمام مجربات۔ آلات ادویات، طب
ڈاکٹری طاق میں دھری رہ جاتی ہیں۔ قضا کا علاج خدا نے پیدا نہیں کیا۔ اس کے لئے نہ کوئی جڑی بوٹی
ہے۔ نہ کوئی مرکب نہ مفرد واد ہے۔ یہ قانون اٹل ہے لیکن ادویات سے سریع الاثر یورپ و ایشیا
کے مجربات سے زیادہ نفع خدا کا کلام ہے جس جگہ دعا کام د کرتی ہو۔ وہاں خدا کا کلام میساجی اثر دکھاتا
ہے۔ ذیل میں طب جفر کا ایک نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو تمام قسم کے امراض کا تیرہ ہدف اور کبھی نہ
خطا ہونے والے (سوائے قضا کے) علاج ہے۔ جو صاحب اس کی نکات اندا کریں گے۔ وہ خود دیکھ
لیں گے۔ کہ روحانی طب کا لچ کا سند یافتہ سلب امراض میں کہاں تک کامیابی حاصل کرتا ہے۔
آیت یہ ہے۔

وَنَحْدِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔

پانچویں پہلی تاریخ سے رات کے کسی حصہ میں اس آیت شریف کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ
پڑھو۔ بلا تاخیر چھ دن سے پچاس دن میں سوا لاکھ رکات پوری ہو جائے گی۔ پس یہی رکات ہے۔ کسی
قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔ جو فریحت نے حلال کیا وہ کھاؤ۔ پس اتنی پابندی کرو کہ ناخن نہ ہونے پائے
وقت بھی معین ہے لیکن چند منط کی کمی بیشی کوئی سرور نہیں ڈالتی۔ جگہ بھی مقرر رکھو۔ روزانہ اول آخر
سات سات مرتبہ دعا شریف بھی پڑھا کرو۔

۱۸۵
مؤمن الجفر

کسی قسم کا درد کسی جگہ ہو۔ تو صاف زمین پر زمین لکیریں شترقاغریا نوہے کی نوک دار تیز سے کھینچیں
مثلاً چاقو کی نوک سے) پھر اسی نوہے سے درد والی جگہ سے بھاڑتے اور سات مرتبہ یہ آیت شریف
پڑھتے جائیں (بسم اللہ اقل و آخر درد شریف) سات مرتبہ پڑھ کر ایک لکیر جنوباً شمالاً ۱۲ پر
کائیں یعنی ان لکیروں کو منقطع کریں مثلاً ===== پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری لکیر۔
پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر تیسری لکیر بنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سخت درد ہو۔ فوراً آرام ہوگا۔
طحال کا درد۔ دانت کا درد۔ بخار۔ لرزہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے جائیں اور ہاتھ سے
بھاڑتے جائیں عورتوں کا تھینلا (درد پستان) کنور رکالوں کے غددوں کا پھول جانا) ہزاروں نوب
دور سے کاٹو۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام آجائے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ درد شریف پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سات مرتبہ آیت شریف پھر ایک
مرتبہ درد شریف کا پڑھنا یہ ایک مرتبہ ہوگا۔ اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر تین بیماریاں کو گئے سخت
ہوگی۔ اچانک درد اور مرض مثلاً بخار۔ سر درد۔ پیٹ کا درد۔ کان کا درد وغیرہ تو ایک ہی مرتبہ سے
جاتے رہیں گے۔ اگر کوئی بیماری طویل ہے مثلاً تپ دق وغیرہ۔ تو اس کو کم از کم ۲۱ دن باقاعدگی سے
کیا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہوگی۔ عورتوں کی بیماریوں میں پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ غرض یہ کہ تین طرح
یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

درد وغیرہ کا ٹٹنا۔ بخار وغیرہ کا بھاڑنا اور اندرونی امراض کے لئے پانی پر دم کر کے پلانا۔
عامل جس طرح چاہے مناسب طریقہ سے عمل کرتا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے کہ زکات ادا کرنے
کے بعد سات مرتبہ رخصانہ آیت کا ورد کر لیا کرے۔ تاکہ عمل مداومت کرے۔

۱۲۲۔ پیام شفا و امید

یہ عمل ٹیلی اور لاعلاج امراض دنیا پاک اور محسوس بیماریوں مثلاً آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر مریگی
دیوانگی۔ وغیرہ کے لئے قاطع ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ اپنے نام والدہ اور بیماری کے نام اور لفظ طرد لکھ کر اعداد ابجد
شمسی سے حاصل کرو۔ اور ان اعداد کو ۸۴۷۱۹ میں امتزاج دو۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے
۸ کا ہندسہ لکھو۔ پھر نام والی سطر کی تعداد کا پہلا ہندسہ لکھو۔ پھر ۷ کا ہندسہ لکھو۔ اور اپنی تعداد کا دوسرا
ہندسہ لکھو۔ اسی طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کر لو۔ اگر قانون کے اعداد کم ہوں۔ تو امتزاج کو پھر
شروع سے لٹالو۔ اگر زیادہ ہوں۔ تو زائد اعداد لیے ہی لکھ میں لکھ دیں۔ اب ان عددوں کے علی الترتیب
مفرد حروف حاصل کرو۔ ان حروف کو احتیاط سے علیحدہ لکھ لو۔ ان اعداد کا مربع نقش آتش چال سے پُر

کرد۔ اعداد چاروں طرف وہ حروف لکھ لو۔ جو اعداد کے امتزاج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔

یہ عمل شرف شمس یا اوج شمس میں یا جب شمس برج اسد میں داخل ہو۔ یا شمس کی نظر تملیث یا اسد میں مشتری و زہرا سے ہو۔ تو تیار کرنا چاہئے۔

تیاری کے وقت سورج رنگ کا دھل سر پہ باندھ لیں اور سورج پٹکا باندھ کر دو رکعت نماز نفل دفع مرض ادا کریں۔ پھر سورج و شمس منٹھ مرتبہ (۶۵) پڑھیں اعداد اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ جب یہ کام ہو جائے۔ تو نقش سورج سیاہی سے لکھو یا زعفران سے لکھو۔ گردا گرد حروف لکھ کر تعویذ بنا کر بخور شمس کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بھلے لایہ بیماری سے شفا ہونا شروع ہوگی۔ اور بہت کم عرصہ میں بدن صاف ہو جائے گا۔

مثلاً ذہیر بن حسنہ مرگی طرد کے اعداد = ۵۴۶۴

کالون کے اعداد = ۱۹۳۷۸

امتزاج = ۱۵۹۴۴۶۷۸

حروف شمسی = د ت خ ح ث م ذ ج و

امتزاج کے اعداد کا نقش مربع آتشی پڑے گا۔ اور حروف چاروں طرف ارد گرد لکھے جائیں گے یہ ایک موثر عمل ہے۔ حاجت مست تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔ قریباً ہر ماہ یہ عمل تیار کیا جاسکتا ہے۔

۱۲۵۔ ترک عادت بد

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو اور راست پر لانے کے لئے ہے۔ جو افعال ناہائز مثلاً چوری زنا۔ شرب خمری میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند السیر ہے۔ اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزے ریزے ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ لیکن ضرورت ہے۔ کامل یقین کی۔

آیت (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کے اعداد بموجب ابجد قمری نکالیں۔ اور اعداد یا ہدی کے بھی بموجب اعداد نکال کر پھر اس شخص کے نام

۴	۱۵	۱۰	۵
۱۳	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶

کے اعداد معدوم نکال کر تمام جمع کر لیں۔ ان کو مربع میں نقش مند ہر ذیل چال سے پڑ کریں۔ یعنی کل اعداد سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں درج کر

نقش پُر کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر لیں۔

لکھنے کا طریقہ یہ ہو گا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام کے اعداد مع والدہ ہارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو۔ اس کے متعلق ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں ۱۱ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہناسکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں نقش کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کریں۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ یا ہادی فِلاں بن فِلاں کی فِلاں بری عادت ختم ہو جائے۔

فِلاں بن فِلاں کی جگہ نام مع والدہ اور دوسرے فِلاں کی جگہ عادت کو مختصراً لکھیں۔ جس کا چھڑوانا مطلوب ہے۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آجائے گا اور توبہ کرے گا۔

۱۲۶۔ ضعف دماغ

جو لوگ کثرتِ کار کے باعث ضعفِ دماغ کے عارضہ میں مبتلا ہوں۔ دورانِ سر درد سر ستانا رہتا ہے۔ یا قوتیاں کھاتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے مندرجہ ذیل حروف یا قوتی سے کم نہیں۔ اس کے استعمال سے جلد دماغی شکایات دور ہو جائیں گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں ایک سفید چینی کی طشتری پر زعفران سے کنارے کنارے گولائی میں یہ حروف لکھتے جائیں۔ بار بار لکھیں۔ حتیٰ کہ تمام طشتری بھر جائے پھر عربی گلاب ڈال کر ان کو دھو لیں۔ اور کسی کپ میں ڈال کر تھوڑا سا شہد ملا کر پی لیں شہد بدھ کے دن ساعتِ اول سے کریں اور روزانہ ساعتِ اول سے کریں۔ اور روزانہ ساعتِ اول میں لکھا اور پی لیا۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں دماغی قوتیں بڑھ جائیں گی اور یادداشت قوی ہو جائے گی۔

حروف یہ ہیں۔

ر م ک س ا ل ۴ س م ا ح س و
م ک ع ر ب س ک ل و ل و ل
ل ۵ د ح ر ل ی ل ع ی ل و ل

۱۲۷۔ مردہ سے ملاقات

اگر کوئی شخص کسی مردہ شخص سے خواب میں ملاقات کا آرزو مند ہو۔ تو یہ عمل تین دن کرنے سے

کسی بھی رات خواب میں دیدار ہو جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ تین رات تک عمل کرنا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ تنہائی میں سوئے کوئی دوسرا شخص وہاں نہ ہو۔ بستر اور کمرہ کا جملہ سامان پاکیزہ ہو۔ خوشبو بھی پاس رکھے۔ سونے سے قبل اس

ن	ق	ط	م	س
ق	ط	م	س	ن
ط	م	س	ن	ق
م	س	ن	ق	ط
س	ن	ق	ط	م
ن	ق	ط	م	س

نقش کو لکھ کر سرانے رکھے اور خود میٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پھر سات مرتبہ الفی پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سوئے۔ جب تک نیند نہ آئے۔ درود شریف بلا تعداد پڑھتا ہے۔ نقش روز کا روز ہی لکھنا ہے۔ اور نیچے نام والد لکھیں جس سے ملاقات منظور ہو۔ صبح کو نقش کسی کنوئیں

میں ڈال دیا کریں۔ انشاء اللہ تین راتوں میں سے کسی رات کو خواب میں ملاقات ہوگی۔ یہ عمل اتین دنوں یعنی بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو کرے۔ جو چاند کی ۱۵ تاریخ کے نزدیک ہوں اور پہلے ہوں۔

۱۲۸۔ گریختہ کے لئے

اگر کوئی شخص بھاگے۔ یا خاوند بیوی سے بیوی خاوند سے روٹ کر چلی جائے یا اولاد ماں باپ سے ناراض ہو کر چلی جائے۔ یا اور اسی طرح جائز طور پر کسی کو بلا نام مقصود ہو۔ تو بھاگنے والے یا جس کو بلا نام ہو۔ اس کا نام علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ ہر حرف کو ق م کے درمیان لکھتے جائیں۔ مثلاً ایک شخص کا نام علی ہے تو یوں لکھیں ق م ق ل م ق ی م۔ ان کا ظلم نہ بنے گا۔ ق عس۔ قلس۔ قیس۔ یہ ایک تعویذ ہوگا۔ ایسے پتھر تعویذ لکھیں۔ ان میں سے بارہ دیا میں ڈال دیں۔ اکیس کو حرارت دیں۔ اکیس کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور اکیس کسی اندھیرے مکان میں بھائی پتھر کے نیچے دبا دیں کسی خاص دن اور وقت اور پرہیز کی ضرورت نہیں البتہ تم حجب منقلب برہوں میں ہو تو عمل کریں۔

۱۲۹۔ جام جہاں نیک

لکھنے اور تجزیہ کرنے والوں نے اس فالنامہ کی تعریف میں صفوہ کے صفوہ سیاہ کئے ہیں اور اس کو بے نظیر اور نہایت مجرب تسلیم کیا ہے۔ مگر میں صرف اس قدر لکھوں گا کہ ذیل کا فالنامہ

ما مونی الجفر

حل مشکلات ہے۔ خدا چاہے تو ہر کام میں صحیح رہنمائی حاصل کرے گا۔ یہ العالم رب العالمین کا ہے۔ کہ ہر شخص اس سے فیض پاسکتا ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس نقش کو ایک سادہ کاغذ پر لکھ کر پھر قبضی سے تمام حروف علیحدہ کر لیں پھر ایک کو دوسرے پر لکھ کر سب ہنڈول کو (تین پر ایک ایک حرف لکھا ہے) ایک ہنڈول بنالیں۔ اور اسی طرح پانچویں ایک ساتھ چھڑویں جو کاغذ بہا ہوا ہے آگے نکل جائے اس کاغذ کو اٹھا لو۔ اور دیکھو کہ کونسا حرف اس پر لکھا ہے۔ اس حرف کو ملفوظی کرو یعنی جس طرح بولا جاتا ہے مثلاً م کا حرف ہے تو اس کا تلفظ میم ہوگا۔ اور ع کا عین اس کو ملفوظی کرتا کہتے ہیں۔ اس ملفوظی کے آگے لفظ ایل طرہا دو۔ مثلاً م کا کاغذ سب سے آگے نکلا۔ تو آپ نے میم کو ملفوظی کیا تو ہو میم۔ اس کے آگے ایل بڑھایا تو بنا میا ایل اب اس کے اعداد بحساب ابجد نکال کر۔ رات کو سوئے وقت اس اسم کو اتنی مرتبہ پڑھو۔ جتنے اس کے عدد ہیں۔ پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دھیان رکھیں جس کے لئے تم نے عمل کیا ہے۔ اور ختم ہونے کے بعد بھی اسی موکل سے اپنے مطلب کو کہو۔ اور اسی مطلب کے خیال میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس بات تمام واقعہ تفصیل سے معلوم ہو جائے گا۔ خدا نہ کرے۔ اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو۔ تو دوسرے دن کر دو۔ پھر تیسرے دن کر دو۔ انشاء اللہ تمام حال آئینہ کی طرح معلوم ہوگا۔ یہ موکل پیش آپ کو خواب میں حالات سے آگاہ کرے گا۔ جو کچھ بھی اپنے متعلق یا کسی کے متعلق یا پوشیدہ معاملات کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ اسی طرح کیا کرو۔ نقش یہ ہے۔

و	د	ک	و	ح	ط	ک
ذ	ب	ج	ع	ص	س	ر
ی	ل	ن	م	ف	ظ	ض
خ	ث	ت	ش	ق	ذ	ع

۱۲۔ لوح اسم ذات

اسم اعظم اللہ برائے افزونی مرتبہ و عزیز خلافت و جمہول دولت

عظمت و برتری حاصل کرنے بخلقت میں معزز و محترم ہونے، مرتبہ و عروج حاصل کرنے، کام اور کاروبار میں مالی وسعت پانے کے لئے اسم ذات باری تعالیٰ کی وہ لوح ظاہر کی جاتی ہے جو زمانہ قدیم سے اپنی حیرت انگیز برتری اور اثر کے لحاظ سے متعدد قوموں میں رائج تھی۔ ہزار ہا سال پیشتر

۶۶ کے عدد کو جادو کا عدد گنتے تھے۔ مصر کی قدیم تختیوں کی اکثر لوحیں ملی ہیں۔ جن پر ۶۶ کے اعداد نقوش تھے۔ شاہی کتبوں اور جھنڈوں میں ان اعداد کا کندہ ہونا باعث برکت، افتخار اور عظمت گنا جاتا تھا۔ بتوں کے گلے میں بھی ۶۶ کے عدد کی تختیاں ڈال کر تے تھے۔ ان کا عقیدہ یہ تھا کہ اس عدد کی روحانی قوت سے خلقت جھک جاتی ہے اور ہمیشہ مطیع رہتی ہے۔ ایسی تختیاں مردوں کے سینے پر بھی لکھتے تھے۔ تاکہ دوسری دنیا میں ان کو راحت ملے۔ زمانہ قدیم کے لوگ ۶۶ کے عدد کو کنجھرات کی بنا پر جادو کا عدد گنتے تھے۔ مجھے تحقیق نہیں ہو سکی۔ لیکن اسلام کی سر بلندی پر اس راز کا بھی انکشاف ہو گیا۔ کہ یہ اسم ذات اللہ کے اعداد ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جس شخص نے بھی ان اعداد کی قوت سے مدد لی۔ اور اپنی عظمت و حفاظت کے لئے اسے اختیار کیا۔ وہ دنیا کے تمام مصائب اور دشمنوں سے محفوظ رہ کر سر بلند و معزز ہوا۔

اسم ذات اللہ تمام اسما پر حاوی ہے۔ قرآن حکیم میں سب سے پہلے اسی اسم کا ذکر ہے۔ اس کا حرف اول الف تمام حروف پر مقدم ہے۔ اسم اللہ کی صفات و کیفیات کے اثرات کے متعلق لکھنا کسی انسان کی طاقت نہیں۔ ہر مسلمان اس اسم سے واقف ہے۔ علم جبر کے ماہرین اس حرف کی قوت سے کام لینے کے طریقوں سے بھی باخبر ہیں۔

نقش معظم اللہ کے اسم مبارک کا یہ ہے اس لوح کی بہت خوبیاں ہیں اس کے اذواق حیرت انگیز ہیں۔ اسی لحاظ سے اس کے اسرار بہت ہیں۔ لوح کا حسابی کمال یہ ہے۔ کہ ایک عدد سے شروع ہو کر ۲۲ پر ختم ہوتا ہے۔

(۱) اطراف سے کوئی سے چار نمبر ایک لائن میں لیں۔ مجموعہ ۶۶ ہو گا۔

(۲) کونوں کے چار چار خانوں کے

اعداد کا مجموعہ ۶۶ ہے۔

(۳) اس کی ہر مثلث کے عدد ۶۶

ہیں۔

(۴) اس کے مرکز کے خانوں کا مجموعہ

۶۶ ہے۔

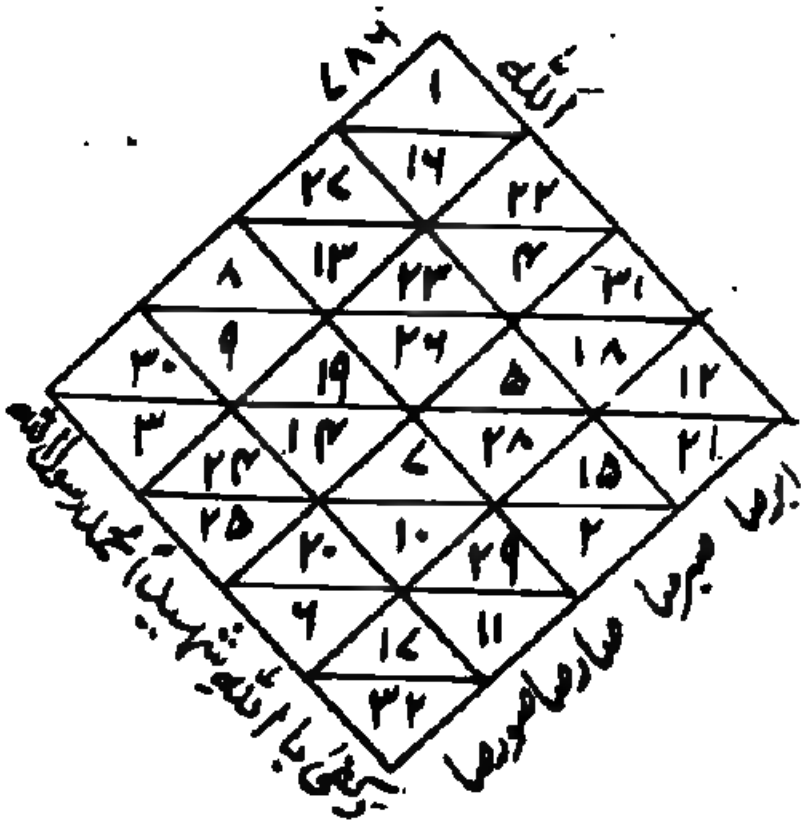
(۵) اور بھی متعدد چار نمبروں کا مجموعہ

۶۶ ہے۔

(۶) اسم اللہ کے چار حروف ہیں۔ اس

نقش میں چار مربع اوپر چار نیچے ہیں۔

(۷) کل اعداد $8 \times 66 = 528$ کا مفرد ۱۵ ہے۔ ۱۵ عدد مثلث کے ہیں۔ اس لوح میں ۸



مثلثین میں ہر مثلث کے اعداد کا مجموعہ ۳۱ ہے۔

(۸) ہر مثلث ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸ کے عدد سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے ہر شخص کی اس میں سے وہ خاتم بھی بن سکتی ہے جو اسم اللہ کی ہے۔ لہذا ہر شخص کے نام کا مفرد عدد اسی خاتم میں موجود ہوگا۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے نام کے حرف اول کا مفرد عدد لیں۔ وہ مفرد عدد جس مثلث کے کونے پر ہے اس کے اعداد لے کر انگشتی تیار کر لیں مثلاً میرے نام کا حرف اول ک ہے جس کے مفرد عدد ۲ ہیں۔ لہذا اس کی یہ ہوگی۔ یہ یاد رکھیں کہ جو خاتم نمبر ۸ کی ہے۔ وہی نمبر ۱ کی ہے۔ کیونکہ ہر دو عدد ایک ہی مثلث میں موجود ہیں۔



یہ تو ہوا نقش کی اکیلیت کا مختصر خاکہ: اس کے خواص و فوائد کھنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ ہر مسلمان اللہ کے اسم کی قوت سے باخبر ہے جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی وہ جہانماری، تسخیر، امرار، دولت مندی، ترقی، عزت و مراتب کی پوری امداد حاصل کر سکے گا اور محنت میں ایسا مقبول و مقدر ہوگا کہ ہر مصرعیران درجائیں گے۔ دشمن مظہر ہوں گے مفسدوں میں سے اس میں ہے گا۔ حامل لوح کے لئے اسباب پیدا ہوتے رہیں گے۔ جن سے ترقی اور سرفرازی کے مدارج کھل جائیں گے۔

اسی لوح اللہ کو میں نے ایک انگریزی کتاب BELIEVE IT OR NOT میں بھی دیکھا ہے۔ وہاں اسے "میجک سکریٹ" لکھا ہے یعنی جادو کا سرچ۔ یہ بھی تحریر ہے کہ مسیح سے ہزاروں سال پیشتر کے قدیم مصری کتبوں پر اسے لکھا ہوا پایا گیا ہے۔ اس لوح کو سونے کی تختی پر بنانا افضل اور سریع الاثر ہے۔ اگر سونا عیسر نہ ہو تو چاندی کی لوح پر بنائیں یہ بھی عیسر نہ ہو تو سہرے کاغذ پر بنائیں۔

کسی علیحدہ کمر میں صاف و مصفٰی کپڑے پہن کر کسی نوکدار چیز سے اس لوح کو کندہ کر لیں۔ یا کسی ٹانگی پر سیرنگا سنار سے کندہ کر لیں۔ کندہ کرتے وقت منہ میں سچا سوتی رکھیں جو سوط غدار ہو۔ جب لوح کندہ ہو جائے تو اسے کسی محفوظ جگہ حفاظت سے رکھ دیں۔ اگر کوئی شخص انگشتی بنوا چاہے تو وہ انگشتی پر اپنے نام کی مثلث کندہ کر لے۔ جس شخص کی قسمت کمزور ہو۔ اور دنیا میں ناکام زندگی بسر کر رہا ہو۔ اس کو ضرور اسم ذات کی لوح یا انگشتی پہننا چاہیے۔ اسے کسی بھی کوکب کے شرف یا احج میں تیل کیا جاسکتا ہے۔ بخود ستارہ کے متعلق روشن کریں۔

زہرہ درجہ جدی

۱۳۱۔ عمل محبت

جدی زہرہ کے دوست کا گھر ہے۔ مرتبہ جو اس کے منف مقابل کی حیثیت رکھتا ہے اس کا شرف کا

گھر ہے۔ زہرہ عورت اور مریخ کو مرد تصور کیا گیا ہے۔ اس گھر میں زہرہ کے دو درجن کا خاص اثر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ اسے موثر پائیں گے۔

زہرہ برج جدی کے ۱۶ درجہ پر ہو تو ساعت زہرہ میں محل تیار کر دو۔ یہ وقت قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے پرتا ہے۔ ایک کافر پیر عفران سے سورۃ قل شریف لکھیں۔ اس طے زہرہ پر بسم اللہ شریف اور آخر میں یا وود وود۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَا وُد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَمْ یَلِدْ یَا وُد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ کَلَّمَ یَا وُد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ کَلَّمَ یَا وُد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ کَلَّمَ یَا وُد۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
کفوا احد یا وود وود۔ اب اس کے آگے نام طالب معہ والدہ الحب نام مطلوب معہ والدہ حاضر شہر شوال محل العمل لکھیں پھر اس نقش کو معطر کر کے دو کپڑے ٹکڑوں میں لپیٹو۔ ایک کپڑا زرد رنگ کا ہو۔ دوسرا سرخ رنگ کا۔ اگر یہ کپڑے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑوں کے ٹکڑوں سے مل جائیں۔ تو بہت بہتر ہے ورنہ نئے لے لیں۔ پہلے زرد رنگ کا کپڑا لپیٹیں۔ بعد میں سرخ رنگ کا اور اس نقش کو جنگل میں کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت اکتیس مرتبہ سورۃ قل شریف مندرجہ بالا طریق سے پڑھیں (نام وغیرہ یعنی کی ضرورت نہیں) اقل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ ایک تین در لکھیں جو مطلوب کے گھر یا اس کی دہلیز یا نرگاہ میں دفن کریں۔ اس جگہ کچھ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جنگل والی جگہ پر روز جاکر ۳۱ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے گھر کا طرف منہ کر کے پھونک دیا کر دو۔ یہ عمل صرف سات یوم کا ہے۔ سات دنوں تک مطلوب بے چین ہو کر حاضر ہو گا۔ ہر روز ایک ہی ایک ہی وقت پر جو عمل کرنے کا مذکور ہے۔ پابندی سے جایا کریں۔ ضرور کامیابی ہوگی۔ تعویذ ایسی جگہ دفن کریں جہاں جانور پہنچنے میں آسانی ہو۔ تنہائی ہو سکے اور کوئی اکھاڑ نہ دے۔ ورنہ اثر نہ ہو گا۔ عمل کے بعد جب بھی اُسے اکھاڑ دیں گے مطلوب ہاتھ سے جاملے گا۔ کوئی پرہیز نہیں۔ صرف خوشبو استعمال کیا کر دو اور پال صاف رکھ کر دو۔

۱۳۲۔ لوح قوتِ باہ

قوتِ باہ زہرہ و قمر سے منسوب ہے۔ زہرہ کو کب عشق ہے اور اعضاء پوشیدہ سے متعلق ہے قمر معشوقِ قلب ہے اور درمیانِ فلک حسن و جمال کے لحاظ سے مشہور ہے۔ درجہ جدی کا تعلق اعتدال نسلی ہے۔ اس لئے جون بولوا۔ لوح قوتِ باہ کا کمزوری۔ عقل و خیال و اختلاط ہو۔ عورتوں کو مرضِ سیلان ہو۔ اور اوربہ سے آرام نہ آنا ہو۔ اس محل سے فائدہ اور مایوس مریخ عورت و مرد دونوں صحت حاصل کر سکتے ہیں۔ درجہ زہرہ ۱۶ درجہ پر پہنچے تو یہ عمل تیار کریں۔ اس وقت قمر اور زہرہ کی سعد نظر ہو۔

طریقہ یہ ہے کہ ایسا سوچ مسمیٰ نیار کریں۔ اُسے آبِ نمک سے دھو کر صاف کریں۔ رتھن کا بخور دیں۔ پھر اس رات پر ایک تصویر مرد و عورت کی عین وقت پر اس نوح کی تیار کریں۔ کھنڈوں ایک دہرے پٹے ہوں۔ اس کے چاروں طرف سات سات غ کندہ کریں۔ جب نوح تیار ہو جائے تو سات رات تک قمر کے سامنے رکھا کریں۔ جب قمر غروب ہو جائے۔ تو اس کو چھپا کر رکھ لیا کریں۔ سات سات کے بعد بخور مشک و لوبان کا دے کر کپڑے میں بند کرنا کر چڑے یا نعربہ میں بند کر لیں اور گلے یا کمر بند کے نزدیک رکھے۔ جس شخص کے پاس نوح ہوگی اسے عمر بھر نہ جھٹائی کمزوری ہوگی۔ نہ مرض لاخ ہوگا۔ اگر سرز سابق سے ہے اور بہت پرانا ہے۔ تو چشم زلف میں ختم ہو جائے گا۔ بھیرا بھیرا طلسم ہے۔

۱۳۳۔ قانون غسل

جب حالات ایسے ہوں کہ کسی رقت کا انتظار نہ کر سکیں اور محل تبدیل کرنا ضروری ہو۔ تو اس کا کلیہ قاعدہ یہ ہے۔

یہ میرا نہایت محبوب طریقہ ہے۔ اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ قاعدہ پہل عبارت میں لکھا ہوں۔ کہ صرف مطلوب کے نام عدد محل کبیر سے لیں (۱) ۳۰ پر تقسیم کریں۔ یہ درجات طالع ہوں گے پھر (۲) بارہ پر تقسیم اس سے طالع معلوم ہوگا۔ پھر (۳) سات پر تقسیم کریں اس سے ستارہ معلوم ہوگا۔ پھر (۴) چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوگا۔ پھر (۵) تین پر تقسیم کریں اس سے مزاج معلوم ہوگا۔

مثلاً مطلوب مع والدہ کے عدد ۵۳۰ میں ۳۰ پر تقسیم کیا باقی ۲۰ بچے تو بیواں درجہ نکلا۔ بارہ پر کیا تو باقی ۲ بچے برج ثور نکلا۔ پھر سات پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے عنصر بادی ہوا۔ پھر ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے تو مزاج نباتاتی ہوا۔

تمام عبارت کا مطلب یہ ہوا۔ کہ طالع ثور کے ۲۰ درجہ پر ساعت شمس میں عمل کریں۔ اور ہوا میں لٹکائیں۔ کاغذ پر لکھیں۔

عنصر محل سے مراد آتش۔ بادی۔ خالی۔ آبی ہے۔ آتش ہو تو آگ میں جلائیں۔ بادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں۔ آبی ہو تو پلائیں یا پانی کے کنڈے دفن کریں۔ خالی ہو تو دبائیں۔

مزاج محل سے مراد یہ ہے کہ ایک بچے تو معدنی ہے۔ نوح غنی چاہیے۔ ۲ بچے تو نباتاتی ہے۔ کاغذ پر لکھیں۔ ۳ بچے تو حیوانی ہے۔ چمڑے پر یا لڑی پر لکھیں۔

اب دوسری مرتبہ اعداد اسم مطلوب مع والدہ کے حرف بنا کر الحروف کو مقدم کر کے آگے کلمہ آبل بڑھا دیں۔ یہ اسم موکل محل کا ہوا۔ اگر الحروف نہ ہو۔ تو بحسبہ حروف کے آگے آبل بڑھا دیں۔ پھر اعداد کو مقدم کر کے کلمہ یفس زیادہ کریں تو موکل سفلی بکامد ہوگا۔

تیسری مرتبہ اسم مطلوب کے حروف مکرر کر کے باقی ہر حرف کے مطابق اسم الہی کے حرکات بنائیں۔ اور اسے اسم مطلوب کو مثلث خاکی میں پیکر کے مثلث کے گرد اگر دھرمین تحریر کریں اور مطابق عنصر کام میں لائیں۔ دو نقش لکھیں ایک طالب کو پاس رکھنے کو دیں۔ دوسرا مطابق عنصر کام میں لائیں تو یہ عمل قیصر ہدف ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اقسمت علیکم یا مالا ملکہ رتب العزیز (اسم ہوکل) رتب السموت والارض
باسمائہ رجو جزام خدائے تعالیٰ کے نام مطلوب سے پیدا کئے ہوں۔ وہ سب تحریر کریں۔
ان تسار عوالتی من العون (اسم ہوکل معنی) حق تمہروت مع اتباعہ بقلب فلاں
بن فلائہ (نام مطلوب مع والدہ) وعزمت علیکم یا ایہا الارواح العلویۃ
باسما ورضا و بکم والہتار والہکم و بحرمۃ اسماء العظام ان تمہی جو و تحرقوا
قلب فلاں بن فلائہ (نام مطلوب مع والدہ) وروحہا وجوارح البدن فلاں بن
فلاں (نام مطلوب مع والدہ) یحب فلاں بن فلاں (نام طالب مع والدہ) تسلیطاً اللہ

مثلث خاکی یہ ہے

۲	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

علیکم غلاظاً شدیداً آمین السما و باید ہم
شواظ من نار و نحاس فلا تنصرون ان یضر
بوا و جوہکم و اذ بارکم و ان احببتکم اللہ تعالیٰ
فی یوم الحساب ان لا تخاف و لا تخرنوا و ابرو
بالجنتۃ اذ خلوها بسلام آمین الوحا الوحا
الوحا الساعۃ الساعۃ العجل العجل یا ربک اللہ تعالیٰ علیکم السلام
علی اہل السلام۔

۱۳۴۔ ہفت خواہم

باننا جائے کہ طلسم مرکب ہے تو اسے سادی و اجسام عنصری سے۔ تاثیر طلسم میں کچھ شبہ شک
نہیں ہے۔ یونان کا ایک حکیم نو حیدس نامی چرواہا ہی کرتا تھا۔ ایک دفعہ بارش ہوئی۔ تو ایک جگہ سے اسے
ایک انگوٹھ ملائی ملی۔ اس نے وہ اپنی انگلی میں پہن لی۔ اتفاقاً ایک روز اپنے ایک ہم پیشہ کے پاس بیٹھا
اور وہ لوگ اس کی شکایت کرتے تھے۔ اس کو برا بھلا کہتے میری شکایت میرے ہی سامنے کر رہے
میں شاید مجھ کو نہیں دیکھتے حکیم تو تھا ہی شکریہ کی ذہن میں گزرا۔ کہ شاید اس انگشت تیری کی تاثیر ہو۔ جب
انگوٹھ تیری کو دیکھا تو نگ اس کا کف دست کی طرف تھا۔ امتحاناً اس نے نگ کو پشت کی طرف کر دیا۔
تب لوگ اس کی شکایت سے باز آئے اور اس کی طرف مخاطب ہوئے۔ اور باتیں اور اُدھر کی کرنے لگے۔

لا مونی الجفر

تب اس کو معلوم ہوا کہ اب انہوں نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ یہ عجیب خاصہ دیکھنے کے بعد اس نے انگشتی سے ہر ضرورت میں کام لیا اور مال مال ہو گیا۔

سیرۃ الملوک میں لکھا ہے کہ جعفر بن برکی وزیر سلیمان بن عبد الملک جب طبرستان پہنچا تو وہاں کے عامل نے اس کی بہت تعظیم کی۔ ایک روز عامل جعفر کے سامنے کشتی میں سوار تھا۔ کہ یہ انگشتی جعفر کو سندا گئی۔ عامل نے انگلی سے نکال کر اس پر بوسہ دیا۔ جعفر کے آگے رکھ دی۔ جعفر نے کہا۔ بزرگ! شاید تم نے میرے دیکھنے سے خیال کیا کہ اس کی پسند ہے۔ عامل نے اس انگشتی کو دنیا میں ڈال دیا۔ جعفر نے دل میں سوچا۔ کہ اس کو قبول فیما تھا۔ عامل کو فراست سے یہ امر بھی معلوم ہو گیا۔ اس نے کہا کہ اگر تو کہے۔ تو پھر وہ انگشتی دریا سے نکلوا دوں۔ جعفر نے کہا۔ کیا مضائقہ ہے۔ پھر اسی عامل نے غلام سے ایک ڈبرہ طلب کر کے اس میں سے ایک ماہی زریں نکال کر دنیا میں ڈال دی۔ بعد تھوڑی دیر کے وہ ماہی انگشتی منہ میں لئے ہوئے نمودار ہوئی۔ عامل نے وہ انگشتی جعفر کے حوالہ کی۔

مطلب ان حکایات سے یہ ہے کہ قریب حکماء سے چیزوں میں تاثیریں پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں کچھ شک و شبہ نہیں ہوتا۔ اب چند اعمال لکھے جاتے ہیں۔ اگر کوئی عمل کر سکا تو اپنی زندگی بنا لے گا۔

خاتم تحفظ

جب قمر برج جدی میں یا دلو میں رحل سے ناظر ہو۔ اور نظر بھی سعد ہو۔ تو شنگ منج کے نگینہ پر سوار کے دن ایک آدمی کھڑے کی تصویر اس طرح بنائے۔ کہ دونوں ہاتھ اکٹھے ہوئے ہو۔ سیدھے ہاتھ میں پھل یا پتی ہاتھ میں گرگٹ اور پاؤں کے نیچے سوسار ہو۔ اس نگینہ کو سیسے کی انگشتی میں رکھے اور نگینہ کے نیچے ایلوہ یا رسوت رکھے۔ اور جب چاہیے۔ اسی ساعت میں اس کو داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے تو قدر اور مرتبہ اس کا زیادہ ہوگا۔ اور ایذا رسانی خلق اور حشرات الارض کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ لباس سیاہ نہ پہنے۔ اونٹ پر سوار نہ ہو۔ سانپ کو نہ مارے۔

خاتم تسخیر

جب جمعرات کا دن ہو قمر برج حوت یا قوس میں ہو اور شتری سے ناظر ہو۔ تو ساعت اول یا دوم میں ایک بلور کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک مرد کی صورت بنائے۔ جو بلوری لباس پہنے ہوئے ہو اور ہاتھ میں کسی درخت کی شاخ لئے ہوئے ہو۔ اس صورت کے نیچے یہ پانچ حروف لکھے ب م و ع ل و بعد ازاں اس بلور کے نگینہ کو سیسے کی انگشتی میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدے کا نور رکھے۔ بعد جمعرات کو قبل طلوع آفتاب کے انگلی میں پہنے۔ جو در عالم کے مستجاب ہوگی۔ ہم حشریں میں محبوب ہوگا

اور ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

پیرھیز بچھلی اور جوندہ کھائے۔ بلوط اور مستی کا استعمال نہ کرے۔ اور ہمیشہ شکل سفید پہنا کرے۔

خاتم عز و وقار

منگل کے دن جب قمر برج عقرب میں متصل برج سے ہو تو ایک ٹھٹھا سنگ سنج کائے کراں پر صورت ہو برہنہ کی بنائے۔ اس طرح کہ داہنے ہاتھ کی طرف ایک عورت ہو جو پشت کی جانب بال بھائے ہوئے کھڑی ہو اور مرد اپنا ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے ہوئے ہو۔ اور وہ عورت پشت کی جانب دیکھتی ہو اور بالوں کے نیچے یہ چار حرف لکھے۔ ع ع ح ح۔ بعد ازاں اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے۔ اور ایسے ہی دقت میں کہ جس میں یہ عمل کیا ہو پہنے۔ تو اس مرد کے نزدیک باہمیت عبادت قرار ہوگا۔ اور اذیت و خوش اور خوشی اللہ من سے محفوظ رہے گا۔

پیرہیز اس کا یہ ہے کہ وہ کسی زندہ شے کو نہ ملے۔ گوشت خام کسی قسم کا نہ کھائے اور کتے کو بھی نہ ملے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھائے۔

خاتم حاجت

اتوار کے دن جب قمر برج اسد میں آفتاب سے ناظر ہو۔ تو پارہ سنگ سنج کے کراں پر صورت ہو کی اس طور سے بنائے کہ دست راست میں تازیانہ اور دست چپ میں آدھا نیو اور اس کے قدم کے نیچے صورت چرواہے کی ہو۔ اس نگینہ کو مونے کی انگشتی میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدم زہر و فیل لکھے اور ہفتہ کو قبل طلوع آفتاب کے اس کو پہنے۔ تو جس شخص کے پاس حاجت ہے کر جائے گا۔ حاجت لازمی خاکرے گا۔ اور چشم خلافت میں مہیب ہوگا۔

پیرہیز اس کا یہ ہے کہ گھوٹے کا گوشت نہ کھائے۔ پانی کے چشمہ پر نہ جائے اور مہر میں عورت اور بونجی آنکھوں والی عورت سے اپنا جسم مس نہ کرے۔

خاتم محبت

جمعہ کے دن قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو نگینہ لاہوردے کے کراں پر صورت عورت برہنہ اور منج کی بنائے کہ اس کی گردن میں زنجیر حائل ہو۔ اور عورت کے پیچھے ایک لڑکا دوش پر نشتر رکھے ہو بنائے۔ ان کے قدموں کے نیچے یہ پانچ حرف لکھے۔ ع ع ح ح۔ اس نگینہ کو تانہ کی انگشتی پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدمے برادہ مس اور زبان لکھے اور ہاتھ میں پہنے۔ تو مقبول بارگاہ سلاطین ہو۔

موتیں اس کی طرف بہت رغبت رکھیں۔

پرسوزہ سمندر کی سیاحت نہ کرے مچھلی نہ کھائے اور تین عورت کے ہال سفید ہوں۔ اس سے اپنا جسم نہ ہونے دے۔ اور آٹو کو نہ مارے۔
اگر عید کے روز یہ انگشتری پہنے۔ تو حوتی اللہ تعالیٰ سے طلب کرے گا۔ جو دعا مانگے گا۔ مستجاب ہوگی۔ اور اگر اس انگشتری کو موسم میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دے تو جس مواد عورت کو وہ پانی پلائے۔ درمیان حوتی کے محبت و اخلاقت پیدا ہوگی۔

خاتم حاجات

بدھ کے دن جب قمر ربیع سفید میں ہو۔ اور ساعت بھی سعد ہو۔ تو گینہ سنگ خام کائے کر اس پر صحت ہوگی اس طور سے بنا کر کھدوائے کہ پونٹال اچھی پہنے ہو۔ دست راست میں کوئی شلخ اور دست چپ میں طرف لگی اور پہلو میں اس کے جالور ہو کہ تاج اس کا شل ہو کہ کے ہو۔ اور اس کے قدم کے نیچے چشمہ آب جاری ہو۔ اور جانب راست اس عورت کے یہ چار حرف کھدوائے م م م م کا بعد ازاں اس گینہ کو سینے کی انگشتری پر نصب کرے اور بدھ کو ساعت سعید میں پہنے۔ جس شے کی خواہش کرے وہ اس کو حاصل ہوگی اور دفع نسیان کو از حد مفید ہوگا۔
پرسوزہ۔ جھوٹ نہ بولے۔ خام میں نہ جائے۔ قضا حاجت کھڑے ہو کر نہ کرے۔ چھا چھو نہ پیوے۔

محمد اسحاق مفتاحی

فہرست اعمال

۲۲ - تکسیر قرآنی

۲۳ - تکسیر لفظی

۲۴ - امہات جامعہ بجدی

باب سوم - حب و تسخیر

۲۵ - عمل نادر

۲۶ - الملائکہ والاخوان

۲۷ - حب بقاعدہ مفتاح

۲۸ - حاضری مطلوب بقاعدہ مفتاح

۲۹ - عمل تسخیری برائے نقشہ محبوب

۳۰ - حب دیرینی

۳۱ - طلسمی جروج

۳۲ - حروف نوہانی

۳۳ - حب تسخیر زوجی

۳۴ - تسخیر ترفع حنفی

۳۵ - تسخیر ترفع عنصری

۳۶ - حاضری مطلوب اسم و دودہ قاعدہ اول مربع

۳۷ - حاضری مطلوب اسم و دودہ قاعدہ دوم مثلث

۳۸ - حب کی تین بتیاں

۳۹ - تکسیر عمل بلا عدد

۴۰ - استخراج الکوہین عمل نمبر ۱

۴۱ - عمل بوعلی سینا - عمل نمبر ۲

۴۲ - تکسیر عجی - عمل نمبر ۳

باب اول - اسماء اللہ

۱ - قواعد

۲ - دائرہ اسماء اللہ الحسنى

۳ - اسمائے جلالی

۴ - بادشاہوں - امیروں - افسروں کی تسخیر

۵ - بیمار کی صحت و تندرستی

۶ - حب

۷ - اسمائے جلالی

۸ - تسخیر برائے زمان و مہرواں

۹ - قواعد عمل تسخیر

باب دوم - حل المشكلات

۱۱۷۱۰ - اسمائے حسنی سے طلب حاجات کا طریقہ

۱۲ - برائے حب

۱۳ - برائے عداوت

۱۴ - برائے غم و غمزدگی

۱۵ - برائے غم و غمزدگی

۱۶ - برائے غم و غمزدگی

۱۷ - برائے غم و غمزدگی

۱۸ - تسخیر اطفال و نوجوان

۱۹ - تسخیر پندگان

۲۰ - تسخیر حیوانات و غلامی

۲۱ - تسخیر حیوانات و غلامی

باب چہارم - اعمال شر

۲۳۳ - دشمن اور مخالفت پر قلب پرانا۔

۲۳۴ - بغض و عداوت قبیحہ

۲۳۵ - تکبیر قطبی برائے عادات

۲۳۶ - ایمن دشمن

۲۳۷ - دہ پارہ عمل عدد

۲۳۸ - عمل عداوت ظالمین

۲۳۹ - بیمار کرنا۔

۵۰ - ہلاک کرنے کا عمل

۵۱ - طاقتور حریف کو مغلوب کرنا۔

۵۲ - اخراج دشمن

۵۳ - تبدیلی افسر

۵۴ - دودلوں میں نفاق ڈالنا۔

۵۵ - ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

باب پنجم - حصول رزق و کشائش رزق

۵۶ - حصول رزق

۵۷ - روزگار - ملازمت حاصل کرنا

۵۸ - کشائش رزق و طورے مرتبت

۵۹ - رفع افلاس

۶۰ - مجاور و مسافر

۶۱ - بحالی ملازمت یا انحصار ملازمت کا حصول

۶۲ - طلب مال

۶۳ - فراخی رزق و ترقی آمدن

۶۴ - حصول ملازمت

۶۵ - اسباب کار

۶۶ - ادائیگی قرض و معقول آمدن کا حصول

باب ششم - تسخیر حکام و تسخیر خلق

۶۷ - تسخیر قلوب حکام امرائے عظام

۶۸ - قائم تسخیر

۶۹ - طسم خاص

۷۰ - خلقت میں معزز و محترم ہونا

۷۱ - وزراء امراد کا کام نکالنا

۷۲ - وزراء امراد کی نظر میں گرانا۔

۷۳ - غضب حاکم سے محفوظ رہنا

۷۴ - تخفیف غضب سلاطین و امراد

باب ہفتم - عقود

۷۵ - زبان بندی

۷۶ - تعلقات باندھنا

۷۷ - اصلاح اخلاق

۷۸ - رجوع حاکم

۷۹ - طسم زبان بندی

۸۰ - حفاظت مکان و دکان

۸۱ - راہ بستن مطلوب

۸۲ - نکاح باندھنا

۸۳ - قیام و قفا

۸۴ - نظروں سے گرانا

۸۵ - غاصبانہ قبضہ ختم کرنا

۸۶ - ترقی روکنا

۸۷ - زبان بندی

۸۸ - زبان بندی

۸۹ - عمل زبان بندی برائے محبت

۹۰ - عقد برات

۹۱ - تاجائز رقم کا مطالبہ

باب ہشتم - شرفات و نظرات کواکب

۹۲ - شرف زہرہ

۹۳ - شرف شمس

۹۴ - شرف مشتری

۹۵ - شرف قمر

۹۶ - شرف قمر

۹۷ - شرف مریخ

۹۸ - شرف عطارد

۹۹ - شرف زحل

۱۰۰ - اورج قمر

۱۰۱ - اورج سعادت شمس

۱۰۲ - اورج مریخ

۱۰۳ - اورج عطارد

۱۰۴ - اورج سعادت زہرہ

۱۰۵ - اورج سعادت مشتری

۱۰۶ - عمل زہرہ

۱۰۷ - تثلیث زہرہ و مشتری

۱۰۸ - قرآن السعدین

۱۰۹ - تثلیث شمس و مشتری

۱۱۰ - تسدیس عطارد و زہرہ

۱۱۱ - تسدیس عطارد و مشتری

۱۱۲ - تثلیث عطارد و زحل

۱۱۳ - قرآن شمس و عطارد

۱۱۴ - تسدیس زہرہ و مشتری

۱۱۵ - مفت بلہ نحسین

۱۱۶ - قرآن مریخ و زحل

۱۱۷ - مقابلہ شمس و زحل

۱۱۸ - مقابلہ زہرہ و زحل

۱۱۹ - مقابلہ زہرہ و مریخ

۱۲۰ - مہبوط عطارد

۱۲۱ - مہبوط زحل

۱۲۲ - مہبوط قمر

باب نهم - متفرقات

۱۲۳ - دم سے ساراض کا خاتمہ

۱۲۴ - پیلم شفا و امید

۱۲۵ - ترک عادت بد

۱۲۶ - ضعف دماغ

۱۲۷ - مردہ سے ملاقات

۱۲۸ - گریخت کے لئے

۱۲۹ - جام جہاں نما

۱۳۰ - اورج اسم ذات

۱۳۱ - عمل محبت زہرہ و مشتری

۱۳۲ - اورج قوت باہ زہرہ و مشتری

۱۳۳ - قانون عمل

۱۳۴ - ہفتہ غواتیم